٩٢٢٦٩/٢ ٥١٣٢٧

بحسب السعی بشفی
امین المصطفیٰ آزاده و

لله الحمد والمنة که درین آوان میمنت قران این مقاله منیفه و عجاله لطیفه الموسوم

[illegible] السید مولوی جامع المعقول والمنقول حاوی الفروع والاصول

شرح جوشن صغیر
اردو

بمقام لکهنؤ در محله فراشخانه وزیر گنج بتاریخ ۲۷ ماه جمادی الاول سنه ۱۳۱۱ هجری

در مطبع اثنا عشری سید علی
عالی جلیه طبع پوشید

دیباچہ شرح جوشن صغیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اما بعد الحمد لہ ٭ والصلوٰۃ علی نبیّنا وشفیعنا محمّد کما اعدّ لہ ٭ والسلام
من السّلام علی وصیّہ وآلہ الذین نصّ علی خلافتہم وھدّ من ردّہ
وبدّلہ ٭ فھذا جوشن صغیر ٭ انزلہ علی البشیر النذیر ٭ ووعد المتوسّل
بہ باجابۃ ما سئلہ وسعی واجتھد وجدّ لہ مخفی نرہے کہ ایک مدت
سے سعید ازلی سید علی نقی سلمہ اللہ العلی ابن الفاضل المتوغل فی العلوم لمنتقل
الی جوار رحمۃ ربہ القیّوم اخی المعظم المولوی السید امام المرحوم کہ ابن عم حقیقی اس
نحیف کے تھے مستدعی تھے کہ فوائد جوشن صغیر مع جوشن صغیر با ترجمہ وبیان اعراب
الفاظ لکھے جاویں تا پڑھنے والیکو لفظوں مین اوسکے اشتباہ نرہے بناءً علیہ اس
اضعف العباد سید علی حسن ابن العالم العامل والورع الباذل الفاقد
نظیرہ فی البراعہ امام الجمعہ والجماعہ مولوی السید غلام امام حلہ
اللہ دار المقام نے درحال ابتلا بآلام واسقام وسوانح وحوادث ایام بتعجیل تمام
لکھا اور بعض امور کو علاوہ اوسکے حسب استدعائے احباب اضافہ کیا اب عزیز
موصوف وجملہ مومنین سے امید ہے کہ اس عاصی کو بوقت دعا دعا سے فراموش

نفرماوین اور احیاناً اگر کسی مقام پر خطا کو دیکھین تو جناح اصلاح سے چھپاوین فما
ابرّی من الخطاء نفسی حتی احلّ برمسی ومن اللہ التوفیق کلما اصبح
وامسی واسئلہ ان یجعل غدی خیرا من امسی واضح ہو کہ جوشن
بمعنی زرہ ہے چونکہ پڑہنا اسکا باعث حفظ ہے آفات سے جسطرح جسے زرہ حافظ
جسم ہوتی ہے جراحات سے لہذا نام اسکا جوشن ہے جناب امیر المومنینؑ غالب
کل غالب اماماً بالحق علی ابن ابیطالب علیہ السلام سے منقول ہے کہ فرمایا اوس
جناب نے حضرت امام حسین خامس آل عبا سید الشہدا علیہ السلام سے کہ اے
فرزند میرے آگاہ ہو کہ مین تمہین تعلیم کرتا ہون ایک بہید کو اسرار خدا سے کہ مجھے
تعلیم فرمایا ہے اوسی جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے اور یہ ایسا راز ہے کہ
کوئی اوسپر مطلع نہین ہوا اور وہ یہ ہے کہ فرمایا حضرت رسولخداؐ نے کہ حضرت جبرئیل
میرے پاس آئے بروز احد اور اوس دن گرمی بشدت تھی اور وہ روز ہولناک تھا اور
جناب رسولخداؐ جو زرہ پہنے ہوئے تھے بسبب شدت حرارت کے ایسی گرم ہو گئی
تہی کہ اوسکے پہننے کی تاب نہ تہی پس حضرت نے سر مبارک کو طرف آسمان کے
بلند کیا اور دعا فرمائی پس دروازے آسمان کے کھل گئے اور حضرت جبرئیل نور کا
طوق پہنے ہوے آئے اور حضرت پر سلام کیا آپنے جواب سلام دیا پس کہا حضرت
جبرئیل نے کہ حق تعالیٰ نے آپ کو سلام اور مخصوص بہ تحیت واکرام فرمایا ہے
اور ارشاد کیا ہے کہ اپنی زرہ کو اوتار دیجے اور اس دعا کو پڑہیے کہ پڑہنا اور ساتھ رکھنا
اسکا مثل زرہ کے ہے پس مینے کہا کہ یہ دعا میرے واسطے مخصوص ہے یا میری
امت کیواسطے بھی ہے حضرت جبرئیل نے کہا یا رسول اللہ یہ ہدیہ من جانب خدا
آپکے لئے اور آپکی امت کے لئے ہے حضرت نے فرمایا کہ اے جبرئیل ثواب اس
دعا کا کیا ہے جبرئیل نے کہا کہ یا رسول اللہ ثواب اسکا سوائے خدا کے کوئی نہین

جانتا جو شخص کہ اس دعا کو پڑہے جبکہ گھر سے باہر جانیلگے بوقت صبح یا بوقت عشا
خدا اوسکو ثواب اون نیک عملونکا عطا کریگا جو توریت وانجیل وزبور وفرقان
وصحف ابراہیم مین مذکور ہین اور حق تعالی اوسکو بعوض ہر حرف کے دو
حورین عنایت فرماتا ہے اور جب وہ فارغ ہوتا ہے پڑہنے سے تو حقتعالے
اوسکے لئے گھر بہشت مین بناتا ہے اور ثواب اوسکو بعدد حروف توریۃ
وانجیل وزبور وفرقان عظیم کے عطا کرتا ہے یا رسول اللہ قسم اوس
خدا کی جسنے آپ کو پیغمبر کیا ہے کہ حق تعالیٰ اوسکو عطا کرتا ہے ثواب حضرت
ابراہیم وحضرت موسیٰ وحضرت عیسےٰ اور آپکا تحقیق کہ پشت مغرب
مین زمین سفید ہے کہ اوسمین ایک خلق ہے مخلوقات خدا سے کہ وہ
مشغول بعبادت خدا رہتے ہین اور نا فرمانی خدا نہین کرتے اور اونکے
گوشت اور چہرے روتے روتے پاش پاش وخراشیدہ ہوگئے ہین
وحی کی حق تعالی نے طرف اونکے کہ کیون روتے ہو حال آنکہ تمنے میرے
نافرمانی برابر چشم زدن کے بہی نہین کی عرض کی اونہون نے کہ رونا ہمارا
بسبب خوف غضب وعذاب کی ہے جناب امیر علیہ السلام نے عرض کی
کہ اونکے درمیان مین ابلیس اور فرزند آدم نہین ہے حضرت نے فرمایا
کہ قسم اوس خدا کی جس نے مجھے پیغمبر کیا اونکو یہ بہی نہین معلوم کہ خدا نے آدم
وابلیس کو پیدا کیا ہے اور اونکا شمار سواے خدا کے کسیکو معلوم نہین
اور پہرنا آفتاب کا اونکے شہرون مین چالیس دن ہے وہ لوگ نہ کہاتے ہین
نہ پیتے ہین اور حق تعالی صاحب کو اس دعا کے ثواب اونکے عدد اور عبادتکا
عطا فرماتا ہے جو شخص کہ اسی لکہے ظرف طاہر مین آب باران وزعفران سے
اور دہو کر پیئے حق تعالی اوسکے بدن سے ہر درد کو زائل فرماتا ہے اور ہر بیماری سے

صحت عطا کرتا ہے جو شخص کہ اسے شب کو پڑہے حق تعالی طرف اوسکے توجہ فرماتا ہی
اور بہ نظر شفقت دیکھتا ہے اور سب حاجتین دنیا اور آخرت کی اوسکی برلاتا ہے اور
اوس سے شر شیاطین اور اونکے کیدون کو دفع کرتا ہے اور اوسکے اعمال کو قبول
فرماتا ہے اور اوسکے مال کو پاک کرتا ہے یہانتک کہ فرمایا کہ اگر کوئی بندہ پڑہے
اس دعا کو بہ نیت صادق و یقین واثق ستر مرتبہ اون لوگون پر کہ جنکو برص اور
جذام اور جنون ہو تو ہر آئینہ مین اونکو صحت دون اور بلاؤن کو اونکے بدنون سے دور
کرون اگر اس دعا کو لکہین کسی جام مین کافور اور مشک سے اور دہو کر چہڑکین
کفن میت پر تو حق تعالی اوسکی قبر مین لاکہ نور نازل فرماویگا اور ہول منکر و نکیر
اوسے نہ پہونچے گا اور عذاب قبر سے محفوظ رہیگا اور ستر ہزار فرشتہ بہیجے گا کہ ہر ایک
کے ہاتہ مین ایک طبق نور کا ہوگا کہ اوس پر نثار کرینگے اور لیجاوینگے اوسے بہشت
مین اور کہین گے کہ ہمنے بفرمان حق تعالی اسکو کیا ہے اور ہم تیرے مونس ہینگے
قیامت تک اور خداوند عالم اوسکی قبر کو وسیع کریگا جہانتک کہ نگاہ اوسکی کام کرے
اور دروازہ بہشت اوسکے واسطے کشادہ کریگا اور حق تعالی فرماتا ہے کہ مجھے شرم
آتی ہے اوس بندہ سے کہ یہ دعا اوسکے کفن پر ہو یہانتک کہ فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو
پڑہے معین فرماتا ہے حق تعالی دو فرشتون کو کہ اوسکو محفوظ رکہتے ہین گناہون سے
اور حافظ رہتے ہین بلاؤن سے اور فرمایا حضرت جبرئیل نے کہ یا رسول اللہ اس
دعا کو تعلیم نفرمائیگا مگر اوسیکو جو مومن ہو اور مستحق ہو اسکا کہ اسکے حفظ مین توقف
نکرے اور استہزا ساتہ اسکے عمل مین نہ لاوے اور بہ نیت خالص پڑہے اور حال
طہارت مین اسے اپنے پاس رکہے فرماتے ہین جناب سید الشہدا عم کہ یہ دعا سریع
الاجابت ہے فرمایا رسول خدا نے کہ یا علی اسے تعلیم کرو اپنے اولاد کو اور رغبت
دلاؤ اپنی اولاد کو طرف اس دعا کے کہ اسکے ساتہ توسل کرین طرف خدا کے اور

اقرار کرین اوسکی نعمت کا اور مینے حرام کیا ہے اوپر کہ کسیکو یہ دعا دیوین اسلئے کہ اسکے ساتھ جو کوئی کسی حاجت کو طلب کریگا حق تعالی اوسکو عطا کریگا اور محفوظ رکھیگا بلاؤن سے یا علی اس دعا کی فضیلتین اتنی جبرئیل نے مجھ سے بیان کین کہ میرے بیان سے باہر ہین اور سوائے خدا کے کوئی جان نہین سکتا۔

آغاز شرح دعاء جوشن صغیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِلٰهِي كَمْ مِنْ عَدُوٍّ اِنْتَضٰى عَلَيَّ سَيْفَ عَدَاوَتِهٖ ش اِلٰه بروزن فعال بکسر فا و فتح عین کے ہے بمعنی مالوہ یعنی معبود کے جسطرح کتاب بمعنی مکتوب کے ہے اور منادی ہے یا حرف ندا یہان سے محذوف ہے اور یائے تحتانی یہان الہی مین متکلم کی ہے اور الله مضاف طرف اوسکے ہے اور بسبب مناسبت یا کی ھا کو کسرہ دیا اور کم بفتح (کاف) وسکون (میم) اسم ناقص و مبنی علی السکون ہے اور اسمقام پر خبریہ ہے اور (من) جارہ ہے کہ تمیز پر کم خبریہ کے اکثر داخل ہوا کرتا ہے بسبب اسکے کہ موافق ہے اوس حرکت جر کے جو تمیز کو بجہت اضافت کم کے طرف اوسکے ہوتا ہے عَدُوٍّ بروزن فعول بفتح (فا) وضم (عین) وسکون (واو) وتنوین لام بمعنی اسم فاعل یعنی عداوت کرنیوالا یہ تمیز ہے (کم) کی لفظ عدو کے آخر مین کسرہ مع التنوین ہے اور نون ساکن تنوین کا مکسور ہوکر نون بلکن لفظ انتضی کے بعد سقوط ہمزہ وصل پایگا اِنْتَضٰى بکسر (ہمزہ) وسکون (نون) وفتح (تاے فوقانی) و (ضاد معجمہ)

و (الف) ساکن صیغہ فعل ماضی ہے باب افتعال سے مصدر اسکا انتضاء ہے بمعنی کھینچنے
ونکالنے کے اسکا ہمزہ چونکہ موضع لام پر متحرک تھا اور واقع ہوا بعد متحرک کے اسلئے حرف
یاسے بدل گیا اور یا بسبب متحرک ہونے ماقبل کے الف ہوگئی ضمیر فاعل کی اسمین مستتر ہے
علیّ مرکب ہے (علی) سے اور (یائے متکلم) سے پس (علی) حرف جار و (یائے متکلم) مجرور متعلق
بفعل مذکور ہے سیف بفتح (سین مہملہ) وسکون (یائے تحتانی) وفتح (فا) مفعول ہے فعل
مذکور کا اور مضاف ہے طرف لفظ عداوت کے عداوته بفتح (عین مہملہ) و (دال مہملہ)
وسکون (الف) وفتح (واو) وکسر (تاے فوقانی) و (ضمیر) اس لفظ مین **عداوت**
مضاف الیہ ہے سیف کا اسلئے تائے تانیث جو اسمین ہے مکسور ہے اور پھر بھی لفظ
عداوتکا مضاف ہے طرف ضمیر کے اسلئے ضمیر کو بھی کسرہ ہے **ترجمہ** اے معبود میرے
کتنے دشمن کہ کھینچا اونہون نے اوپر میرے شمشیر عداوت کو اپنی یعنی بہت دشمنون
نے مجھسے عداوت کی **وَشَحَذَ لِی ظُبَةَ مُدْیَتِهٖ** **ش** (واو) عطف شَحَذَ
بفتح (شین معجمہ) و (حائے حطی) و (ذال معجمہ) بروزن فَتَحَ صیغہ ماضی معروف بمعنی
تیز کیا اس مین ضمیر فاعل کی پوشیدہ ہے ظُبَةَ بضم (ظائے معجمہ) و (فتح)
بائے موحدہ) و (تائے تانیث) اسکے معنی **باڑھ** کے ہین اور یہ مفعول فعل کا ہے
اور مضاف ہے مُدْیَتِهٖ کیطرف اسمین بھی تائے تانیث کو اور ضمیر کو دونوکو
کسرہ ہے اسلئے کہ اسمین لفظ مُدْیَتِهٖ کا مضاف الیہ ظُبَةَ کا ہے اور پھر مُدْیَة
مضاف طرف ضمیر کے ہے اور مُدْیَتِ بضم (میم) وسکون (دال مہملہ) وفتح (یائے
تحتانی) وکسر (تائے فوقانی) بمعنی **چھری وکارد کلان** کے **ترجمہ** اور تیز کیا
اون دشمنون نے واسطے میرے باڑھ کو اپنے کارد کلان کے **وَاَرْهَفَ لِیْ**
شَبَاحَدِّهٖ **ش** (واو) عطف **اَرْهَفَ** بفتح (ہمزہ) وسکون (رائے مہملہ) وفتح
(ہائے ہوز) و (فا) صیغہ فعل ماضی معروف باب افعال سے ہے مصدر اس کا

ارهاف ہے بمعنی **باریک** کرنیکے شبا بفتح (شین معجمہ) وبفتح (بائے موحدہ)
وسکون (الف) جمع شباۃ بمعنی **تیزی** کے مفعول ومضاف بطرف حد کے
کہ وہ مضاف ہے بطرف ضمیر کے **حَدِّہٖ** بفتح (حائے حطی) وتشدید (دال مہملہ مجرور
وا ضمیر) بکسور مضاف الیہ **ترجمہ** یعنی باریک کیا تیز ہونیکو اوسکی باڑھ کے مقصود
اوس سے کنارہ ہے باڑہ کا جو شمشیر مین ہوتا ہے **وَدَافَ لِیْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِہٖ ش**
(واو) عطف (داف) بفتح (دال مہملہ) وسکون (الف) وفتح (فا) صیغہ فعل ماضی معروف
مشتق ہے دوف سے جو بمعنی **مخلوط** کرنیکے اور **تر** کرکے ملانیکے ہے اس مین
ضمیر فاعل کی پوشیدہ ہے (لِیْ) بکسر (لام) وسکون (یائے تحتانی) اسمین لام جار ہے
اور یائے متکلم مجرور متعلق بفعل مذکور ہے **قواتل** بفتح (قاف) و (واو) وسکون (الف)
وکسر (تائے فوقانی) وفتح (لام) مفعول ومضاف طرف سموم کے **سمومہ** بضم
(سین مہملہ) و (میم) وسکون (واو) وکسر (میم) ثانی و (ضمیر) اسمین لفظ سموم
مضاف الیہ ہے اور پھر مضاف ہے طرف ضمیر کے اسلئے کہ سموم کو اور ضمیر کو
دونو کو کسرہ ہے **ترجمہ** اور ملایا واسطے میرے زہرون کو جو ہلاک کرنیوالے ہین
وَسَدَّدَ نَحْوِیْ صَوَائِبَ سِہَامِہٖ ش (واو) عطف سدد بفتح (سین
مہملہ) و (دال مہملہ مشدد) مفتوح وبفتح (دال مہملہ) ثانیہ صیغہ فعل ماضی معروف
مشتق ہے سداد السہم سے یعنی سیدھا جانا تیر کا اسمین ضمیر فاعل کی پوشیدہ
ہے نحوی بفتح (نون) وسکون (حائے حطی) بمعنی **سمت وجانب** وکسرہ
واو وسکون یائے متکلم صوائب بفتح (صاد مہملہ) و (واو) وسکون (الف)
وکسر (ہمزہ) وفتح (بائے موحدہ) جمع ہے صائب کی مفعول ہے فعل کا اور مضاف
ہے طرف سہام کے معنی اسکے **نشانہ پر پہونچنے والے** ہین سہامہ بکسر (سین
مہملہ) وفتح (ہائے ہوز) وسکون (الف) وکسر (میم) و (ضمیر) جمع ہے سہم کی

اور اسمین لفظ سہام مضاف بجانب ضمیر ہے اور مضاف الیہ صوائب کا ہے
اسیواسطے میم کو سہام کے اور ضمیر کو دونو کو کسرہ ہے **ترجمہ** اور سیدہے گئے
اون دشمنون نے طرف میرے اون تیرونکو جو نشانہ پر پہونچنے مین خطا نہین کرتے
وَلَمْ تَنَمْ عَنِّيْ عَيْنُ حِرَاسَتِهٖ (واو) عطف لم بفتح (لام) وسکون (میم) تنم بفتح
(تائے فوقانی) و (نون) وسکون (میم) فعل عَنِّيْ بفتح (عین مہملہ) وکسر (نون مشدد)
وسکون (یائے تحتانی) عَيْنُ بفتح (عین مہملہ) وسکون (یائے تحتانی) وضم (نون) فاعل فعل
ہے بمعنی چشم حِرَاسَتِهٖ بکسر (حائے حطی) وفتح (رائے مہملہ) والف ساکن وفتح
(سین مہملہ) وکسر (تائے فوقانی) و (ضمیر) اسمین دو لفظ ہین ایک حراست جو بمعنی حفاظت
ہے اور دوسری ضمیر لفظ حراست مضاف ہے طرف ضمیر کے اور پہر مضاف الیہ عین کا
ہے اسی لئے تائے حراست کو اور ضمیر کو دونو کو کسرہ ہے **ترجمہ** اور نہ غافل ہوئی میری
طرف سے آنکھ اوسکی حفاظت کی یعنی ہمیشہ زیر نظر عداوت رکہتا تہا **وَاَضْمَرَ اَنْ يَّسُوْءَنِيَ**
الْمَكْرُوْهَ ش (واو) عطف اضمر بفتح (ہمزہ) وسکون (ضاد معجمہ) وفتح (میم) و (رائے
مہملہ) صیغۂ فعل ماضی معروف مصدر اسکا اضمار ہے باب افعال سے بمعنی پوشیدہ
رکہنی کسی چیز کے دل مین ضمیر اسمین فاعل کی پوشیدہ ہے اَنْ يَّسُوْءَنِيْ
بفتح (ہمزہ) وسکون (نون) وفتح (یائے تحتانی) وضم (سین) وسکون (واو) وفتح (میم
وکسر (نون وقایہ) وسکون (یائے تحتانی متکلم) اسمین ضمیر فاعل کی ہے اور مفعول اول
اسکا یائے متکلم ہے المکروہ بفتح (میم) وسکون (کاف) وضم (رائے مہملہ) وسکون
(واو) وفتح (ہائے ہوز) مفعول دوسرا ہے بمعنی بدی و رنج کے **ترجمہ** یعنی دل مین
پوشیدہ کیا اوس دشمن نے کہ ایذا رسانی میری کرے ساتھ آلام کے **وَيُجَرِّعَنِيْ**
زُعَاقَ مَرَارَتِهٖ ش (واو) عطف یجرّعنی مرکب ہے (یجرّع) اور (نون وقایہ)
اور (یائے متکلم) سے اور یُجَرِّعُ صیغۂ فعل مضارع کا ہے باب تفعیل سے آخر اسکا

بسبب عطف کے منصوب ہے اور فاعل اسکا پوشیدہ ہے اسمین یاے متکلم مفعول
کی ہے کہ پہلا مفعول ہے مصدر اسکا تجریع ہے بمعنی گھونٹ گھونٹ پلانیکی
زعاق بضم (زاے معجمہ) وفتح (عین مہملہ) وسکون (الف) وفتح (قاف) بمعنی آب
تلخ وغلیظ کہ پینا اوسکا دشوار ہو مفعول دوسرا ہے اور بعض نسخون مین
بجاے زعاق زعاف بروزن (غراب) ہے بمعنی سمّ زود قاتل مرارتہ
بفتح (میم) و (راے مہملہ) وسکون (الف) وفتح (راے مہملہ) وکسر (تاے فوقانیہ)
وضمیر) مرکب ہے مرارت سے اور ضمیر سے بمعنی تلخی سکے ترجمہ اور مخفی کیا اپنے
دل مین کب مجھے گھونٹ گھونٹ یعنی جرعہ جرعہ شدت کو اوسکے کڑواہٹ کے پلاوے
یعنی ساعت بساعت میری سخت ایذا رسانی کرے اور اوس سے مجھے مہلت
ندیوے یا زہر جو جلد قاتل تھا اوسکی کڑواہٹ کو جرعہ جرعہ مجھے دیوے کہ مجھے جلد
ہلاک کرے فَنَظَرْتَ يَا اِلٰهِيْ اِلٰى ضَعْفِيْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ **ش** فنظرت
مرکب ہے فاے تفریع سے کہ بمعنی تعقیب ہے یا بمعنی واو کے ہے اور نظرت
ہے بفتح (نون) و (ظاے معجمہ) وسکون (راے مہملہ) و (تاے فوقانی) مفتوح سے
کہ اوپر وزن فعلت مفتوح العین کے کہ صیغہ واحد حاضر فعل ماضی ہے يَا اِلٰهِيْ اِلٰى
ضَعْفِيْ (اِلٰى حرف جار) ضعفی) لفظ ضعف مجرور ہے جار کا اور مضاف ہے
طرف یاے متکلم کے) عَنِ احْتِمَالِ مرکب ہے لفظ عَنْ سے) اور لفظ اِحْتِمَال
سے (عین) کو عَنْ کے فتحہ) اور نون کو اوسکے کسرہ ہے بسبب اسکے کہ احتمال کا
ہمزہ وصلی گر جاویگا اور نون اوسکی جاے حطی مین ملایا جاویگا لفظ احتمال مصدر ہے
بروزن افتعال اور اسکا آخر مکسور ہے بسبب حرف جار کے اور مضاف ہے اَلْفَوَادِحِ
مرکب ہے الف ولام سے کہ یہ دونو ساکن ہین) اور فوادح سے کہ وہ جمع ہے فادحہ)
کی اسکی معنی ثقیل اور گرانکے ہین ترجمہ پس نظر کیا تونے اے معبود میری طرف

میرے ضعف کے اوٹھانیسے گرانی اون آلام ومکارہ کی یعنی جب میرے دشمن کی یرش کا حال میرے اوپر اسطرح ہوا تو نگاہ عنایت وکرم سے دیکہا تو نے مجھے کہ مین اسقدر ضعیف ہون کہ طاقت اوٹھانیکی ایسی بار گران آلام کی نہین رکہتا وَعَجْزِي عَنْ مُلِمَّاتِ الْحَوَائِجِ ش (واو) عطف (عجزی) مرکب ہے عجز سے بفتح عین) وسکون جیم (وزاے معجمہ مکسورہ) اوریاے متکلم سے) عَنْ (حرف جار مُلِمَّاتِ) بضم میم اول وکسر لام وتشدید میم ثانی مفتوح وتاے مثناۃ فوقانی مکسور جمع مُلِمَّۃ بمعنی رنج دینے والے اَلْحَوَائِج الف لام ساکن حاے حطی وواو مفتوح) والف ساکن) وہمزہ مکسورہ) وجیم مکسور ترجمہ اور خداوندا دیکہا تو نے کہ مین عاجز ہون اپنی اون حاجتون مین کہ جس مین مشقت اور الم زاید ہے وَقُصُورِي عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِي بِمُحَارَبَتِهِ ش واو عطف قصوری (مرکب ہے (قصور) بضم قاف وصاد مہملہ وسکون) واو) وکسر راے مہملہ ویاے متکلم سے عَنِ الْاِنْتِصَارِ اسمین عَنِ بفتح عین وکسر نون ہے کہ وصل کیا گیا ہے لام سے جو بعد الف کے لفظ الْاِنْتِصَارِ مین ہے اور انتصار مصدر ہے بروزن افتعال جسکے معنی انتقام وعوض وداد لینے کے ہین مِمَّنْ میم اول مکسور ہے) و(میم ثانی مشدد) مفتوح) ونون (ساکن) قَصَدَنِي) بفتح) قاف (و) صاد مہملہ و دال مہملہ) وکسرہ) نون (وقایہ و) یاے متکلم) ساکن صیغہ فعل ماضی اسمین ضمیر فاعل کی اور یاے متکلم اوسکا مفعول بِمُحَارَبَتِهِ) باے موحدہ (مکسور حرف جار) محاربۃ (مصدر ہے باب مفاعلہ سے) آخر اسکا مجرور ہے بحرف جار اور یہ لفظ مضاف ہے طرف ضمیر کے کہ وہ بھی مکسور ہے ترجمہ اور خداوندا ملاحظہ کیا تو نے میرے قاصر ہونیکو انتقام لینے سے اوس شخص سے کہ جسنے قصد کیا میرا ساتھ اپنے محاربہ کے یعنی تو نے یہ ملاحظہ فرمایا کہ مین بدلا نہین لے سکتا اوس شخص سے جس نے میرے ساتھ قصد جنگ کیا ہے وَوَحْدَتِي فِي كَثِيرِ عَدَدِ مَنْ نَاوَانِي ش واو) عطف (وَحْدَتِي مرکب

وحدت سے اور یاے متکلم سے) فی (حرف جار) کثیر (بفتح کاف وکسر ثاے مثلثہ
وسکون یاے تحتانی وکسر راے مہملہ مجرور و مضاف) عِدَادِ (بفتح عین مہملہ و
دال مہملہ (اولی) وکسرہ (دال ثانیہ) مضاف الیہ اور مضاف) مَنْ نَاوَانِی اس جملہ
مین) مَنْ (بفتح میم ونون ساکن (موصول ہے) اور (نَاوَانِی) مرکب ہے (ناوی سے
(کہ وہ صیغہ ماضی کا ہے) مناواۃ سے (بروزن مفاعلۃ کے) یعنی باب مفاعلت سے
بمعنی عداوت کرنیکے اسمین ضمیر فاعل کی ہے) (اور نون وقایہ کا ہے) اور یاے
متکلم کی اوسمین مفعول فعل ہے یہ جملہ صلہ اوسکا موصول معہ صلہ مضاف الیہ ہے ترجمہ
اور خداوندا دیکھا تونے تنہا ایکو میرے درمیان مین کثرت عدد اوس شخص جسنے مجھ سے
عداوت کی وَارْصَادِهِمْ لِی فِیْمَا لَمْ اُعْمِلْ فِیْهِ فِکْرِی فِی الْاِرْصَادِ لَهُمْ بِمِثْلِهِ
ش (واو) عطف کا) اِرْصَادِهِمْ (اسمین لفظ اِرْصَاد مصدر ہے) باب افعال سے
بکسر ہمزہ وسکون راے مہملہ وفتح (صاد مہملہ) و(الف) ساکن وبکسر (دال) مہملہ بمعنی
مہیا کرنیکے ہے اور یہ مضاف ہے طرف لفظ هم کے کہ وہ ضمیر ہے بکسر (اول) وسکون
آخر) لِی اسمین لام مکسور جار یاے متکلم ساکن ومجرور) فِیْمَا (فی) حرف جار ما موصولہ
مجرور) لَمْ اُعْمِلْ لَمْ بفتح (لام) و(میم ساکن) حرف جازم) اُعْمِلْ (بہمزہ مضموم وعین
ساکن ومیم مکسور (ولام ساکن) صیغہ فعل متکلم ہے (باب افعال سے اسمین ضمیر فاعل
کی ہے) فِیْهِ (مین (فی) حرف جار ہے اور ضمیر مکسور مجرور) فِکْرِی (بکسر (فا) وسکون
(کاف) وکسرہ راے مہملہ) ویاے متکلم ساکن) مفعول فعل ہے) فی الارصاد) مین
(فی) حرف جار) فاے مکسور اسکے (الارصاد) کے لام مین) کہ وہان الف ولام دو نو
ساکن ہین وصل ہے) اور دال اوسکی مجرور ہے) لَهُمْ (مین لام مفتوح جار ہے) هُمْ
بضم) ہا) و میم ساکن ضمیر مجرور ہے) بِمِثْلِهِ (باے موحدہ جار) مثل مجرور و مضاف) ہای
ضمیر مجرور و مضاف الیہ ترجمہ اور نظر کیا خداوندا تونے مہیا کرنیکو اوس دشمن کثیر کیواسطے

میرے اوس امر کو جسمین بیہ کوئی فکر نہ کی تھی کہ مثل اوسکے واسطے اون اعداکے مہیا کرون یعنی اون دشمنون نے اسباب واسطے میرے ایذا رسانیکی مہیا کئے تھے اور کمینگاہ مین منتظر وقت تھے اور مین غافل تھا اوسکی تدبیر دفع سے **فَاَيَّدْتَنِي بِقُوَّتِكَ** ش حرف فا واسطے تعقیب کے ہے **اَيَّدْتَ** بفتح ہمزہ و یاے تحتانی (مشدد و مفتوح و ضمیر مرفوع مفتوح صیغہ واحد حاضر فعل ماضی از باب تفعیل مصدر اسکا تائید ہے اور نون وقایہ کا اور یاے (متکلم ہے کہ مفعول اوسکا ہے **بِقُوَّتِكَ**) باے (موحدہ) مکسور جارہ **قُوَّت** بضم قاف و واو (مشدد) مفتوح و تاے تانیث مکسور کہ مضاف ہی طرف کاف خطاب کے ترجمہ پس مدد کی تونے میرے ساتھ اپنی قوت کی **وَشَدَدْتَ اَزْرِي بِنَصْرِكَ** ش واو عطف **شَدَدْتَ** بفتح (شین معجمہ) و دال (مہملہ) اولے مفتوحہ و دال (مہملہ (ثانیہ ساکنہ و) ضمیر (مرفوع مفتوح و صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی بروزن **فَعَلْتَ** مفتوح العین **اَزْرِي** مرکب ہے ازر سے بفتح (ہمزہ) و سکون (زاے معجمہ) و کسر (راے مہملہ) سے جو بمعنی **پشت** ہے اور (یاے) متکلم سے **بِنَصْرِكَ** (باے موحدہ (مکسور جار نصر بفتح (نون) و سکون (صاد) مہملہ و کسر (راے) مہملہ صیغہ مصدر ہے بمعنی مدد کرنیکے اور مضاف ہے طرف کاف خطاب مفتوح کے ترجمہ اور محکم اور قوی کیا تونے پشت کو میرے بسبب اپنی مدد کرنیکے یعنی اپنی مدد سے تونے اوس دشمن پر مجھے قوت دی **وَفَلَلْتَ لِي شَبَاحَدِّهِ** ش واو عطف **فَلَلْتَ** بفتح (فا) و (لام اول) و سکون (لام ثانی و) تاے (ضمیر مرفوع مفتوح صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی مصدر اسکا **فَلّ** ہے بمعنی **توڑنیکے** **لِي** (لام) مکسور (یاے) متکلم ساکن **شَبَاحَدِّهِ** بفتح (شین معجمہ) و باے (موحدہ و (الف) ساکن و (حاے حطی) مفتوح و (دال) مہملہ مشدد مکسور و ضمیر (مجرور ترجمہ اور شکستہ کیا تونے تیزیونکو اوسکے باڑھ کے یعنی سیف عداوت کو اوسکے تونے عاری اور کند کیا

کہ تیزی اوسکے باڑھ کی جاتی رہی وَخَذَلْتَهُ بَعْدَ جَمْعِ عَدِيدِهِ وَحَشْدِهِ ش
واو عطف خَذَلْتَهُ بفتح (خاے معجمہ) و (ذال معجمہ) مفتوح و (لام ساکن) و (تاے
فوقانی مفتوح و (ضمیر مرفوع مفتوح (وضمیر مفعول مضموم) مصدر اسکا خذلان
بکسر خاے معجمہ ہے) بمعنی ترک کرنے یاری کے (بَعْدَ) بفتح (باے موحدہ) و
سکون (عین مہملہ) و فتح (دال مہملہ) ظرف زمان ہے اور مضاف) جَمْعِ (بفتح
جیم) و سکون (میم) و کسر (عین مہملہ) مضاف الیہ و مضاف) عَدِيدِهِ بفتح
عین مہملہ (و کسر (دال مہملہ) و سکون (یاے تحتانی) و کسر (دال دوم) و ضمیر (بمعنی
شمار کردہ شدہ او) وَحَشْدِهِ (واو عطف) حَشْدِهِ (بفتح حاے حطی)
و سکون (شین معجمہ) و کسر (دال) مہملہ و (ضمیر (بمعنی جماعت کہ مستعد و مہیا
ہوں ترجمہ اور ترک کیا تو نے مدد کو اوسکے بعد اسکے کہ اوسنے جمعیت کثیر بہم
پہونچائے کہ وہ سب جمع و آمادہ و مہیا تھے واسطے میری ایذا رسانی کی وَاَعْلَيْتَ
كَعْبِي عَلَيْهِ ش واو عطف) اَعْلَيْتَ (بفتح ہمزہ) و سکون عین مہملہ و لام
مفتوحہ) و یاے تحتانی ساکن) و تاے) مثناۃ فوقانیہ ضمیر مرفوع مفتوح صیغہ واحد
مذکر حاضر (فعل ماضی) از باب افعال (كَعْبِي) مرکب ہے کعب سے کہ بفتح کاف
(و سکون عین مہملہ) و کسر باے موحدہ) بمعنی شئے مرتفع کی ہے کنایہ ہے شرف
و بلندی سے) و یاے متکلم ساکن سے (عَلَيْهِ) بفتح عین مہملہ) و (لام مفتوحہ)
و سکون یاے تحتانیہ) و کسر ضمیر ترجمہ اور بلند کیا تو نے شرف کو میرے اوپر اوسکے
یعنی اوس دشمن پر تو نے مجھے شرف و بلندی عطا کی وَوَجَّهْتَ مَا سَدَّدَ اِلَيَّ
مِنْ مَكَائِدِهِ اِلَيْهِ ش واو عطف) وَجَّهْتَ (بفتح واو) و تشدید (جیم مفتوح
و سکون ہاے ہوز (و فتح) تاے مثناۃ فوقانی (مشتق توجیہ سے) بمعنی متوجہ کی
اما موصولہ سَدَّدَ (بفتح سین مہملہ) و دال مشددہ مہملہ) اولی و دال مخففہ ثانیہ

صیغہ واحد مذکر غائب) فعل ماضی (اِلَیَّ) بکسر ہمزہ (و فتح لام) و یاے تحتانیہ مشدد
مفتوحہ (مِنْ) بکسر میم) و سکون نون (مَکَائِدِہٖ) بفتح (میم) و (کاف) و سکون
(الف) و کسر (ہمزہ) و (دال مہملہ) و (ضمیر) (اِلَیْہِ) بکسر (ہمزہ) و فتح (لام) و سکون (یاے
تحتانیہ) و کسر (ضمیر) **ترجمہ** اور کر دیا تو نے مُنہ کو اوس چیز کے کہ جسکو اپنے مکر
سے اوسنے طرف میرے سیدہا کیا تہا طرف اوسکے یعنی جن کیدونکو اوسنے میرے
واسطے مہیا کیا تہا وہی کید اوسکے سامنے اوسکے آئی اور اونمین وہ خود گرفتار ہوا اور
فِیْ مَھْوٰیْ حُفْرَتِہٖ ش واو عطف رَدَدْتَہٗ بفتح (راے مہملہ) و (دال مہملہ
اولی) و سکون (دال ثانیہ) و فتح (تاے مثناہ فوقانیہ) و ضم (ضمیر) (فِیْ) بکسر فا و سکون
یا (حرف جار) مَھْوٰی بفتح (میم) و سکون (ہاے ہوز) و فتح واو (و سکون) الف
بمعنی **قعر عظیم** کے کہ درمیان مین دو پہاڑونکے یا مثل اوسکے ہو (اور یہ لفظ
ہے) حُفْرَتِہٖ بضم (حاے حطی) و سکون (فا) و فتح راے مہملہ) و کسر (تاے تانیث
و ضمیر) مضاف الیہ ہے **ترجمہ** اور پہیر دیا تو نے اوسکو قعر مین اوسکے جو اوسکا
تہا یعنی جو گڑہا گہرا اوسنے واسطے میرے کہودا تہا اوسکو تو نے اوسمین ڈالدیا جیسا
کہ مشہور ہے کہ اپنے گڑہے مین آپ ہی گرا وَلَمْ تَشْفِ غَلِیْلَہٗ ش واو حالیہ
تَشْفِ بفتح (لام) و سکون (میم) و فتح (یاے تحتانی) و سکون (شین معجمہ) و کسر
مشتق ہے شفا سے بمعنی **تندرستی** دیے کے (غَلِیْلَہٗ) بفتح (غین معجمہ) و
(لام اول) و سکون (یاے تحتانی) و فتح (لام ثانی) و (ضم ضمیر) لَمْ تَشْفِ کا
ہے **ترجمہ** درحالیکہ صحت ندی اوسنے اپنے کینہ کے مرض کو یعنی کینہ اوسکا
نہوا اور نہ نکلا وَلَمْ یُبَرِّدْ حَرَارَۃَ غَیْظِہٖ ش واو عطف (لَمْ یُبَرِّدْ) بفتح
و سکون (میم) و ضم (یاے تحتانی) و فتح (باے موحدہ) و کسر (راے مشددہ) و
سکون (دال مہملہ) حَرَارَۃَ بفتح (حاے حطی) (راے مہملہ اولی) و سکون (الف

(یاے تحتانی) وسکون (غین معجمہ) بفتح غَیْظِہٖ (تانیث) وفتح تاے (ثانیہ مہملہ رای) وفتح
وکسر (ظاے معجمہ) و (ضمیر) ترجمہ اور نہ ٹھنڈا کیا اوسنے گرمی کو اپنی غصہ کی یعنی غصہ
اوسکا فرو نہوا وَقَدْ عَضَّ عَلیٰ اَنَامِلِہٖ ش واو) عطف (قَدْ عَضَّ بفتح
(قاف) وسکون) دال مہملہ) وفتح (عین مہملہ) و (ضاد معجمہ مشدد) عَلیٰ حرف جار) اَنَامِلِہٖ
بفتح ہمزہ) ونون) و (الف ساکن) وکسر (میم (ولام) و (ضمیر ترجمہ بتحقیق کہ کاٹا اوسنے
اور پکڑا اوسنے سر کو اونگلیونکے دانتون سے اپنی یعنی بسبب غصہ کے ناامید
ہوکر اپنی پورونکو اونگلیونکے دانتون کے نیچے دبایا وَاَدْبَرَ مُوَلِّیًا قَدْ اَخْلَفَتْ
سَرَایَاہُ ش واو) عطف) اَدْبَرَ) بفتح ہمزہ (وسکون (دال مہملہ (وفتح (باے
موحدہ) و (راے مہملہ) مشتق ادبار سے) بمعنی پیچھے ہٹنے کے مُوَلِّیًا بضم
(میم) وفتح (واو) وکسر (لام) مشدد وتنوین (یاے تحتانی) منصوب بمعنی مُنہ
پھیرنیوالا قد بفتح (قاف) وسکون (دال) اخلفت بفتح (ہمزہ) وسکون (خاے
معجمہ) وفتح (لام) و (فا) وسکون (تاے تانیث) مشتق ہے اخلاف سے جو بکسر
(ہمزہ) وسکون (خاے معجمہ) وفتح (لام) وسکون (الف) و (تنوین فا) بمعنی وعدہ
خلاف کرنیکے ہے اور بعضی نسخون مین اخفقت بجاے اخلفت کے ہے
کہ مشتق ہے اخفاق سے جو بمعنی بیحاصل پھرنے طالب کی ہے سَرَایَاہُ
بفتح (سین مہملہ) و (راے مہملہ) وسکون (الف) وفتح (یاے تحتانی) وسکون (الف
آخر) وضم (ضمیر) سرایاہ جمع سریّہ بفتح (سین مہملہ) وکسر (رای مہملہ) و (یای مشددہ مفتوحہ) وتای
تانیث بمعنی پارہ از لشکر ضمیر اس مین مضاف الیہ ہے ترجمہ اور پیچھے ہٹا وہ درحالیکہ
منہ پھیرنیوالا ہوا میری طرف سے بتحقیق کہ خلاف وعدہ کیا لشکر نے اوسکے یا بی مراد
پھرا لشکر اوسکا یعنی وہ دشمن میرا میری طرف سے پشت کرکے پھرا اور مددگارون
نے اوسکے جو وعدہ کیا تھا ایذارسانی کا میری اوسکے خلاف کیا اور بے مراد پھرے

کہ میری ایذا رسانی نکر سکے فَلَکَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ ش
فَلَکَ بفتح (فا) و (لام) و (کاف) کہ ملایا جاویگا لام ساکن ہین اَلْحَمْدُ کے جس مین
(الف) و (لام) دونو ساکن ہین اور (حاے حطی) کو فتحہ ہے اور (میم) ساکن ہے اور (دال)
کو پیش ہے یَا رَبِّ بفتح (یاے تحتانی) وسکون (الف) و (راے مہملہ) مفتوح و (باے موحدہ)
مشددہ (مکسورہ) مِنْ بکسر (میم) وسکون (نون) مُقْتَدِرٍ بضم (میم) وسکون (قاف) و
(تاے مثناۃ فوقانیہ) مفتوح و (دال مہملہ) مکسور و (راے مہملہ) مجرور کو کسرہ ہے تنوین کے
ساتھ لَا یُغْلَبُ بفتح (لام) وسکون (الف) و (یاے تحتانی) مضموم وسکون (غین معجمہ)
وفتح (لام) وضمہ (باے موحدہ) **ترجمہ** پس واسطے تیرے ہے حمد اے پروردگار صاحب
قدرت کہ کسی حال مین مغلوب نہین ہوتا **فائدہ** حمد کے معنی ثنا و صفت کرنا ہے
زبان سے بقصد تعظیم خواہ وہ ثنا کرنا بجہت نعمت کے ہو خواہ بغیر نعمت کے مثل اسکے کہ اسکے
اوصاف پر ثنا واقع ہو وَذِیْ اَنَاۃٍ لَا یَعْجَلُ ش واو عطف ذِیْ اَنَاۃٍ بکسر (ذال معجمہ)
وسکون (یاے تحتانی) وفتح (ہمزہ) و (نون) وسکون (الف) وکسر (تائے تانیث) بہ تنوین
بمعنی دیر کے لَا یَعْجَلُ بفتح (لام) وسکون (الف) وفتح (یاے تحتانی) وسکون (عین
مہملہ) وفتح (جیم) وضم (لام) صیغہ نفی فعل مضارع **ترجمہ** اور صاحب تاخیر ہے کہ جلدی
نہین کرتا یعنی صاحب حلم ہے کہ انتقام لینے مین جلدی نہین کرتا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ ش صَلِّ بفتح (صاد مہملہ) وکسر (لام مشدد) عَلٰی بفتح (عین مہملہ) و (لام) و
آخر (الف) ساکن حرف جار مُحَمَّدٍ بضم (میم) وفتح (حاے حطی) وفتح (میم مشدد) و (دال
مہملہ) مجرور تنوین کے ساتھ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ واو عطف اٰلِ بفتح (ہمزہ) وسکون (الف)
وکسر (لام) مجرور و مضاف و محمد مضاف الیہ اور اعراب اسکا بھی مثل اعراب
لفظ سابق کے ہے آل کی اصل اہل تھی (ہاے ہوز) کو (ہمزہ) سے بدل دیا (ءاہل) ہوا
دو ہمزہ پے در پے ائے دوسری (ہمزہ) کو (الف) سے بدل دیا اسکی تصغیر (اویل) ہے

اہیل، بضم اول و فتح ثانی و سکون ثالث و تنوین آخر ہے بعض اہل کمال نے تحقیق ال
مین فرمایا ہے کہ ال سے مراد وہ ہین جنکے رجوع طرف رسالتمآب کی ہے اور وہ دو قسم پر
ہین قسم اول وہ ہین جنکی رجوع طرف اوس جناب کے صوری جسمانی ہے مثل اولاد
و دیگر اقارب صوری اوس جناب کے کہ اونپر صدقہ شریعت محمدیہ مین حرام ہے اور قسم
دوسری وہ لوگ ہین جنکی رجوع طرف اوس جناب کے معنوی روحانی ہے اور وہ
اولاد روحانی ہین مثل علما اور اولیا اور حکمائے دینندار خدا پرست کی کہ فرمان بردار اوس
جناب کی ہین اور اس مین شک نہین کہ دوسری نسبت کو فوق ہے نسبت اول پر
اور جن مین کہ دونو نسبتین جمع ہون تو گویا اونمین نور ہے بالائے نور اور یہ امر مخصوص
ہائمہ اثنا عشر ہے کہ ان حضرات مین دونو قسم کی مرجعیت طرف اون حضرت کے کہ
یہ حضرات اولاد و اقربا ہے صوری جسمانی و معنوی روحانی دونو ہین اور جسطرح اولاد صوریہ
پر صدقہ ظاہریہ حرام ہے اوسیطرح اولاد معنوی پر صدقہ معنویہ کہ مراد اوس سے تقلید
غیر کی ہے علوم و معارف مین حرام ہے اور ظاہر ہے کہ ائمہ اطہار ع پر دونو طرح کے صدقہ
حرام تھے اور آل محمد سے مراد بوجہ اکمل ائمۂ اطہار ع ہین ترجمہ خداوندا درود بھیج تو اوپر
محمد و آل محمد کے **فائدہ** امام جعفر صادق ع سے منقول ہے کہ جو شخص صلوات بھیجتا
ہے محمد و آل محمد پر وہ گناہون سے قسم بخدا اسطرح باہر آتا ہے جسطرح بیگناہ شکم مادر سے
پیدا ہوا تھا اور جناب امام رضا ع سے کتاب عیون مین مروی ہے کہ مجلس مامون مین
آپنے طریقہ صلوات بھیجنے کا بیان فرمایا جسمین فقرہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ ہے مامون نے عرض کی اسپر تو اجماع امت کا ہے کہ صلوات رسول خدا پر مع
اونکی آل کے بھیجنا چاہیئے مگر اس سے زیادہ کوئی سند بارہ آل مین قرآن مین بھی موجود
ہے آپنے فرمایا کہ ہان پھر خطاب کیا آپنے طرف حضار مجلس کے کہ مجھے آگاہ کرو قول
خدا سے یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ مین یٰسٓ سے مراد کون ہے علما جو حاضر تھے اونھون

نے کہا کہ لیسین سے مراد حضرت محمد مصطفےؐ ہین اسمین کچھ شک نہین آپنے فرمایا کہ
حق تعالی نے عطا کیا اس راہ سے محمدؐ اور آل محمدؐ سبکو ایسی فضیلت کہ اوسکے کنہ وصف
انکو کوئی نہین دریافت کرسکتا مگر وہ جو صاحب عقل ہے خدا نے سلام نہین فرمایا سوائے
پیغمبرون کے اور کسیکو چنانچہ ارشاد فرمایا سلامٌ علی نوحٍ فی العالمین
وسلامٌ علی موسی وھارون وسلامٌ علی ابراھیم مگر آل پر
ان پیغمبرون کی سلام نہین فرمایا لیکن آل محمدؐ کے بارہ مین فرمایا سلامٌ علی
آل لیسین اور قریب اسی کے فخر رازی نے بھی تفسیر کبیر مین لکھا ہے کہ حق تعالی نے
پانچ چیزون مین ال رسول کو برابر رسول کے کیا سلام مین صلوات مین طہارت مین صدقہ
حرام ہونے مین محبت کرنے مین وَاجْعَلْنِی لِاَنْعُمِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ ش واو
عطف کہ ملایا گیا ہے (جیم) ساکن سے جو اجعلنی مین ہے اور (ہمزہ) مکسور اجعلنی
کا بسبب ملنے (واو) کے جیم مین پڑہنے کی حالت مین گرجاوے گا اور اجعلنی مرکب ہے
اجعل صیغۂ امر سے کہ فعل ہے اور اسمین ضمیر فاعل کی ہے اور (نون) وقایہ مکسور
اور (یاے متکلم) ساکن سے کہ وہ مفعول ہے لانعمک (لام) جار انعم بفتح (ہمزہ)
وسکون (نون) وضم (عین مہملہ) وکسر (میم) مجرور مضاف بطرف (کاف خطاب) مفتوح
کے انعم جمع ہے نعمت بکسر (نون) کے اور نعماء کے جو ممدود ہے بفتح (نون) اور
نعمت کے معنی دین کے اور اسلام وصحت وفراغ وامن وعافیت وثروت ورفاہ اور
جس چیز سے کہ انسان کو چین وخوشی حاصل ہوتی ہے مثل مال وغیرہ کے اور عطا اور
احسان اور جو کچھہ کہ خدا نے احسان کیا ہو اور عطا کیا ہو اور حدیث مین امام جعفر صادقؑ
سے منقول ہوا ہے کہ نعمت خدا سے مقصود اہلبیت وائمہ اطہارؑ ہین کہ خدا نے بسبب انکے
نعمت دی اپنے بندونکو اور جو لوگ کہ برحمت خدا وعنایت خدا فائز ہوئے انہین حضرات
کے طفیل سے فائز ہوے اور یہی وجہ ہے صلوۃ بھیجنے مین محمدؐ و آل محمدؐ کے اوپر قبل حاجت

طلب کرنیکے اور آیہ کریمہ الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی
ورضیت لکم الاسلام دینا بھی جو روز عید غدیر بعد وصی کرنے حضرت امیر
خیبر گیر کے نازل ہوئی طرف اسیکے اشارہ ہے یعنی آج کے روز تمہارے دین کو ہمنے کامل
کیا اور نعمت کو اپنے تمپر تمام کیا اور پسند کیا ہمنے واسطے تمہارے دین اسلام کو من
الشاکرین بکسر (میم) و فتح (نون) کہ ملایا گیا ہے شاکرین کے (شین معجمہ) ہین کہ مشدد
و مفتوح ہے اور (الف) و (لام) قبل اوسکے ساکن ہے اور پھر (الف) بعد اوسکے ساکن ہے
اور (کاف) و (رائے) مہملہ مکسور اور (یاے) تحتانی ساکن و (نون) جمع مفتوح مصدر اس کا
شکر ہے اور شکر سے مراد ہے ویسا کام کرنا کہ جس سے تعظیم نعمت دینے والیکی بسبب اسکی
کہ اوسنے نعمت دی ہے اور احسان کیا ہے ظاہر ہوتی ہو خواہ وہ کام زبان سے کرے
خواہ دل سے خواہ ہاتھ پاؤن اعضا سے اور شکر نعمت کیوجہ سے ہوتا ہے چنانچہ حق سبحانہ
وتعالی الشانہ قرآن مجید مین فرماتا ہے ان ابراهیم کان امۃ قانتا للہ حنیفا
ولم یک من المشرکین شاکرا لانعمہ یعنی بتحقیق کہ حضرت ابراہیم امام و
پیشواے دین تھے جامع خصال حسنہ مطیع خدا راغب تھے طرف دین محکم کے کہ وہ
اسلام ہے خدا کا شریک کسیکو نہ جانتے تھے شکرگذار تھے حق تعالی کی نعمتونکے اور شکر
اور شکور بالضم مصدر ہے اور احتمال ہے شکور بالضم مین کہ وہ جمع ہو اور شکور
بالفتح صیغہ مبالغہ ہے معنی اوسکی کثرت سے شکر کرنیوالا اور جہانتک اوسمین طاقت
ہے اوسکا صرف کرنیوالا ہو شکر مین دل سے اور زبان سے اور ہاتھ پاؤن سے اور با انیہمہ
اعتراف کرنیوالا ہو عاجز ہونیسے اداے شکر مین اسلئے کہ توفیق شکر بھی ایک نعمت
ہے کہ اوسپر بھی شکر ہونا چاہیئے پھر اس شکر کا بھی شکر چاہیے الی غیر النہایہ اور اسیوجہ
سے شکور بالفتح کے یہی معنی بعضون نے کہے ہین کہ وہ شخص ہے کہ جو معترف بعجز ہو
اداے شکر سے فائدہ بعض مردم کہ احسان فراموش و اتباع محسن کش ہین بجا لاکر

شکر کے انکار کرتے ہین اور واسطے فریب دینے وگمراہ کرنے عوام کے یہ تقریرین کرتے
ہین **تقریر اوّل** یہ ہے کہ اگر شکر واجب ہو تو کوئی فائدہ بھی چاہیئے کہ اوس سے
حاصل ہو والا عبث ہوگا اور فعل عبث و بیفائدہ قبیح ہے اور ہم دیکھتے ہین کہ شکر مین
کوئی فائدہ نہین اگر یہ کہئے کہ خدا کا فائدہ ہے جسکا بندہ شکر بجالاتا ہے تو خداوند عالم
غنی بالذات ہے محتاج کسی فائدہ کا نہین اور اگر کہئے کہ بندہ کا کچھہ فائدہ ہے
تو اوسکو فائدہ کہان حاصل ہوتا ہے دنیا مین یا آخرت مین اگر کہئے کہ دنیا مین ملتا
ہے تو یہ غلط ہے اسلئے کہ ہم دیکھتے ہین کہ شکر کرنیوالیکو فقط مشقت بیفائدہ
ہوتی ہے کہ بعد ادائے واجبات کے اور تلاوت آیات کے یہ ایک محنت زائد شکر
کی ہوتی ہے اور دنیا مین کوئی نفع نہین دکھائی دیتا اور اگر مراد یہ ہے کہ نفع شکر کا
آخرت مین ہوگا تو یہ امر عقلی ہے اور عقل کو امور آخرت مین کچھہ دخل نہین **جواب**
اسکا یہ ہے کہ شکر کرنیوالیکو دنیا و آخرت دونو مقام پر فائدہ ہے **پہلا فائدہ**
یہ ہے کہ دنیا مین غضب اور عذاب حق تعالی سے محفوظ رہتا ہے اور دفع ضرر کو
جو بسبب شکر نکرنیکے اسکے لئے متصور ہے اپنے نفس سے کرتا ہے اور یہ فائدہ
کامل ہی حاصل کرنیسے نفع کے اور **دوسرا فائدہ** یہ ہے کہ مدح کا مستحق ہوتا
ہے بسبب ادائے شکر کے **تیسرا فائدہ** یہ ہے کہ نعمتین حق تعالی کی اسپر
بسبب شکر کے اور زیادہ ہوتی ہین چنانچہ خداوند عالم قرآن مجید مین فرماتا ہے **لئن
شکرتم لازیدنکم ولئن کفرتم ان عذابی لشدید** یعنی ہر آئینہ
اگر شکر کروگے تم میرا تو مین زیادہ کرونگا واسطے تمہارے اور ہر آئینہ اگر کفران نعمت
کروگے تم یعنی شکر نکروگے تم تو بہ تحقیق کہ عذاب میرا سخت ہے **تقریر دوسری** یہ ہے
کہ شکر کرنا تصرف ہے ملک غیر مین بدون اذن مالک کے اور تصرف کرنا کسی کے ملک
مین بدون اوسکی اجازت کے باعث عذاب اخروی ہے اور یہ ظاہر ہے کہ چشم د

گوش و تمام اعضا و زبان و دل سب ملک خدا ہین اور اونکو کام مین لانا بدون
اجازت خدا کے باعث ہے عقاب کا اس لئے کہ شکر بدون اشیاے مذکورہ کے
نہین ہوسکتا **جواب لاجواب** یہ ہے کہ تصرف کرنا ملک غیر مین اوسوقت
منع ہے کہ تصرف کرنیسے اوسمین مالک کو ضرر پہونچے اور بُرا معلوم ہووے نہین
دیکھتے ہو کہ اگر کوئی شخص کسی کی دیوار کے سایہ مین دہوپ سے پناہ لیوے یا
کسیکی آگ جلائی ہوئی مین اپنے بدن کو گرم کرے تو اوسمین کوئی قباحت نہین ہے
حالانکہ یہ بہی تصرف ہے ملک غیر مین اور حق تعالی کہ مالک حقیقی ہے ضرر سے منزہ
اور پاک ہے اوسے کوئی چیز ضرر نہین پہونچا سکتی علاوہ اسکے خود اوسنے اجازت
دی تصرف کی اشیائے مذکورہ مین جب حکم شکر کا دیا چنانچہ آیۂ بالا سے جو جواب
تقریر اول مین مذکور ہوے ظاہر ہے اس لئے کہ شکر بدون ان اشیا کے اوا نہین
ہوسکتا **تقریر تیسری** یہ ہے کہ شکر مین استہزا و تمسخر لازم آتا ہے فرض کرو کہ
ایک شخص دستر خوان پر بادشاہ عظیم الشان کے حاضر ہوا اور بادشاہ نے اوسے
ایک لقمہ کہانیکا عطا کیا اوس شخص نے اسوجہ سے بادشاہ کو سجدہ کیا اور مجمع مردم
مین ثنا و صفت اوسکی کرنے لگا پس شک نہین اسمین کہ یہ بادشاہ کی استہزا ہے
اور بادشاہ اوسکو لائق سزا سمجھیگا اور خداوند عالم کہ بادشاہ حقیقی ہے اور دنیا او ما فیہا
اوسکے نزدیک ایک لقمہ سے بہی کمتر ہے اور نہایت حقیر ہے پس شکر کرنا انسان کا
اوسکی نعمت پر کہ نزدیک اوسکے کچھہ حقیقت نہین رکہتے تمسخر ہے بحال خداوند عالم
و باعث عذاب شدید ہے **جواب باصواب** یہ ہے کہ قیاس کرنا نعمت خدا
کا ایک لقمہ پر جو بادشاہ دنیا کے نزدیک حقیر ہے یہ قیاس شیطانی و باطل ہے اسلئے
کہ وہ لقمہ تو اس انسان کے نزدیک بھی حقیر ہے اور بادشاہ کے نزدیک بھی اور نعمت
حق تعالی اگرچہ بنظر بعظمت حق تعالی درگاہ خدا مین حقیر ہو لیکن ہمارے نزدیک تو وہ عظیم

ہے اسلئے کہ ہمکو احتیاج بشدت ہے طرف اوسکے پس اوس نعمت کے مقابل مین اگر
ہم شکرگزار نہون تو قابل مذمت پیش عقلا اور مستحق عقاب درگاہ خدا سے ہونگے چنانچہ
سزائے کفران نعمت اوسی آیہ کریمہ سے جو بجواب تقریر اول کے مذکور ہوئی ہے بہت
سختی کے ساتھ ثابت ہوئی ہے علاوہ اسکے جو مثال کہ تمنے لقمہ و بادشاہ کی دی وہ مناسب
اس مقام کی نہین مناسب اس مقام کی یہ مثال ہے کہ جب کوئی بادشاہ کہ مالک ہو
مشرق و مغرب زمین کا اور ایک فقیر کو قوت سال بھر کا عطا فرمائی اور حاجات اوسکے
برلاوے سالہاے قحط مین کہ جسمین ایک دوسرے کو لقمہ کرجاتا تھا اور کھالیتا تھا
اور وہ فقیر اوس بادشاہ کا شکر نکرے تو دیکھئے عقلا اوسکی کیسی مذمت کرتے ہین اور وہ
بادشاہ اوسکے اوپر کیسا خشمناک ہوتا ہے اور اسیوجہ سے حدیث مین وارد ہوا ہے
کہ خدا شکر کو بندہ کے قبول نہین فرماتا بعوض اپنے احسان کے اگر وہ بندہ شکرگزاری
نہین کرتا بندونکی بسبب انکے احسان کرنیکے اوسکے اوپر اور شکرگزارونکی خدانے
مدح فرمائی ہے اور فرمایا ہے وقلیل من عبادی الشکور یعنی میرے شکرگزار بندے
کم ہین ولآلائک من الذاکرین واو عطف کا الآئک بکسر (لام) و فتح (ہمزہ)
و (لام) و سکون (الف) و کسر (ہمزہ) و فتح (کاف) بمعنی نعمتون کے الاء جمع ہے آلی
بفتح (ہمزہ) و (لام) و سکون (الف) مقصورہ کے اور کبھی (ہمزہ) کو اسکے بکسر بھی کہتے
ہین اور غریب سے یہ ہے کہ بعضون نے کہا ہے کہ تینون حرکتین (ہمزہ) پر ہوسکتی ہین
الاء سے مراد ظاہری نعمت ہے اور نعماء سے مراد باطنی نعمت ہے اور اس یاد
کرنے مین نعمتونکے بجا آوری حکم حق تعالی اور امید فلاح دارین ہے چنانچہ حق تعالی
فرماتا ہے فاذکروا آلاء اللہ لعلکم تفلحون یعنی یاد کرو تم نعمتونکو خدا کی تاکہ
باعث شکرگزاری کا ہو کہ وہ موجب فلاح ہے کتاب کافی مین ہے امام جعفر صادق
علیہ السلام سے کہ مراد آلاء خدا سے عظیم ترین نعمتہاے خدا ہے خلق پر کہ وہ ولایت

اور محبت ہم اہلبیتؑ کی ہے مِنَ بکسر (میم) و فتح (نون) کہ وہ ملا ہے ذال سے الذَّاکِرِیْنَ
کے کہ جو بسکون (الف ولام) و فتح (ذال معجمہ مشدد) و سکون (الف) و کسر (کاف)
و (راے مہملہ) و فتح (نون) کی ہے ترجمہ اور گردانتو مجھے واسطے اپنی نعمتوں کے یاد
کرنیوالا اِلٰھِیْ وَکَمْ مِنْ بَاغٍ بَغَانِیْ بِمَکَائِدِہٖ بش اعراب لفظ الٰہی کا و کم من کا
سابق میں مذکور ہوا بَاغٍ بفتح (باے موحدہ) و سکون (الف) و کسر (غین معجمہ) بہ تنوین
بمعنی ظالم بَغَانِیْ بفتح (باے موحدہ) و (غین معجمہ) و سکون (الف) و کسر (نون)
و سکون (یاے تحتانی) بِمَکَائِدِہٖ بکسر (باے موحدہ) و فتح (میم) و (کاف) و سکون
(الف) و کسر (ہمزہ) و (دال مہملہ) و (ضمیر) ترجمہ خداوندا اور بہت سے ستم کرنیوالے
ظلم کیا انہوں نے مجھپر اپنے کیدونسے وَنَصَبَ لِیْ اَشْرَاکَ مَصَائِدِہٖ بش
(واو) حرف عطف نَصَبَ بفتح (نون) و (صاد مہملہ) و (باے موحدہ) لِیْ بکسر (لام)
و سکون (یاے تحتانی) اَشْرَاکَ بفتح (ہمزہ) و سکون (شین) و فتح (راے مہملہ) و سکون
(الف) و فتح (کاف) جمع ہے شَرَکَ بفتح (شین معجمہ) و فتح (راے مہملہ) بمعنی دام
مَصَائِدِہٖ بفتح (میم) و (صاد مہملہ) و سکون (الف) و کسر (ہمزہ) و (دال مہملہ) و (ضمیر)
جمع مصید بفتح میم کے ہے بمعنی شکار کے ترجمہ اور برپا کیا اوسنے واسطے
میرے اپنی شکاروں کے پھندوں کو وَوَکَّلَ بِیْ تَفَقُّدَ رِعَایَتِہٖ بش (واو) عطف
وَکَّلَ بفتح (واو) و (کاف مشدد) و (لام) توکیل سے بمعنی سپرد کرنیکے مجمع البحرین میں ہے
وکلتہ بامر کذا اور قاموس میں ہے وکل باللہ بتخفیف (کاف) اوسی معنی میں
بِیْ بکسر (باے موحدہ) و سکون (یاے تحتانی) تَفَقُّدَ بفتح (تاے فوقانیہ) و (فا) و ضم (قاف
مشدد) و فتح (دال مہملہ) بمعنی ڈھونڈھنے شئے گم شدہ کے رِعَایَتِہٖ بکسر (راے
مہملہ) و فتح (عین مہملہ) و سکون (الف) و فتح (یاے تحتانی) و کسر (تاے فوقانیہ)
و ضمیر بمعنی پاسبانی ترجمہ اور مقرر کیا مجھپر تلاش پاسداری اور لحاظ کا اپنی

یعنی اوسنے میری رعایت سے دست برداری کی اور چاہا کہ اپنی طرف مجھو ملجا اور مضطر کرے وَاَضْبَأَ اِلَیَّ اِضْبَاءَ السَّبُعِ لِطَرِیْدَتِہٖ اِنْتِظَارًا لِانْتِہَازِ فُرْصَتِہٖ ش واو عطف کا اَضْبَأَ بفتح (ہمزۂ اوّل) وسکون (ضاد معجمہ) وفتح (باے موحدہ) و(ہمزہ) ثانیہ اِلَیَّ بکسر (ہمزہ) وفتح (لام) و(یاے مشدد) اِضْبَاءَ بروزن افعال بکسر (ہمزہ) وسکون (ضاد معجمہ) وفتح (باے موحدہ) وسکون (الف) وفتح (ہمزہ) مصدر بمعنی کمین مین چہپکر بیٹھنا السَّبُعِ (الف) و(لام) دونو ساکن ہین وفتح (سین مہملہ) مشدد جسمین ہمزہ اضباء کا وصل ہوا ہے و(باے موحدہ) مضموم وکسر (عین مہملہ) بمعنی درندہ لِطَرِیْدَتِہٖ بکسر (لام) وفتح (طاے مہملہ) وکسر (راے مہملہ) وسکون (یاے تحتانی) وفتح (دال مہملہ) وکسر (تاے فوقانیہ) و(ضمیر) اِنْتِظَارًا بکسر (ہمزہ) وسکون (نون) وکسر (تاے فوقانیہ) وفتح (ظاے معجمہ) وسکون (الف) وفتح (راے مہملہ) مع التنوین لِانْتِہَازِ بکسر (لام) وحذف ہمزہ وسکون (نون) وکسر (تاے فوقانیہ) وفتح (ہاے ہوز) و(الف) ساکن وکسر (زائے معجمہ) فُرْصَتِہٖ بضم (فا) وسکون (راے مہملہ) وفتح (صاد مہملہ) وکسر (تاے فوقانیہ) و(ضمیر) ترجمہ اور تاک مین میری بیٹھا اور میرے لئے کمینگاہ مین ہوا جسطرح سے درندہ اپنے شکار کے درپے ہوتا ہے واسطے انتظار کرنے وقت فرصت کے اپنے شکار کشتہ کے لئے یعنی ہر وقت میری ایذا رسانی کا ڈہونڈہتا تہا وَھُوَ یُظْھِرُ لِیْ بَشَاشَۃَ الْمَلَقِ ش (واو) حالیہ یُظْھِرُ بضم (یاے تحتانی) وسکون (ظاے معجمہ) وکسر (ہاے ہوز) وضم (راے مہملہ) لِیْ بکسر (لام) وسکون (یاے تحتانی) بَشَاشَۃَ بفتح (باے موحدہ) وشین معجمہ و(الف) ساکن وفتح (شین معجمہ) ثانیہ و(تاے تانیث) کہ وصل ہوئی ہے لام مین الملق کے مَلَقِ بفتح (میم) و(لام) وکسر (قاف) بمعنی دوستی و نرمی کے اور بکسر (لام) اور بروزن کَتِفٌ کے کہ جو بفتح (کاف) وکسر (تاے فوقانیہ) و(فا ہے) بمعنی ضعیف

ترجمہ درحالیکہ تازہ روئی ظاہر کرتا تھا وہ وشگفتگی دوستانہ گویا شگفتہ رو ہوتا تھا مثل اوس ضعیف کے کہ اپنا دوست قوی پاوے یعنی ظاہر مین اظہار محبت کرتا تھا اور باطن مین درپے ہلاک کا تھا وَیَبْسُطُ لِیْ وَجْهًا غَیْرَ طَلِقٍ واو عطف یَبْسُطُ بفتح (یاے تحتانی) وسکون (باے موحدہ) وضم (سین مہملہ) و (طاے مہملہ) لِیْ بکسر (لام) وسکون (یاے تحتانی) وَجْهًا بفتح (واو) وسکون (جیم) وفتح (ہاے ہوز) مع التنوین غَیْرَ بفتح (غین معجمہ) وسکون (یاے تحتانی) وفتح (راے مہملہ) طَلِقٍ بفتح (طاے مہملہ) وکسر (لام) و (قاف) مع التنوین بمعنی تیز ترجمہ اور کشادہ کرتا تھا واسطے میرے منہ کو اپنے تیزی کہ خشونت وحدت وعبوست اوسمین نہوتی تھے یعنی بکشادہ پیشانی وخندہ روئے مجھسے پیش آتا تھا کہ اوس سے ناخوشی وگرفتگی ظاہر نہوتی تھی فَلَمَّا رَأَیْتَ دَغَلَ سَرِیْرَتِهٖ فَلَمَّا بفتح (فا) ولام و (میم مشدد) و (الف) ساکن رَأَیْتَ بفتح (راے مہملہ) وفتح (ہمزہ) وسکون (یاے تحتانی) و (تاے مثناۃ فوقانیہ) مفتوح دَغَلَ بفتح (دال مہملہ) و (غین معجمہ) و (لام) بمعنی فساد ڈالنے کے کسی کام مین سَرِیْرَتِهٖ بفتح (سین مہملہ) وکسر (راے مہملہ) وسکون (یاے تحتانی) وفتح (راے مہملہ) وفتح (تاے مثناۃ فوقانیہ) و (ضمیر) سریرہ بمعنی راز ترجمہ پس جبکہ دیکھا تونے خداوندا فساد وخبث باطن کو اوسکے وَقُبْحَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ لِشَرِیْکِهٖ فِیْ مِلَّتِهٖ قُبْحَ بضم (قاف) وسکون (باے موحدہ) وفتح (حاے حطی) مَا بفتح (میم) وسکون (الف) کہ وصل اوسکے میم کا ہوا ہے نون مین جو ساکن ہے لفظ (انطوی مین) اور (الف) لفظ (ما) کا اور (ہمزہ) لفظ (انطوی) کا پڑھا نجاویگا انْطَوٰی (نون) ساکن وفتح (طاے مہملہ) و (واو) وسکون (الف) آخر مین عَلَیْهِ بفتح (عین مہملہ) و (لام) وسکون (یاے تحتانی) وکسر (ضمیر) لِشَرِیْکِهٖ بکسر (لام) وفتح (شین معجمہ) وکسر (راے مہملہ) وسکون (یاے تحتانی) وکسر (کاف) و (ضمیر) فِیْ بکسر (فا) وسکون (یاے تحتانی) مِلَّتِهٖ

بکسر (میم) و فتح (لام مشدّد) وکسر (تاے فوقانیہ) وکسر (ضمیر) **ترجمہ** اور بدی کو
اوس چیز کے کہ جو اوسکے باطن مین منقش ہوئے تھے واسطے اوسکے جو اوسکے دین
مین شریک تھا یعنی اوسنے اپنے شریک دینے کے لئے اوس بدی کا قصد کیا تھا
فائدہ اگر کوئی کہے کہ اکثر معاندین غیر اسلام ہوتے ہین پس یہ فقرہ کہ اوسنے
بدی مہیا کی واسطے اپنے شریک دینے کیونکر صادق آویگا **جواب** اسکا یہ ہی
کہ ہر شخص کی خلقت دین اسلام پر ہوتی ہے پس وہ بعد عقل و شعور کے تغیر دیتا ہی
اپنی خلقت مین اور کفر بخود اختیار کرتا ہے پس اصل خلقت کی راہ سے شریک فی الملّۃ
اوسکو کہہ سکتے ہین یا یہ کہا جاوے کہ ہر شخص کی خلقت معرفت خدا پر ہوتی ہے یعنی
ہر شخص اسکو جانتا ہے کہ خالق اوسکا خدا ہے پس اس جہت سے ایک دوسرے کا
شریک ہے چنانچہ منقول ہے کہ فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ نے کل مولود یولد
علی الفطرۃ یعنی علی المعرفۃ بأن اللہ عزّ و جل خالقہ یعنی ہر طفل پیدا ہوتا ہے
فطرت پر فطرت سے مقصود معرفت خدا ہے یعنی وہ پہچانتا ہے اس امر کو کہ حق تعالیٰ
اوسکا خالق ہے اور ملّت اصل مین وہ ہے کہ جو حق تعالیٰ نے اپنے بندون کے لئے
احکام مقرر فرمائے زبان مبارک انبیا پر کہ اوسکے ذریعہ سے فائز تقرب خدا ہو وین پس
غیر ملۃ اسلامیہ بھی اون احکام کی مکلّف ہو جاوینگے من جانب اللہ گو عمل مین نلا دین
اور عمل مین لانا اونکا بحال کفر اونسے صحیح نہو پس اس راہ سے بھی وہ شریک فی الملۃ مین
وَاَصْبَحَ مُجَلِّبًا اِلَیَّ فِیْ بَغْیِہٖ **ش** واو عطف کا اَصْبَحَ بفتح (ہمزہ) و سکون صاد مہملہ
و فتح (باے موحدہ) و حاے حطی، مُجَلِّبًا بضم (میم) و سکون (جیم) و کسر (لام) و فتح باے
موحدہ مع التنوین مشتق ہے اجلب لاھلہ سے جسکے معنی احتمال کے ہین یعنی حیلہ کیا یا
مجلبا بتشدید لام مشتق ہے جلب سے جو معنی **صوت** کے ہے یعنی باواز بلند صدا دے
اِلَیَّ مرکب ہے الی بکسر ہمزہ و فتح (لام) و یاے متکلم سے جو مشدد ہے اور مفتوح ہے الی

کسر ہمزہ و فتح (لام) و سکون (الف) اس مقام پر بمعنی (لام) کے معنی مین ہے بنا بر احتمال اول
کے یا بمعنی عند ہے بنا بر احتمال ثالث کے فی بکسر (فا) و سکون (یاے تحتانی) حرف جار بَغْیِہٖ
فتح (باے موحدہ) و سکون (غین معجمہ) و کسر (یاے تحتانی) و ضمیر اُسْکی ترجمہ اور صبح کی اوسنے
در حالیکہ حیلہ کرنیوالا تھا واسطے میرے ظلم مین اپنے یا آواز بلند کرتا تھا نزدیک میرے اپنے ظلم مین
یعنی بہانا ڈھونڈھتا تھا واسطے میرے اپنے ظلم کرنے کا یا آواز اپنی بلند کرتا تھا اپنے ظلم کرنے مین
نزدیک میرے کارْکَسْتَہٗ لِاُمِّ رَاسِہٖ اَرْکَسْتَہٗ بفتح (ہمزہ) و (راے مہملہ) و فتح
(کاف) و سکون (سین مہملہ) و فتح (تاے فوقانیہ) و ضم (ضمیر) مشتق ہے ارکاس سے کہ
جسکے معنی اولٹا کر دینے کے ہین یعنی اول کو شے کے آخر کیطرف کر دینا لِاُمِّ بکسر (لام)
و ضم (ہمزہ) و کسر (میم) مشدد رَاسِہٖ بفتح (راے مہملہ) و سکون (الف) و کسر (سین) و
ضمیر اسکی ترجمہ یعنی منہ کے بل اوسکو گرایا تونے کہ سرنگون ہو گیا وَاَتَیْتَ بُنْیَانَہٗ مِنْ
اَسَاسِہٖ (واو) عطف کا اَتَیْتَ بفتح (ہمزہ) و فتح (تاے مثناۃ فوقانیہ) و سکون (یاے
تحتانی) و فتح (تاے ضمیر) مخاطب مشتق ہے اتیان سے جو بمعنی آنیکے ہے بُنْیَانَہٗ
ضم (باے موحدہ) و سکون (نون) و فتح (یاے تحتانی) و سکون (الف) و فتح (نون) و ضم (ضمیر)
یعنی دیوار مِنْ بکسر (میم) و سکون (نون) اَسَاسِہٖ بفتح (ہمزہ) و (سین) و سکون (الف)
و کسر (سین مہملہ) و ضمیر بمعنی بیخ نیز ترجمہ اور منہدم کیا تونے دیوار کو اوسکی جڑ سے یعنی
نیست و نابود کیا تونے اوسے کما قال اللہ تعالیٰ اَتَی اللّٰہُ بُنْیَانَھُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ
یعنی خدا نے اونکو ہلاک کیا پس اونکا حال مثل اون لوگون کے ہوا کہ اونہون نے دیوار بنائی
اور ستون پر اوسے قائم کیا اور وہ ستون ضعیف اور پست ہو گئے پس سقف اونپر گر پڑی اور
درمیان آنیسے خدا کے آنا ہے حکم خدا کا جانب سے اوسکے جڑ کے یعنی منصوبہ اوسکا جو
اوسکی جڑ کو حکم خدا ہوا کہ گر جاوے اور بناے منصوبہ اوسکی باقی نرہے فَصَرَعَتْہُ فِیْ
مَکِیْدَتِہٖ فَصَرَعَتْہُ بفتح (فا) و (صاد مہملہ) و (راے مہملہ) و سکون (عین مہملہ) و فتح

حاشیہ: قولہ من القواعد ... [illegible]

(تاے فوقانیہ) وضم (ضمیر) فِی بکسر (فا) وسکون (یاے تحتانی) زُبْیَتِہٖ بضم (زاے معجمہ)
وسکون (باے موحدہ) وفتح (یاے تحتانی) وکسر (تاے مثناۃ فوقانیہ) و (ضمیر) بمعنی گڑھا
کہ واسطے شکار شیر وغیرہ کے کھودتے ہین مکان بلند پر مثل ٹیلہ وغیرہ کے اور اوسکے مُنہ کو
چھپا دیتے ہین تاکہ شکار اوسمین گر پڑے غافل ہوکر **ترجمہ** پس ڈال دیا تونے اوسے اوس
گڑہے مین جو اوسنے طیار کیا تہا **وَاَرْدَیْتَہٗ فِی مَہْوٰی حُفْرَتِہٖ** (واو) عطف
اَرْدَیْتَہٗ بفتح (ہمزہ) وسکون (رائے مہملہ) وفتح (دال مہملہ) وسکون (یاے تحتانی) و (فتح)
تاے مثناۃ فوقانیہ) وضم (ضمیر) مشتق ہے ارداء سے بمعنی **ہلاک کرنیکے فِی** بکسر
(فا) وسکون (یاے تحتانی) **مَہْوٰی** بفتح (میم) وسکون (ہاے ہوز) وفتح (واو) وسکون (الف)
حُفْرَتِہٖ بضم (حاے حطی) وسکون (فا) وفتح (راے مہملہ) وکسر (تاے مثناۃ فوقانیہ) و (ضمیر)
ترجمہ اور ہلاک کیا تونے اوسی قعر عظیم مین اوس گڑہے کے کہ جو اوسنے کھودا تہا **وَجَعَلْتَ**
خَدَّہٗ طَبَقًا لِّلتُّرَابِ رِجْلِہٖ واو عطف **جَعَلْتَ** بفتح (جیم) و (عین) مہملہ وسکون
(لام) وفتح (تاے) مثناۃ فوقانیہ و (ضمیر خطاب) **خَدَّہٗ** بفتح (خاے معجمہ) ودال مہملہ مشدد و
ضمیر **طَبَقًا** بفتح (طاے مہملہ) و (باے موحدہ) و (قاف) مع التنوین بمعنی **ڈہانکنے والی**
کے **لِلتُّرَابِ** بکسر (لام) و (تاے مثناۃ فوقانیہ) مضموم وفتح (راے مہملہ) وسکون (الف)
(باے موحدہ) **رِجْلِہٖ** بکسر (راے مہملہ) وسکون (جیم) وکسر (لام) و ضمیر **ترجمہ** اور
تونے اوسکے رخسارہ کو ڈہانکنے والا اوسکے خاک پا کا یعنی جہان اوسکی خاک پا تھی وہان
رخسارہ کو آلودہ اوسکے پاؤن کی خاک سے کیا اور اس جہت سے اوسکو ذلّت دی **وَشَغَلْتَہٗ**
فِی بَدَنِہٖ وَرِزْقِہٖ (واو) عطف **شَغَلْتَہٗ** بفتح (شین) و (غین معجمہ) وسکون (لام)
وفتح (تاے مثناۃ فوقانیہ) وضم (ضمیر) ماخوذ ہے **شغل** سے جو بضم (شین معجمہ) و (غین)
وضم ہر دو بضم (شین معجمہ) وسکون (غین معجمہ) وفتح ہر دو آیا ہے بمعنی **ضد فراغ فِی** بکسر
(فا) وسکون (یاے تحتانی) **بَدَنِہٖ** بفتح (باے موحدہ) و (دال مہملہ) وکسر (نون) و ضمیر

اطلاق سوائے سر واطراف کے جسد انسان پر ہوتا ہے اور کبھی بدن اور جسد کی ایک ہی ہوتی
ہین معنی **بلاتفاوت وَرِزْقِہٖ** (واو) عطف کا و کسر (رائے مہملہ) وسکون (زائے معجمہ)
وکسر (قاف) وضمیر) اور مراد رزق سے ہر وہ چیز ہے کہ نفع و قوت اوس سے حاصل ہوسکے
ترجمہ اور مبتلا کیا تونے اوسکو مرض مین اور فقر وفاقہ مین **فائدہ** جاننا چاہیئے کہ حقتعالے
خالق ہے رزق کا یعنی جو چیز کہ نفع دیسکے اوسکا پیدا کرنیوالا ہے اور سبیل اوسکی تحصیل
اور استعمال کی بطریق حلال جائز مقرر فرمائی ہے اور استعمال اوسکا بطریق حرام غیر جائز اور
باعث عذاب کا قرار دیا اور یہی وجہ ہے کہ حق تعالی نے فرمایا ہے **وما من دآبّۃٍ**
فی الارض الّا علی اللّٰہ رزقہا یعنی جو جاندار ہے روے زمین پر اوسکا رزق
خدا پر ہے اسلئے کہ اوسنے بندہ کو قدرت دی ہے کہ روزیکو اپنی بطریق حلال حاصل کرے
پس غیر طریق حلال سے جو اوسنے پیدا کیا تو خلاف حکم خدا کیا اور خبث باطنی سے بوجہ صحیح
حاصل نہ کیا اور موید اسکی وہ روایت ہے جو جناب محمد بن یعقوب کلینی رح نے ابو حمزہ ثمالی سے
کہ اونہون نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسولخداصلعم نے حجۃ الوداع
مین کہ آگاہ ہو کہ روح الامین نے یہ بات میرے دل مین ڈالی ہے کہ کوئی متنفس نہین مرتا
جبتک کہ اپنی روزی پوری نہین کرلیتا پس خوف خدا کرو اور طلب کرنے مین دنیا کے حق سے
چشم پوشی نکرو اور دیر رسی حق کی بوجہ حلال باعث نہووے تمکو اس امر پر کہ اپنی روزی بوجہ
حرام حاصل کرو بتحقیق کہ حق تعالی نے روزی بندونکی بوجہ حلال مقرر فرمائی ہے پس جو شخص
کہ پرہیز وصبر کرے حق تعالی روزی اوسکی بوجہ حلال عنایت فرماویگا اور جو شخص کہ پروا نکرے
اور بطریق حرام حاصل کرے پس حق تعالی رزق حلال کو اوسکے کم کردیتا ہے اور عذاب و
حساب مین اوسے رکھیگا پس جسطرح سے نسبت ہدایت کی بمعنی توفیق و نسبت ضلال
کے بمعنی سلب توفیق کے طرف خدا کی کرتے ہین اسیطرح مجازا نسبت پہونچانے رزق کے
طرف خدا کے کرتے ہین اور خلاصہ یہ ہے کہ پیدا کرنا روزیکا اور تقسیم کرنا اوسکا وجہ حلال سے

اور قلور کرنا بندہ کا اوسکی تحصیل پر یہ سب مخصوص بذات باری تعالی ہے وَرَمَیْتَہٗ
بِحَجَرِہٖ بفتح (رائے مہملہ) و (میم) و سکون (یائے تحتانی) و فتح (تائے مثناۃ فوقانیہ) و ضم
(ضمیر) بحجرہ بکسر (بائے موحدہ) و فتح (حائے حطی) و (جیم) و کسر (رائے مہملہ) و (ضمیر)
ترجمہ اور مارا تونے اوسکو وہ پتھر کہ جسکو وہ میری طرف پھینکا چاہتا تھا وَخَنَقْتَہٗ بِوَتَرِہٖ
ش (واو) عطف کا خنقتہ بفتح (خائے معجمہ) و (نون) و سکون (قاف) و فتح (تائے فوقانیہ)
و ضم (ضمیر) مشتق ہے خنق بکسر (نون) سے کہ بروزن کتف ہے جسکے معنی گلے کا گھوٹنا
اور فشار دینا یعنی پھانسی دینا ہے بِوَتَرِہٖ بکسر (بائے موحدہ) و فتح (واو) و (تائے فوقانیہ)
و کسر (رائے مہملہ) و (ضمیر) اور وتر بفتحتین بمعنی رشتہ و ریسمان مخصوص یا وتر
سے مراد کنارہ کمان ہو جسے چلہ کہتے ہیں یعنی جو ریسمان اوسنے تیر کے لئے مہیا کی تھی اوسکے
ساتھ تو نے اوسکو پھانسی دی یا یہ معنی ہو دین کہ جو تیر اوسنے میرے لئے مہیا کئے تھے اوسکی کمان کے
گوشہ کو اوسکے واسطے پھانسی تونے قرار دی وَذَکَّیْتَہٗ بِمَشَاقِصِہٖ ش (واو) عطف کا
ذکیتہ بفتح (ذال معجمہ) و (کاف مشدد) و سکون (یائے تحتانی) و فتح (تائے مثناۃ فوقانیہ) و ضم
(ضمیر) مشتق ہے تذکیہ سے جو بمعنی ذبح کرنیکے ہے بمشاقصہ بکسر (بائے موحدہ)
و فتح (میم) و (شین معجمہ) و سکون (الف) و کسر (قاف) و (صاد مہملہ) و (ضمیر) مشاقص جمع
ہے مشقص کے جو بروزن منبر کے ہے بمعنی تیر کے ترجمہ اور ذبح کیا تونے اوسکو اوسیکے
تیروں سے وَکَبَبْتَہٗ لِمَنْخِرِہٖ ش (واو) عطف کببتہ بفتح (کاف) و (بائے موحدہ)
اولی و سکون (بائے موحدہ) ثانیہ و فتح (تائے مثناۃ فوقانیہ) و ضم (ضمیر) مشتق ہے کب
بفتح (کاف) و تنوین (بائے موحدہ) مصدر ہے بمعنی گرا دینے کے لِمَنْخِرِہٖ بکسر (لام) و فتح
(میم) و سکون (نون) و کسر (خائے معجمہ) و (رائے مہملہ) و (ضمیر) منخر بمعنی سوراخ
بینی اور منخر بکسر میم بمتابعت کسرہ خائے معجمہ ہے کما فی ص ترجمہ اور گرایا تونے اوسے
منہ کے بھل کہ ناک اوسکی زمین پر لگی یہ کنایہ ہے ذلیل کرنیسے اور پست کرنیسے وَرَدَدْتَ

كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ (واو عطف کا رَدَدْتَ بفتح (راے مہملہ) و(دال اوّل) وسکون (دال
ثانی) وفتح (تاے فوقانیہ) كَيْدَهُ بفتح (کاف) وسکون (یاے تحتانی) وفتح (دال مہملہ) وضم ضمیر
فِي بکسر (فا) وسکون (یاے تحتانی) نَحْرِهِ بفتح (نون) وسکون (حاے حطی) وکسر (راے مہملہ)
وضمیر نحر بمعنی اعلاے صدر جو مقام قلادہ باندھنی کا ہے ترجمہ اور پھیر دیا تونے
کید کو اوسکے اوسیکی گردن مین یعنی حلق مین یہان پر تخصیص نحر اسلئے ہے کہ معمول ہے
کہ جب دشمن آمادہ قتال ہوتا ہے تو سینہ اپنا سامنے کرتا ہے پس معنی یہ ہوئے کہ خداوندا
تونے اوس مکر کو کہ میری طرف اوسکے ساتھ متوجہ ہوا تھا طرف اوسیکے پھیر دیا اور مجھہ تک آنے
نہ دیا وَثَقْتَهُ بِنَدَامَتِهِ (واو) عطف کا وَثَقْتَهُ بفتح (واو) و(ثاے مثلثہ) وسکون
(قاف) وفتح (تاے فوقانیہ) وضم ضمیر بِنَدَامَتِهِ بکسر (باے موحدہ) وفتح (نون) و(دال
مہملہ) وسکون (الف) وفتح (میم) وکسر (تاے فوقانیہ) وضمیر بمعنی پشیمانی ترجمہ اور
گرفتار کیا تونے اوسے پشیمانی مین وَفَتَنْتَهُ بِحَسَرَاتِهِ (واو) عطف کا فَتَنْتَهُ
بفتح (فا) و(تاے فوقانی) وسکون (نون) وفتح (تاے مثناۃ فوقانی) وضم ضمیر مشتق ہے فتن
بفتح (فا) وسکون (تاے مثناۃ فوقانیہ) وتنوین (نون) مصدر سے بمعنی جلانے اور سوختہ کرنیکے
بِحَسَرَاتِهِ بکسر (باے موحدہ) وفتح (حاے حطی) وسکون (سین) وفتح (راے مہملہ)
وکسر (تاے فوقانیہ) وضمیر بمعنی دریغ وپشیمانی ترجمہ اور جلایا اور سوختہ کیا تونے
اوسے اوسکے افسوس وپشیمانی مین فَاسْتَخْذَلَ وَاسْتَخْذَأَ وَتَضَاءَلَ بَعْدَ
نَخْوَتِهِ فَاسْتَخْذَلَ بفتح (فا) وسکون (الف) و(سین مہملہ) موصول بفا وفتح
(تاے مثناۃ فوقانیہ) وسکون (خاے معجمہ) وفتح (ذال معجمہ) وفتح (لام) خذلان سے ہے
بمعنی ترک وعون ونصرت وَاسْتَخْذَأَ بفتح (واو) وسکون (الف) و(سین مہملہ)
موصول (بواو) وفتح (تاے فوقانی) وسکون (خاے معجمہ) وفتح (ذال معجمہ) و(ہمزہ) بمعنے
خضوع کرنیکے وَتَضَاءَلَ بفتح (واو) و(تاے مثناۃ فوقانیہ) و(ضاد معجمہ) وسکون

(الف) وفتح (ہمزہ) و(لام) بمعنی لاغر وحقیر ہونیکے بَعْدَ بفتح (باے موحدہ) وسکون (عین
مہملہ) وفتح (دال مہملہ) نَخْوَتِهٖ بفتح (نون) وسکون (خاے معجمہ) وفتح (واو) وکسر (تائے
فوقانی) و(ضمیر) ترجمہ پس بیکس ہوا کہ کوئی مددگار اوسکا نرہا اور عاجزی کرنے لگا
اور لاغر وحقیر ہوگیا بعد اوسکے کہ اپنے تئیں معظم جانتا تہا اور اپنے اوپر فخر کرتا تہا یعنی تکبر
کرتا تہا وَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهٖ ذَلِيْلًا ش (واو) عطف اِنْقَمَعَ بسکون
(نون) کا اوسمین (واو) عطف کا وصل ہوا ہے و بفتح (قاف) و(میم) و(عین مہملہ) بمعنی
پست وخوار ہونیکے بَعْدَ بفتح (باے موحدہ) وسکون (عین مہملہ) وفتح (دال مہملہ)
اِسْتِطَالَتِهٖ (ہمزہ) اسکا پڑہا نجاویگا وبسکون (سین مہملہ) اور دال جو لفظ بعد
مین ہے اس سین ساکن مین وصل ہوئی ہے وبکسر (تائے فوقانی) وفتح (طاے
مہملہ) وسکون (الف) وفتح (لام) وکسر (تاے فوقانی) و(ضمیر) بمعنی تکبر کرنے کے
ذَلِيْلًا بفتح (ذال معجمہ) وکسر (لام) وسکون (یاے تحتانی) وتنوین (لام) و(الف)
بمعنی سبک ہونیکے ترجمہ اور پست وخوار ہوا بعد تکبر کرنیکے درحالیکہ سبک
ہوگیا نظرون مین اور عزت اوسکی جاتی رہی مَاْسُوْرًا فِیْ رِبَقِ حَبَائِلِهِ الَّتِیْ
كَانَ يُؤَمِّلُ اَنْ يَّرَانِیْ فِيْهَا يَوْمَ سَطْوَتِهٖ ش مَاْسُوْرًا بفتح (میم) وسکون
(الف) وضم (سین مہملہ) وسکون (واو) وتنوین (راے مہملہ) وسکون (الف) فِیْ بکسر
(فا) وسکون (یاے تحتانی) رِبَقِ بکسر (راے مہملہ) وسکون (باے موحدہ) وک[سر]
(قاف) جمع ربقہ کی ہے بمعنی چہوٹی رسیون کے جو بطور حلقہ کے ایک
رسن دراز مین ہوتے ہین کہ ہر واحد مین اوسکے چوپایونکو باندہتے ہین حَبَائِلِهٖ
بفتح (حاے حطی) و(باے موحدہ) وسکون (الف) وکسر (ہمزہ) و (لام) و(ضمیر)
جمع حبل کی ہے بمعنی رسن کے اَلَّتِیْ بفتح (ہمزہ) و(لام مشدد) وکسر (تای فوقانی)
وسکون (یائے تحتانی) اور پڑہنے مین الف اسکا محذوف ہوگا اور ضمیر لفظ حبائلہ

لام مفتوح مشدد مین وصل ہوگی کَانَ بفتح (کاف) وسکون (الف) وفتح (نون) یُؤَمِّلُ
بضم (یاے تحتانی) وفتح (ہمزہ) وکسر (میم مشدد) وضم (لام) اَنْ یَّرَانِیْ بفتح (ہمزہ)
وسکون (نون) وفتح (یاے تحتانی) و(راے مہملہ) وسکون (الف) وکسر (نون)
وسکون (یاے تحتانی) فِیْھَا بکسر (فا) وسکون (یاے تحتانی) وفتح (ہاے ہوز) وسکون
(الف) یَوْمَ بفتح (یاے تحتانی) وسکون (واو) وفتح (میم) سَطْوَتِہٖ بفتح (سین مہملہ)
وسکون (طاے مہملہ) وفتح (واو) وکسر (تاے فوقانی) و(ضمیر) ترجمہ درحالیکہ پہندے مین
پڑگیا اپنے اون رسیونکی کہ چاہتا تہا کہ مجھے اون پہندونمین گرفتار دیکھے بروز غلبہ اپنے
کے حاصل یہ ہے کہ اوسکو امید تہی کہ جس دن غالب آویگا پہندونمین اپنے رسیونکے
مجھے بندہا دیکھے گا یہ امید اوسکی پوری نہوئی اور خود اوسی مین گرفتار ہوگیا وَقَدْ
کِدْتُ یَا رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُکَ یَحُلُّ بِیْ مَا حَلَّ بِسَاحَتِہٖ ش (واو)
عطف کا قَدْ بفتح (قاف) وسکون (دال مہملہ) کِدْتُ بکسر (کاف) وسکون (دال
مہملہ) وضم (تاے فوقانی) کاد یکاد) باب علم یعلم سے ہے اصل اسکی (کَوِدْتُ
بکسر (واو) ہے بدلیل (کِدْنَ) بکسر (کاف) کے اسلئے کہ اگر اصل کُوْدْنَ بضم (واو
ہوتے تو کسرہ کاف ممکن نہوتا پس واو بسبب مفتوح ہونے ماقبل کے الف سے
بدل گیا اوسکے بعد فتحہ کو کاف کے بکسرہ بدل کیا تا معلوم ہووے کہ باب علم یعلم
سے ہے اور (کُدن) بضم (کاف) بہی آیا ہے اوس سے معلوم ہوا کہ اصل اس کی
کودن) بضم (واو) ہے پس اسے مفہوم نکہیئے بلکہ موہوم کہنا چاہیئے اس لئے
کہ باب اصل ہے اور الفاظ واقعہ اوسمین وہ فروع اوسکی ہین پس رعایت
لفظ سے رعایت باب کو اولویت ہے اور دلیل قائم کرنا باب کے اوپر اہم ہے
اور عدول اوس سے ناجائز چنانچہ اصول اکبری مین تصریح اسکی موجود ہے اور
قرآن مجید مین بہی تواتر اسی قرارت کا ہے چنانچہ لفظ کدت بکسر (کاف،

اور (لم یکن) و (تکاد) وغیرہ بفتح (کاف) بکثرت اوسمین موجود ہے لَوْلَا بفتح (لام) وسکون (واو) وفتح (لام) ثانی وسکون (الف) یہ مفید ہے شرط کا اور ممنوع ہونیکا امر ثانی کے بسبب موجود ہونے امر اول کے رَحْمَتُكَ بفتح (رائے مہملہ) وسکون (حای حطی) وفتح (میم) وضم (تائے فوقانی) وفتح (کاف خطاب) یہ اسم ہے کہ بعد لولا کے واقع ہے رفع اسکو بابتدا ہے اور بعضونکے نزدیک یہ فاعل ہے فعل محذوف کا اور بعضونکے نزدیک مرفوع ہے بسبب لولا کے بالاصالہ اور بعضونکے نزدیک بسبب اسکے کہ لولا نائب فعل کا ہے یَحُلُّ بفتح (یائے تحتانی) وضم (حائے حطی) وضم (لام مشدد) (بِی) بکسر (بائے موحدہ) وسکون (یائے تحتانی) مَا حَلَّ بفتح (میم) وسکون (الف) وفتح (حائے حطی) و (لام مشدد) بِسَاحَتِهٖ بکسر (بائے موحدہ) وفتح (سین مہملہ) وسکون (الف) وفتح (حائے حطی) وکسر (تائے فوقانی) و (ضمیر) **ترجمہ** اور بتحقیق کہ قریب تھا مین اے خدا میرے کہ اگر تیری رحمت میرے حال پر شامل نہوتی تو نازل ہوتی مجھپر وہ آفت کہ نازل ہوئی اوسکے اوپر یہان ساحت سے مراد خود دشمن ہے کنایۃً جسطرح سے قول حق تعالی مین فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ یعنی نازل ہوا عذاب اونپر پس کنایہ کیا ساحت سے قوم کیطرف فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ كَمْ مِنْ حَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسَدِهٖ **ش** اِلٰهِيْ کا اعراب سابق مین بیان ہو لکم بفتح (کاف) وسکون (میم) مِنْ بکسر (میم) وسکون (نون) حَاسِدٍ بفتح (حائے حطی) وسکون (الف) وکسر (سین مہملہ) و (دال مہملہ) مع التنوین شَرِقَ بفتح (شین معجمہ) وکسر (رائے مہملہ) وفتح (قاف) بمعنی اٹکنے کسی چیز کے گلو مین بِحَسَدِهٖ بکسر (بائے موحدہ) وفتح (حائے حطی) و (سین مہملہ) وکسر (دال مہملہ) و (ضمیر) **ترجمہ**

خداوندا اور بہت سے حسد کرنیوالے کہ کینہ اوسکا اوسکے گلوگیر ہوا وَشَجِيَ بِغَيْظِهِ
واو عطف کا شَجِيَ بفتح (شین معجمہ) وکسر (جیم) وفتح (یاے تحتانی) ماخوذ ہے شجیٰ
سے جو مقصود ہے بمعنی اٹکنے کے کسی شے کی حلق مین اسطرح سے کہ حلق کو بھر
لیوے کہ پھر کوئی چیز اوسمین جا نسکے جیسے ہندی مین اُچّھو کہتے ہین اور یہ کنایہ ہے
کمال اضطراب وحزن سے بِغَيْظِهِ بکسر (باے موحدہ) وفتح (غین معجمہ) وسکون (یاے
تحتانی) و (ظاے معجمہ) مکسور وکسر (ضمیر) ترجمہ اور غمناک ہوا اپنے غصّہ کیوجہ سے
جیسا کہ کسیکو اُچّھو ہوجاے یعنی بکمال مرتبہ غضب آلودہ ہوا وَسَلَقَنِي بِحَدِّ لِسَانِهِ
بفتح (سین مہملہ) و (لام) و (قاف) وکسر (نون) وسکون (یاے تحتانی) بِحَدِّ بکسر (باے
موحدہ) وفتح (حاے حطی) وکسر (دال مہملہ) مشدد لِسَانِهِ بکسر (لام) و (سین مہملہ) و (الف
ساکن وکسر (نون) و (ضمیر) ترجمہ اور سخت زبانی کی اوسنے مجھسے اور کہی مجھے وہ بات
کہ مجھے ناپسندیدہ تھی اپنی تیزی زبان سے وَوَجَّهَ لِي بِفُنُونِ عَيْبِهِ (واو) عطف
وَجَّهَ بفتح (واو) و (جیم مشدد) و (ہاے ہوز) توجّہ سے بمعنی قصد کرنیکے لِي بکسر (لام)
وسکون (یاے تحتانی) بِفُنُونِ بکسر (باے موحّدہ) وضم (فا) و (نون) وسکون (واو)
وکسر (نون) جمع فن بمعنی نوع عَيْبِهِ بفتح (عین مہملہ) وسکون (یاے تحتانی) وکسر (باے
موحّدہ) و (ضمیر) بمعنی زیادہ ہونے یا ناقص ہونیکے برخلاف مقتضاے طبیعت اور مراد
اس مقام پر عیب سے وہ چیز ہے کہ برخلاف امور دین کے یا اوضاع وعادات
دنیویہ کے عمل مین آوے جو باعث بدنامی کے ہو ترجمہ اور قصد کیا اوسنے میرا ساتھ
انواع عیب اپنے کے یعنی طرح طرح کے جو عیب اوسمین تھے اون سبکی نسبت اوسنے
میری طرف کے اور بدنام کرنا چاہا وَوَخَزَنِي بِمُوقِ عَيْنِهِ ش واو عطف کا وَخَزَ
بفتح (واو) و (خاے معجمہ) و (زاے معجمہ) بمعنی طعن کرنیکے جو درنہ آوے نِي بکسر (نون)
وسکون (یاے تحتانی) بِمُوقِ بکسر (باے موحّدہ) وضم (میم) وسکون (واو) وکسر (قاف

کنارہ وگوشہ چشم عَیْنِہٖ بفتح (عین مہملہ) وسکون (یاے تحتانی) وکسر (نون) و (ضمیر) ترجمہ اور چشمک زنی کی مجھپر اپنے گوشہ چشم سے جسطرح بطریق طعن کے کسی پر چشمک کرتا ہے وَجَعَلَ عِرْضِیْ غَرَضًا لِمَرَامِیْہِ ش (واو) عطف کا جَعَلَ بفتح (جیم) و (عین) و (لام) اسکے معنی متعدد ہین مگر یہان بمعنی صنعت اور بنانیکے ہے عِرْضِیْ بکسر (عین مہملہ) وسکون (راے مہملہ) وکسر (ضاد معجمہ) وسکون (یاے تحتانی) بمعنی نفس وبدن وامور مدح انسان خواہ وہ امور اوسکے نفس مین ہون یا اوسکے بزرگون کی جہت سے اوسے حاصل ہون یا اوس جہت سے کہ اوسکے لوازم سے ہے اور بمعنی جہت بھی ہے غَرَضًا بفتح (غین معجمہ) و (راے مہملہ) و (ضاد معجمہ) مع التنوین بمعنی نشانہ و ہدف لِمَرَامِیْہٖ بکسر (لام) و فتح (میم) و (راے مہملہ) وسکون (الف) وکسر (میم) وسکون (یاے تحتانی) وکسر (ضمیر) جمع ہے مرماۃ بکسر (میم) وسکون (راے مہملہ) و فتح (میم) وسکون (الف) وتاے تانیث بمعنی تیر کے ترجمہ اور بنایا اوسنے مجھے یا میری آبرو کو نشانہ اپنے تیرہاے ملامت کا یعنی ہر طرح جسے میرے بدن اور آبرو اور حسب پر طعن وملامت کرنیلگا وَقَلَّدَنِیْ خِلَالًا لَمْ تَزَلْ فِیْہِ (واو) عطف کا قَلَّدَنِیْ بفتح (قاف) و (لام مشدد) و (دال مہملہ مفتوحہ) وکسر (نون) وسکون (یاے تحتانی) تقلید بمعنی گردن مین ڈالنا کسی چیز کا خِلَالًا بکسر (خاے معجمہ) و فتح (لام اوّل) وسکون (الف) و فتح (لام ثانی مع التنوین) وسکون (الف) جمع خلت بالفتح بمعنی خو وخصلت کی ہے اگرچہ خو وخصلت نیک وبد دونو طرح کی ہوتی ہے لیکن اس مقام پر بقرینہ خوے بد مقصود ہے لَمْ تَزَلْ بفتح (لام) وسکون (میم) و فتح (تاے فوقانیہ) و (زاے معجمہ) وسکون (لام) فِیْہِ بکسر (فا) وسکون (یاے تحتانی) وکسر (ضمیر) ترجمہ اور میری گردن پر رکھے اور میرے گلے لگائے وہ عیب اور خصلتین بد کہ جو اوسمین ہمیشہ تہین یعنی کرتا تہا خود اور اون افعال کی تہمت مجھپر کرکے مجھے بدنام کرتا تہا فَنَادَیْتُکَ یَارَبِّ مُسْتَجِیْرًا بِکَ ش فَنَادَیْتُکَ بفتح (فا) و (نون)

مفتوح، و سکون (الف) و فتح (دال مهمله) و سکون (یاے تحتانی) و ضم (تاے فوقانیه) و فتح
(کاف) یَا بفتح (یاے تحتانی) و سکون (الف) حرف ندا رَبِّ بفتح (راے مهمله) و کسر (باے
موحده) مشدد منادی ہے مضاف طرف یاے متکلم کے یہان سے یاے متکلم محذوف ہے
اور باے موحده کو کسره ہے مُسْتَجِيْرًا بضم (میم) و سکون (سین مهمله) و فتح (تاے
فوقانی) و کسر (جیم) و سکون (یاے تحتانی) و فتح (راے مهمله) مع التنوین و سکون (الف
بِكَ بکسر (باے موحده) و فتح (کاف خطاب) ترجمہ پس ندا کی مینے تجھے اے پروردگار
میرے اوس حال مین کہ پناہ مانگنے والا تھا مین تجھسے وَاثِقًا بِسُرْعَةِ إِجَابَتِكَ ش
وَاثِقًا بفتح (واو) و سکون (الف) و کسر (ثاے مثلثه) و فتح (قاف) مع التنوین و سکون
(الف) بِسُرْعَةِ بکسر (باے موحده) و ضم (سین مهمله) و سکون (راے مهمله) و فتح (عین
مهمله) و کسر (تاے مثناة فوقانیه) إِجَابَتِكَ بکسر (ہمزه) و فتح (جیم) و سکون
(الف) و فتح (باے موحده) و کسر (تاے مثناة فوقانیه) و فتح (کاف خطاب) ترجمہ درحالیکہ
اعتقاد محکم رکھتا تھا مین تیری درگاہ سے جلد قبول ہونیکا اپنی دعا کو مُتَوَكِّلًا عَلَى
مَا لَمْ أَزَلْ أَعْرِفُهُ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ ش مُتَوَكِّلًا بضم (میم) و فتح
(تاے فوقانی) و (واو) و کسر (کاف) مشدد و فتح (لام) مع التنوین و سکون (الف) توکل
اقرار کرنا عاجزی کا اپنے اور اعتماد کرنا اپنے غیر پر عَلَى بفتح (عین مهمله) و (لام) و سکون
(الف) مقصوره در آخر حرف جر مَا بفتح (میم) و سکون (الف) لَمْ أَزَلْ بفتح (لام) و سکون
(میم) و فتح (ہمزه) و (زاے معجمه) و سکون (لام) أَعْرِفُهُ بفتح (ہمزه) و سکون (عین مهمله
و کسر (راے مهمله) و ضم (فا) و ضمیر مِنْ بکسر (میم) و سکون (نون) حرف جر کا ہے حُسْنِ
بضم (حاے حطی) و سکون (سین مهمله) و کسر (نون) دِفَاعِكَ بکسر (دال مهمله) و فتح
(فا) و سکون (الف) و کسر عین مهمله و فتح کاف خطاب) ترجمہ درحالیکہ مجھسے کچھ
نہ ہو سکا اور مین اس بلا کے دفع سے عاجز تھا اور اعتماد تھا اسپر کہ ہمیشہ جانتا تھا

اور پہچانتا تہا کہ خداوند تو بلا کو بخوبی دفع فرماتا ہے عَالِمًا اَنَّهٗ لَنْ یُضْطَهَدَ مَنْ اَوٰی
اِلٰی ظِلِّ کَنَفِکَ **ش** عَالِمًا بفتح (عین مہملہ) وکسر (لام) وفتح (میم) مع التنوین
سکون (الف) اَنَّهٗ بفتح (ہمزہ) و (نون مشدد) وضم (ضمیر) لَنْ بفتح (لام) وسکون (ن)
حرف ناصب فعل مضارع موضوع ہے واسطے دوام نفی کے یُضْطَهَدَ بضم (یائے)
وسکون (ضاد معجمہ) وفتح (طائے مہملہ) و (ہائے ہوز) و (دال مہملہ) مشتق ہے اضط
سے جو باب افتعال سے بمعنی مغلوب ہونیکے مَنْ بفتح (میم) وسکون (نون) اَوٰی بمعنی
بفتح (ہمزہ) وسکون (الف) وفتح (واو) و (الف) مبدل از یا باب افعال سے بمعنی پناہ
کے اور رجوع کرنیکے ہے مجمع البحرین مین ہے کہ اُوٰی بمد و اَوٰی بقصر دونو کے معنی
ایک ہین مگر بعضون نے کہا ہے کہ اَوٰی بقصر ہمزہ متعدی نہین ہے اِلٰی بکسر
وفتح (لام) و (الف) ساکن حرف جر ہے ظِلِّ بکسر (ظائے معجمہ) و (لام مشدد) کَنَفِکَ
بفتح (کاف) و (نون) و (کسر (فا) وفتح (کاف خطاب) کنف بمعنی حرز و پناہ ترجمہ
درحالیکہ جانتا تہا مین بہ یقین اس امر کو کہ مقہور و مغلوب نہین ہوتا ہے وہ شخص
پناہ لے اور رجوع کرے طرف سایہ پناہ و حفظ تیرے کے وَاَنْ لَا یَقْرَعُ الْفُوَادَ
مَنْ لَجَاَ اِلٰی مَعْقِلِ اِنْتِصَارِکَ **ش** (واو) عطف کا اَنْ بفتح (ہمزہ) وسکون
(نون) حرف ناصب فعل مضارع لَا بفتح (لام) وسکون (الف) حرف نفی یَقْرَعُ بفتح
(یائے تحتانی) وسکون (قاف) وفتح (رائے مہملہ) و (عین مہملہ) ماخوذ ہے قرع سے جو بمعنی
دیگر ضرب لگانیکے ہے اور اسکا عین وصل ہے لام ساکن ہین اَلْفُوَادَ
بفتح (ذ) و (واو) وسکون (الف) وکسر (دال مہملہ) وضم (حائے حطی) کے کہ
اسکا جو قبل (لام) ساکن کے ہے پڑھا نجاویگا یہ جمع ہے فادحہ بفتح (فا)
سکون (الف) وکسر (دال مہملہ) وفتح (حائے حطی) وسکون (ہائے ہوز) کے
مصیبت سخت کے کہ برداشت اوسکی نہو سکے مَنْ بفتح (میم) وسکو

...مَنْ اَوَی (نون) لَجَأَ بفتح (لام) و (جیم) و (ہمزہ) بمعنی پناہ لیا اِلٰی بکسر (ہمزہ) و فتح (لام) و سکون
...ح التنوین (الف) حرف جر مَعْقِلٍ بفتح (میم) و سکون (عین مہملہ) و کسر (قاف) و (لام) جائے
...سکون (ذ...) حفظ کہ مثل قلعہ کے محفوظ رکہے اِنْتِصَارِکَ (ہمزہ) اسکا پڑہا نجاویگا اور لام معقل کا
...م (یائے...) اسکے (نون) ساکن ہین وصل ہے اور (تاے فوقانیہ) مکسور ہے اور اسمین (صاد مہملہ)
...اضط... مفتوح ہے اور الف بعد اسکے ساکن اور (راے مہملہ) کو کسرہ ہے اور (کاف) کو فتحہ ہے
...ن) اوی بمعنی انتقام کے ترجمہ اور یقین کرنیوالا تہا مین کہ اوسکو صدمہ مصائب نہین
...ی پناہ الیہ پہونچتا جو طالب پناہ کا ہو کر آیا طرف جاے حفظ و انتقام تیرے کے یعنی جو
...و کے معنی بوقت خوف نزول مصیبت و شدت و اضطرار تیرے احاطہ حمایت و دائرہ نصرت
...بکسر (ہ...) کیطرف آیا اور دادخواہی کی وہ مبتلاے مصیبت نہین ہوتا فَحَصَّنْتَنِیْ مِنْ بَاْسِهٖ
...) کنفیۃ بِقُدْرَتِكَ ش فَحَصَّنْتَنِیْ بفتح (فا) و (حاے حطی) و (صاد مہملہ مشدد) و
...ترجمہ سکون (نون) و فتح (تاے فوقانی) و کسر (نون ثانی) و سکون (یاے تحتانی متکلم)
...شخص تحصین بمعنی بنانے دیوار کی ہے گرداگرد شہر کے مِنْ بکسر (میم) و سکون
...قوا... (نون) حرف جر بَاْسِهٖ بفتح (باے موحدہ) و سکون (الف) و کسر (سین مہملہ) و
...سکو (ضمیر) باس بمعنی سختی بِقُدْرَتِكَ بکسر باے موحدہ و ضم (قاف) و سکون
...ع بفت (دال مہملہ) و فتح (راے مہملہ) و کسر (تاے مثناۃ فوقانیہ) و فتح (کاف) ترجمہ پس
...جی ... پناہ دی تونے مجھے اپنے احاطہ حمایت مین اوسکی سختی اور شدت سے ساتھ اپنی
...اد... قدرت کاملہ کے فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَ ذِیْ اَنَاةٍ
...لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ
...وفا... وَ لِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ ترجمہ و اعراب اسکا مثل سابق کے ہے اِلٰهِیْ
...بعد... كَمْ مِنْ سَحَائِبِ مَكْرُوْهٍ قَدْ جَلَّیْتَهَا ش اِلٰهِیْ اسکا بیان سابق
...مین ہو چکا کَمْ مِنْ اسکا بیان بہی گذرا سَحَائِبِ بفتح (سین مہملہ) و حائے

حطی) وسکون (الف) وکسر (ہمزہ) و(باے موحدہ) جمع ہے سحاب بمعنی ابر کے
مَكْرُوهٍ بفتح (میم) وسکون (کاف) وضم (راے مہملہ) وسکون (واو) وکسر (ہاے
ہوز) مع التنوین بمعنی بدی کے قَدْ بفتح (قاف) وسکون (دال مہملہ) بمعنی تحقیق
جَلَّيْتَهَا بفتح (جیم) و(لام مشدد) وسکون (یاے تحتانی) وفتح (تاے فوقانی) و
(ہاے ہوز) وسکون (الف) تجلیہ روشن کرنا ترجمہ خداوندا اور بہت سے بادلون
کو برائیون کے تحقیق کہ ہٹادیا تونے کہ بجہت اوسکے جو دنیا میری نظر و ہمین تاریک
ہوگئی تھی روشن ہوگئی وَسَمَاءِ نِعْمَةٍ اَمْطَرْتَهَا عَلَيَّ (واو) عطف کا سَمَاءِ
بفتح (سین مہملہ) و(میم) وسکون (الف) وکسر (ہمزہ) اسم ممدود ہے معتل لام ہے
اور قاعدہ اوسکے بنانیکا یہ ہے کہ حرف علت کو بعد الف کے واقع کرین اور اوسکو
ہمزہ سے بدل دیوین اور یہی وجہ ہے کہ بوقت ملنے یاے نسبت کے سَمَائِی اور
سماوی دونو کہہ سکتے ہین اول کو موافق لفظ کے اور دوم کو موافق اصل کے
معنی اسکے آسمان اور ابر اور باران اور باران بہتر اور خوب کے ہین نِعْمَةٍ بکسر
(نون) وسکون (عین مہملہ) وفتح (میم) وکسر (تاے فوقانی) مع التنوین اَمْطَرْتَهَا
بفتح (ہمزہ) وسکون (میم) وفتح (طاء مہملہ) وسکون (راے مہملہ) وفتح (تاے فوقانی)
و(ہاے ہوز) وسکون (الف) ترجمہ اور بہت سے آسمان نعمت کے برسائے
تونے چونکہ پانی آسمان سے ابر مین آتا ہے اور ابر سے طرف زمین کے نازل ہوتا ہے
اسوجہ سے نسبت برسنے کے طرف آسمان کے ہے یا یہ معنی ہین کہ بہت سے ابر
نعمت کے تونے برسائے اسلئے کہ پانی ہم تک پہونچتا ہے اور یہ بھی معنی ہوسکتے
ہین کہ بہت سے باران نعمت کی تونے نازل فرمائی یا بہت سے بہترین باران نعمت
کو تونے حکم برسنے کا دیا خلاصہ یہ ہے کہ اے پروردگار میرے تونے بہت سے
نعمتین و بہترین نعمتین مجھے عطا فرمائین وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ اَجْرَيْتَهَا عَلَيَّ

(واو) عطف کا جَدَاوِلِ بفتح (جیم) و (دال مہملہ) وسکون (الف) وکسر (واو) وکسر
(لام) جمع جدول بمعنی چھوٹی نہر ونالی کے کَرَامَاتٍ بفتح (کاف) و (راے مہملہ) وسکون
(الف) وفتح (میم) وکسر (تاے فوقانی) مع التنوین اَجْرَیْتَھَا بفتح (ہمزہ) وسکون
(جیم) وفتح (راے مہملہ) وسکون (یاے تحتانی) وفتح (تاے فوقانی) و (ہاے ہوز)
وسکون (الف) ترجمہ اور بہت سی نہرین ونالیان کرامتین وعطاؤن کی
تونے جاری فرمائین وَاَعْیُنِ اَحْدَاثٍ طَمَسْتَھَا (واو) عطف کا
اَعْیُنِ بفتح (ہمزہ) وسکون (عین مہملہ) وضم (یاے تحتانی) وکسر (نون) جمع
عین بمعنی چشمہ اَحْدَاثٍ بفتح (ہمزہ) وسکون (حاے حطی) وفتح (دال
مہملہ) وسکون (الف) وکسر (ثاے مثلثہ مع التنوین) مکروہات زمانہ ومصائب
طَمَسْتَھَا بفتح (طاء مہملہ) و (میم) وسکون (سین مہملہ) وفتح (تاے فوقانی)
و (ہاے ہوز) وسکون (الف) طمس بمعنی محو ومعدوم کرنیکے ترجمہ اور
بہت سے چشمہ حادثون اور مصیبتون ناگہانیکے بند فرمائی تونے وَنَاشِئَۃِ
رَحْمَۃٍ نَشَرْتَھَا (واو) عطف کا نَاشِئَۃِ بفتح (نون) وسکون (الف
وکسر (شین معجمہ) وفتح (ہمزہ) وکسر (تاے تانیث) بمعنی قائم ہونیکے
رَحْمَۃٍ بفتح (راے مہملہ) وسکون (حاء حطی) وفتح (میم) وکسر (تاے تانیث
مع التنوین) بمعنی شفقت ومہربانی ورزق رسانی ونیکی واحسان نَشَرْتَھَا
بفتح (نون) و (شین معجمہ) وسکون (راے مہملہ وفتح (تاے فوقانی) و (ہاء ہوز
وسکون (الف) بمعنی پھیلانے اور ظاہر کرنیکے ترجمہ اور بہت سی تازہ
عنایتین اور شفقتین اور روزیان اور احسانات ونیکیان کہ قدرت کاملہ
سے تیرے قائم ہوئین اور ساعت بساعت پیدا ہوتی گئین میرے حال پر
ظاہر فرمائین وَجُنَّۃِ عَافِیَۃٍ اَلْبَسْتَھَا (واو) عطف کا جُنَّۃِ بضم

جیم) وفتح (نون مشدد) وکسر (تاے تانیث) وہ ہے کہ چھپالے اور باعث حفظ
کا ہو خواہ وہ از قسم اسلحہ ہو خواہ غیر اوسکے عَافِیَةٍ بفتح (عین مہملہ) وسکون
(الف) وکسر (فا) وفتح (یاے تحتانے) وکسر (تاے فوقانی مع التنوین)
اَلْبَسْتَهَا بفتح (ہمزہ) وسکون (لام) وفتح (با موحدہ) وسکون (سین مہملہ)
وفتح (تاے فوقانی) و (ہاے ہوز) وسکون (الف) ترجمہ اور لباس عافیت کا
پنہایا تونے یعنے اپنی عافیت میں تونے مجھے رکھا کہ وہ سپر میری ہوئی بلاؤن
سے وَغَوَامِرِ كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا ش (واو) عطف کا غَوَامِرِ بفتح (غین
معجمہ) و (واو) وسکون (الف) وکسر (میم) و (راے مہملہ) جمع غامر کے بمعنی
اوس چیز کے کہ سر سے گذر جاوے اور ڈہانک لیوے كُرُبَاتٍ بضم (کاف) و
(راے مہملہ) وفتح (باے موحدہ) وسکون (الف) وکسر (تاے فوقانی مع التنوین
جمع کربہ کے بمعنی رنج شدید کے كَشَفْتَهَا بفتح (کاف) و (شین معجمہ)
وسکون (فا) وفتح (تاے فوقانی) و (ہاے ہوز) وسکون (الف) ترجمہ
اور بہت سے رنج والم کہ مجھے گہیرے ہوئے تھے اور بین غرق گرداب
شدائد تہا اونکو دفع کیا تونے وَاُمُوْرٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا لَمْ تُعْجِزْكَ
اِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْتَنِعْ عَلَيْكَ اِذْ اَرَدْتَهَا ش (واو) عطف کا اُمُوْرٍ
بضم (ہمزہ) و (میم) وسکون (واو) وکسر (راے مہملہ مع التنوین) جَارِيَةٍ
بفتح (جیم) وسکون (الف) وکسر (راے مہملہ) وفتح (یاے تحتانی) وکسر (تاے
فوقانیہ مع التنوین) قَدَّرْتَهَا بفتح (قاف) و (دال مشدد) وسکون (راے
مہملہ) وفتح (تاے فوقانیہ) وفتح (ہا ہوز) وسکون (الف) لَمْ تُعْجِزْكَ
بفتح (لام) وسکون (میم) وضم (تا فوقانی) وسکون (عین مہملہ) وکسر
(جیم) وسکون (زا معجمہ) وفتح (کاف) اِذْ بکسر (ہمزہ) وسکون (ذال معجمہ

طَلَبْتُهَا بفتح (طاے مہملہ) و (لام) وسکون (باء موحدہ) وفتح (تاء فوقانے) و (ہاء ہوز) وسکون (الف) وَلَكَ تَمَنُّعٌ (واو) عطف کا بفتح (لام) وسکون (میم) وبفتح (تاء فوقانیہ) وسکون (میم) وفتح (نون) وسکون (عین مہملہ) اور بعض نسخون مین لَكَ تَمَتُّعٌ بفتح (تاء فوقانی) وسکون (میم) وفتح (تاء فوقانی ثانی) و (نون) وسکون (عین مہملہ) ہے عَلَيْكَ بفتح (عین مہملہ) و (لام) و سکون (یاء تحتانی) وفتح (کاف) اِذْ اسکا اعراب آنفا بیان ہوچکا اَرَدْتَهَا بفتح (ہمزہ) و (راء مہملہ) وسکون (دال مہملہ) وفتح (تاء فوقانی) و ہاء ہوز) وسکون (الف) ترجمہ اور بہت سے امور ایسے کہ جاری ہونیوالی مقدر کئے تونے وہ تجھے عاجز نہین کرسکے جب اونکو تونے طلب کیا اور نہ انکار وسرتابی کرسکے جب تونے ارادہ کیا خلاصہ یہ ہے کہ وہ حکم سے تیرے باہر نہین ہوئے اور تو ایسا قادر ہے کہ کسی امر مین عاجز نہین اور جملہ امور زیر فرمان تیرے ہین فَلَكَ الْحَمْدُ يَارَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ترجمہ اور اعراب اسکا سابق مین مذکور ہوچکا اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ شِ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ اعراب اسکا سابق مین بیان ہوا ظَنٍّ بفتح (ظاے معجمہ) وکسر (نون) مشدد مع التنوین حَسَنٍ بفتح (حاء حطی) و (سین مہملہ) وکسر (نون) مع التنوین حَقَّقْتَ بفتح (حاء حطی) و (قاف اول مشدد) وسکون (قاف ثانی) وفتح (تاء فوقانی) بمعنی ثابت ولازم کرنیکے ترجمہ اور خداوندا بہت سے گمان نیک کہ مینے تیری طرف کیا اوسکو تونے ثابت ولازم واسطے میرے کیا یعنی میرے گمانکے موافق تونے اپنی عنایت میرے حال پر فرمائی اور اوس گمان کو میرے راست کردیا

وَمِنْ اِمْلَاقٍ جَبَرْتَ ش (واو) عطف کا مِنْ بکسر (میم) وسکون (نون) اِمْلَاقٍ بکسر (ہمزہ) وسکون (میم) وفتح (لام) وسکون (الف) و کسر (قاف مع التنوین) بمعنی فقر واحتیاج جَبَرْتَ بفتح (جیم) و (باء موحدہ) وسکون (راء مہملہ) وفتح (تاء فوقانی) بمعنی اصلاح کرنے فاسد کے ماخوذ ہے جبر سے جو بمعنی درست کرنے ہڈی کے بعد ٹوٹنے کے ہے ترجمہ اور بہت سی فقر وتنگدستی کہ اوسکے شکستہ دلونکی اصلاح تونے فرمائی یعنے اونکی احتیاج کو زائل کردیا وَمِنْ مَسْکَنَةٍ فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ ش (واو) عطف کا مِنْ بکسر (میم) وسکون (نون) مَسْکَنَةٍ بفتح (میم) وسکون (سین مہملہ) وفتح (کاف) و (نون) وکسر (تاء فوقانی مع التنوین) بمعنی درویشی وبیچارگی فَادِحَةٍ بفتح (فا) وسکون (الف) وکسر (دال مہملہ) وفتح (حاء حطی) وکسر (تاء فوقانی مع التنوین) حَوَّلْتَ بفتح (حاء حطی) و (واو مشدد) وسکون (لام) وفتح (تاء فوقانی) تحویل بمعنی منتقل کرنیکے ترجمہ اور بہت سے درویشیان وناچاریان کہ دشوار گذرتے تھین اوسکو تونے منتقل کردیا اور مجھسے اوٹھالیا وَمِنْ صَرْعَةٍ مُهْلِكَةٍ اَنْعَشْتَ ش (واو) عطف کا مِنْ بکسر (میم) وسکون (نون) صَرْعَةٍ بکسر (صاد مہملہ) وسکون (راء مہملہ) وفتح (عین مہملہ) وکسر (تاء تانیث مع التنوین) اور بفتح (صاد مہملہ) بھی ہوسکتا ہے بمعنی گرادینے اور ڈالدینے کے مُهْلِكَةٍ بضم (میم) وسکون (ہاء ہوز) وکسر (لام) وفتح (کاف) وکسر (تاء تانیث مع التنوین) اَنْعَشْتَ بفتح (ہمزہ) وسکون (نون) وفتح (عین مہملہ) وسکون (شین معجمہ) وفتح (تاء فوقانی) ترجمہ اور بہت سی اوفتادگیان کہ باعث ہلاکت تھین آدمی اوٹھالیا تونے یعنی بیوفائیون نے زمانہ کی جو نظرون سے گراکر پست کردیا تھا اوسکو تونے اوٹھایا اور بلندی عطا کی وَمِنْ مَشَقَّةٍ اَزَحْتَ (واو) عطف کا

جن بکسر (میم) وسکون (نون) مَشَقَّةٍ بفتح (میم) و (شین معجمہ) و (قاف مشدد) وکسر (تاء فوقانی مع التنوین) بمعنی اوٹھانے ایسے امر کے کہ جو نہایت سخت وگران ہو آزَحْتَ بفتح (ہمزہ) و (زاء معجمہ) وسکون (حاء حطی) وفتح (تاء فوقانی) ترجمہ اور کتنی مشقتین کہ جنکی اوٹھانیکی مجھے طاقت نہ تھی دفع کین تونے لَا تُسْئَلُ يَا سَيِّدِيْ عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ش لَا بفتح (لام) وسکون (الف) تُسْئَلُ بضم (تاء فوقانی) وسکون (سین مہملہ) وفتح (ہمزہ) وضم (لام) يَا بفتح (یاء تحتانی) وسکون (الف) حرف ندا سَيِّدِيْ بفتح (سین مہملہ) وکسر (یاء تحتانیہ مشدد) و (دال مہملہ) وسکون (یاء تحتانیہ) عَمَّا بفتح (عین مہملہ) و (میم مشدد) وسکون (الف) تَفْعَلُ بفتح (تاء فوقانیہ) وسکون (فا) وفتح (عین مہملہ) وضم (لام) وَهُمْ بفتح (واو) وبضم (ہاء ہوز) وسکون (میم) يُسْئَلُوْنَ بضم (یاء تحتانیہ) وسکون (سین مہملہ) وفتح (ہمزہ) وضم (لام) وسکون (واو) وفتح (نون) ترجمہ نہین پرسش کیجاتی ہے اے آقا وسردار میرے اوس چیز سے کہ تو کرتا ہے اور وہ لوگ سوال کئے جاوینگے یعنی تیرے حکم مین کوئی چون وچرا نہین کر سکتا اسلئے کہ عقول معترف ہین اسکے کہ جو کچھ تو کرتا ہے وہ عین حکمت وبہتری ہے اور افعال خلق سے پرسش کیجاوے گی اسلئے کہ وہ مملوک ہین تیرے اور مملوک کو ضرور ہے کہ حساب اپنی قول کا اور فعل کا سامنے مالک اپنے کے درست پیش کرین اور اپنے عہدہ سے برآوین **فائدہ** اگرچہ حق تعالی ہر ایک کے افعال کا اور جو کچھ کہ دلون مین گذرتا ہے عالم ودانا ہے اونکے افعال کے سوال کا اونسے محتاج نہین مگر سوال اسواسطے ہوگا کہ حجت اونپر تمام ہو اور نیک لوگ بدون سے ازروے حجت وبرہان تمیز پاوین چنانچہ منقول ہے کہ جب روز

قیامت ہوگا تو حق تعالی کافرون پر علامت ظاہر فرماویگا تا معلوم ہوگا
کہ یہ کافر ہین جب وہ کفار باوجود علامت کے کفر سے انکار کرینگے اوسوقت
فرشتے اونکے کفر پر گواہی دینگے جب اسپر بہی اونکو انکار ہوگا تو حکم خدا ہوگا
کہ اونکے ہمسایون سے گواہی اونکے کفر پر لیجاوے جب باوصف گواہی ہمسایہ
کے بہی اونکو انکار پر اصرار ہوگا تو اونکے اعضا کو حکم ہوگا کہ گواہی دیوین
اسیطرح اعضاے مومنین افعال مومنین پر گواہی دیوینگے جیساکہ حدیث
مین وارد ہوا ہے کہ حق تعالی اپنے بندۂ مومن سے خطاب فرماویگا کہ عبادت خود
حسنات کا اپنے شمار کرے اوس مومن کو شرم اونکے بیانسے آویگی جیسے رسم
دنیا مین ہے کہ کوئی اگر کسی کام کو اچہا کرتا ہے یا فرمان بردار کسی کا ہو
اور وہ کارگذاریان اوسکی دریافت کرتا ہے اوسکو شرم آتی ہے بیا نہین کرتا
کارگذاری اور اطاعت کی بہر کیف جب وہ بندہ براہ شرمندگی بیان نکریگا
اوسوقت اوسکے اعضا کو حق تعالی گویا کرے گا کہ اعمال کو اوسکے مفصل بیان
کرین یہانتک کہ اونگلیان گواہی دیوینگے شمار کرنے پر تسبیح کے اور آیات قرآن
مجید کے وَلَا يَنْقُصُكَ مَا اَنْفَقْتَ (واو) عطف کا لَا بفتح (لام) و سکون
(الف) حرف نفی يَنْقُصُكَ بفتح (یاے) تحتانی و سکون (نون) و ضم (قاف)
(صاد مہملہ) و فتح (کاف) مَا بفتح (میم) و سکون (الف) مصدریہ اَنْفَقْتَ بفتح (ہمزہ)
سکون (نون) و فتح (فا) و سکون (قاف) و فتح (تاے فوقانی) ترجمہ اور نہین نقص
و کمی پہونچاتا ہے تجہکو خرچ کرنا تیرا یعنی اپنے خزانہ رحمت سے جو کچہہ تو کسی کو دیتا ہے نا امید
تو اوسکے دینے سے نقصان تیرا نہین ہوتا وَلَقَدْ سُئِلْتَ فَاَعْطَيْتَ (واو) عطف لَقَدْ بفتح (لام) و (قاف) و سکون (دال مہملہ) سُئِلْتَ بضم (سین) و سکون (الف)
وکسر (ہمزہ) و سکون (لام) و فتح (تاے فوقانی) فَاَعْطَيْتَ بفتح (فا) و (ہمزہ) و (عین مہملہ)

معلوم ہوا عین مہملہ، وفتح (طاے مہملہ)، وسکون (یاے تحتانی)، وفتح (تاے فوقانی) ترجمہ اور ہر آئینہ
ملیگی اوسکو تحقیق کہ کوئی جب سوال کرتا ہے تجھسے تو اوسکے حاجت کو تو برلاتا ہے اور اوسے عطا
حکم خدا ہوتا ہے وَلَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَأْتَ ش (واو) عطف مفتوح لَمْ بفتح (لام)، وسکون
گواہی ہیم تُسْئَلْ بضم (تاے فوقانی)، وسکون (سین مہملہ)، وفتح (ہمزہ)، وسکون (لام)
ہی دیو فَابْتَدَأْتَ بفتح (فا)، وحذف ہمزۂ وصل، وسکون (بائی موحدہ) کہ وصل ہوا سکا قافی مفتوحہ سے
جیساکہ وفتح (تاے فوقانی)، دال مہملہ وسکون ہمزہ وفتح تاے فوقانی ترجمہ اور اگر تجھسے کوئی سوال نہین کرتا
نہ عبادت خود ابتدا اپنی عطا مین فرماتا ہے یعنی بغیر سوال کرنیکے بھی اوسکو اپنے فیض سے
ملیگی جیسے محروم نہین رکھتا وَاسْتُمِیْحَ بَابُ فَضْلِكَ فَمَا أَکْدَیْتَ ش
ہی کا ہو (واو) عطف مفتوح کہ وصل کیا گیا ہے سین مین جو ساکن ہے لفظ اسْتُمِیْحَ مین بحذف
یا نہین ہمزہ وصل وسکون (سین مہملہ)، وضم (تاے فوقانی)، وکسر (میم)، وسکون (یای تحتانی)
ان نکر وفتح (حاے حطی) مصدر اسکا استماحت ہے بمعنی طالب عطا ہونیکے مجرد اسکا
اصل سیاح ہے میح سے جو بمعنی دینے وعطا کرنیکے ہے بَابُ بفتح (باے موحدہ) وسکون
یات الف، وضم (باے موحدہ ثانیہ) فَضْلِكَ بفتح (فا) وسکون (ضاد معجمہ) وکسر (لام)
) وفتح (کاف) فَمَا أَکْدَیْتَ بفتح (فا) و(میم) وسکون (الف) وفتح (ہمزہ) وسکون
(قاف)، وفتح (دال مہملہ)، وسکون (یاے تحتانی)، وفتح (تاے فوقانی) بمعنی قطع کرنے کے
(ہمزہ) طلکے ترجمہ اور عطا طلب کی گئی تیرے دروازۂ فضل وبخشش سے پس قطع
سین نہ فرمایا تونے اپنی بخشش کو یعنے جو تیری درگاہ سے طالب اپنے مطالب کا ہوا تونے
دیتا ہے ناامید نہین فرمایا أَبَیْتَ إِلَّا إِنْعَامًا وَامْتِنَانًا ش أَبَیْتَ بفتح (ہمزہ) و(بای
موحدہ) وسکون (یاے تحتانی)، وفتح (تاے فوقانی) إِلَّا بکسر (ہمزہ) وفتح وتشدید (لام)
وسکون (الف) حرف استثنا ہے بمعنی لکن إِنْعَامًا بکسر (ہمزہ) وسکون (نون)
ہمزہ وفتح (عین مہملہ) وسکون (الف) وفتح (میم) مع التنوین وسکون (الف) مستثنی مفرغ ہے

یعنی مستثنیٰ مِنہ اسکا مذکور نہین اسکا اعراب بحسب اقتضاے عامل ہوتا ہے چونکہ ابلیت
فعل متعدی ہے مفعول کو چاہتا ہے اور مفعول منصوب ہوتا ہے لہذا انعامًا کو نصب
ہے اگر کوئی کہے کہ مستثنےٰ مفرغ کو کلام غیر موجب مین واقع ہونا چاہئے بجواب اسکے
کہا جاویگا کہ مدار صحت استثنائے مذکور کا اسپر ہے کہ کلام مفید ہو معنی کا خواہ وہ کلام
موجب ہو یا غیر موجب اور اگر افادہ معنی کا نکرے تو وہ کلام درست نہوگا اور وقوع ہونا
ایسے استثنا کا کلام غیر موجب مین بنا بر اغلب کے ہے فافہم وَامْتِنَانًا (بواو عطف
وحذف (ہمزہ) وسکون (میم) کہ وصل ہے اوسمین واو کا وکسر (تاے فوقانی) وفتح (نون)
سکون (الف) وفتح (نون دوم) مع التنوین وسکون (الف) بمعنی نعمت دینے کے
ترجمہ اور نہ راضی ہوا تو سواے نعمت دینے کے اور احسان کے وَاِلَّا تَطَوُّلًا
یَارَبِّ وَاِحْسَانًا ش (واو عطف اِلَّا موافق سابق تَطَوُّلًا بفتح (تاے فوقانی)
و(طاے مہملہ) و(واو) مشدد مضموم وفتح (لام) مع التنوین وسکون (الف) باب تفعل سے
ہے جو بتشدید عین ہے بمعنی جود وعطا کرنیکے یَا حرف ندا رَبِّ بفتح (راے مہملہ) و کسر
بای موحدہ) مشددہ (واو) مفتوح اِحْسَانًا بکسر (ہمزہ) وسکون (حاے حطی) وفتح (سین مہملہ)
وسکون (الف) و(نون) مع التنوین وسکون (الف) **ترجمہ** اور مکروہ اور قبیح جانا اور انکار
کیا تو نے اے پروردگار میرے مگر تفضل کو اور منت رکہنے کو یعنی بجز بخشش وفیض سانی
اور تجہے کچہہ پسند نہین چنانچہ اس شعر مین یہ مضمون دلچسپ موزون ہے

پرورش جرم پہ بہی صبح ومسا ہوتی ہے
یا نسے ہوتی ہے خطا وانسے عطا ہوتی ہے

وَاَبَیْتُ یَارَبِّ اِلَّا اِنْتِهَاكَ حُرُمَاتِكَ ش وَاَبَیْتُ مین اعراب مثل سابق
کے بدستور ہے مگر اس مقام مین (تاے فوقانی) کو اسکے پیش ہے یعنی ضمہ یَارَبِّ اِلَّا
بدستور بالا اِنْتِهَاكَ اس لفظ مین (نون) ساکن ہے اوسمین (لام) اِلَّا کا جو پہلے اس
لفظ کے ہے وصل ہوگا اور (ہمزہ) مکسور انتهاك کا حذف ہوگا (تاے فوقانی) اسمین

مکسور ہے (ہاے ہوز) کو فتح ہے (الف) ساکن ہے (کاف) کو فتحہ بمعنی حلال جاننے کے اور کرنیکے بطریق ناجائز حُرُمَاتِكَ بضم (حاے حطی) و (راے مہملہ) و فتح (میم) و سکون (الف) و کسر (تاے فوقانی) و فتح (کاف) جمع ہے حرمت کی مراد اوس سے وہ چیزین ہین جسکو خدا نے حرام فرمایا ہے مثل فعل حرام کے اور ترک واجبات کے ترجمہ اور نہ پسند کیا مینے خداوندا اگر حلال جاننے کو فعل حرام کے اور ترک کرنیکو واجبات کے یعنی سوائے فعل حرام اور ترک واجبات کے مجھسے اور کچھ عمل مین نہ آیا وَاجْتِرَاءً عَلٰى مَعَاصِيكَ ش (واو) عطف اجْتِرَاءً (ہمزہ) اسکا وصلی محذوف ہوگا اور (واو) عطف کا (جیم) مین اسکے جو ساکن ہے ملیگا (تاے) فوقانی کو اسکے کسرہ ہے (را) مہملہ مفتوح ہے (الف) ساکن ہے (ہمزۂ اخیر) کو فتحہ ہے مع التنوین مصدر ہے بمعنی جلدی کرنیکے داخل ہونے مین اوپر کسی چیز کے بدون تامل و فکر کے جرات اوسی سے اسم ہے اور کبھی جرۃ بروزن کرہ بدون ہمزہ کی بھی مستعمل ہوتا ہے عَلٰى بفتح (عین مہملہ) و (لام) و سکون (الف) مَعَاصِيكَ بفتح (میم) و (عین مہملہ) و سکون (الف) و کسر (صاد مہملہ) و سکون (یاے تحتانی) و فتح (کاف) جمع ہے معصیت کی ترجمہ اور نہ راضی ہوا مین مگر جرات کرنے پر تیری نافرمانیون اور گناہون کے وَتَعَدِّيًا لِحُدُودِكَ ش (واو) عطف تَعَدِّيًا بفتح (تاے فوقانی) و (عین مہملہ) و (دال مہملہ) مکسور مشدد و (یاے تحتانی) مفتوح مع التنوین و (الف ساکن) لِحُدُودِكَ بکسر (لام) و ضم (حاے حطی) و ضم (دال مہملہ) و سکون (واو) و کسر (دال مہملہ) و فتح (کاف) ترجمہ اور تجاوز و مخالفت کرنیکو تیرے حکم کے یعنی مینے سوائے تیرے خلاف حکم کے اور کچھ نکیا وَغَفْلَةً عَنْ وَعِيدِكَ ش (واو) عطف غَفْلَةً بفتح (غین معجمہ) و سکون (فا) و فتح (لام) و فتح (تاے فوقانی) مع التنوین عَنْ بفتح (عین مہملہ) و سکون (نون) وَعِيدِكَ بفتح (واو) و کسر (عین مہملہ) و سکون (یاے تحتانی) و کسر (دال مہملہ) و فتح (کاف) ترجمہ اور غفلت کو تیری وعدہ عذاب سے یعنی بجز اسکے کہ غفلت رہی مجھے تیرے وعدہ عذاب سے اور کچھ

ہینے اختیار نکیا وَطَاعَةً لِعَدُوِّی وَعَدُوِّكَ ش (واو) عطف طَاعَةً
بفتح (طاے مہملہ) وسکون (الف) وفتح (عین مہملہ) وفتح (تاے فوقانی مع التنوین
لِعَدُوِّی بکسر (لام) وفتح (عین مہملہ) وضم (دال مہملہ) وکسر (واو) مشدد وسکون (یاے
تحتانی) وَعَدُوِّكَ بفتح (واو عطف) وفتح (عین مہملہ) وضم (دال مہملہ) وکسر (واو مشدد
وفتح (کاف) ترجمہ اور اطاعت کو اپنے دشمن کے اور تیرے دشمن کے یعنی ہمیشہ تابعدار
ہین شیطان کے کہ وہ تیرا دشمن ہے اور میرا دشمن ہے بسبر کے لَمْ یَمْنَعْكَ یَا اِلٰهِی
وَنَاصِرِی اِخْلَالِی بِالشُّكْرِ عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ ش لَمْ بفتح (لام)
وسکون (میم) یَمْنَعْكَ بفتح (یاے تحتانی) وسکون (میم) وفتح (نون) وسکون
(عین مہملہ) وفتح (کاف) یَا حرف ندا اِلٰهِی موافق اعراب سابق (واو) مفتوح
نَاصِرِی بفتح (نون) وسکون (الف) وکسر (صاد مہملہ) و(راے مہملہ) وسکون
(یاے تحتانی) اِخْلَالِی بکسر (ہمزہ) وسکون (خاے معجمہ) وفتح (لام وسکون (الف)
وکسر (لام) وسکون (یاے تحتانی) بِالشُّكْرِ بکسر (باے موحدہ) وسکون (الف) و
(لام) وضم (شین معجمہ) مشدد کہ او بمین باے موحدہ بالا بعد حذف الف ولام ساکن
موصول ہی وسکون (کاف) وکسر (راے مہملہ) عَنْ بفتح (عین مہملہ) وسکون (نون
اِتْمَامِ بکسر (ہمزہ) وسکون (تاے فوقانی) وفتح (میم) وسکون (الف) وکسر (میم
اِحْسَانِكَ بکسر (ہمزہ) وسکون (حاے حطی) وفتح (سین مہملہ) وسکون
(الف) وکسر (نون وفتح (کاف) ترجمہ نہ منع کیا تجھکو اے خدا میرے اور مددگار
میرے کمی کرنا میرا تیرے شکرگزاری مین تمام کرنیسے اپنے احسان کے یعنی تو نے
باوصف قصوروار ہونے کے اپنے احسان فرمانے مین کمی نہین کی وَلَا حَجَزَنِی
ذٰلِكَ عَنِ ارْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ ش (واو) عطف لَا حَجَزَنِی بفتح
(لام) وسکون (الف) وفتح (حاے حطی) و(جیم) و(زاے معجمہ) وکسر (نون) وسکون

(یاے تحتانی) ذٰلِکَ بفتح (ذال معجمہ) وسکون (الف) وکسر (لام) وفتح (کاف) عَنِ
ارْتِکَابِ بفتح (عین مہملہ) وکسر (نون) وحذف (ہمزہ) لفظ اِرْتِکَابِ سے
اور وصل (نون) عَنْ کے (رائے مہملہ) مین وکسر (تائے فوقانی) وفتح (کاف)
وسکون الف وکسر بای موحدہ مَسَاخِطِکَ بفتح (میم) و (سین مہملہ) وسکون (الف)
وکسر (خاے معجمہ) و (طاے مہملہ) وفتح (کاف) ترجمہ اور نہ منع کیا تیرے احسان نے
جو بوجہ کامل تونے مجھپر فرمائی عمل مین لانیسے اون امور کے جو تیرے خلاف مرضی کے
ہین اَللّٰھُمَّ وَھٰذَا مَقَامُ عَبْدٍ ذَلِیْلٍ اِعْتَرَفَ لَکَ بِالتَّوْحِیْدِ ش
اَللّٰھُمَّ بفتح (ہمزہ) کہ وصل ہے (لام مشدد مفتوح مین وضم (ہاے ہوز) کہ موصول ہے
(میم) مشدد مفتوح مین اس کلمہ مین (میم) عوض ہے حرف ندا سے اسکے اصل یا اللہ
تہی وَھٰذَا بفتح (واو) عطف وفتح (ہاے ہوز) و (الف) ساکن ملفوظ غیر مکتوب کہ موضوع
واسطے تنبیہ کے ہے وفتح (ذال معجمہ) وسکون (الف) مکتوبی مَقَامُ بفتح (میم) و (قاف)
وسکون (الف) وضم (میم) عَبْدٍ بفتح (عین مہملہ) وسکون (باے موحدہ) وکسر
(دال) مہملہ) مع التنوین ذَلِیْلٍ بفتح (ذال معجمہ) وکسر (لام) وسکون (یاے تحتانی)
وکسر (لام ثانی) مع التنوین کہ (نون ساکن) جو تنوین کیحالت مین بعد کسرہ کے
ہے وہ ملایا گیا ہے (عین مہملہ مین اِعْتَرَفَ کے بعد حذف کرنے اوسکے (ہمزہ)
کے بوقت پڑہنے کے اور (تاے فوقانی) کو اوسکے فتحہ ہے) اور (راے مہملہ) اور
(فا) مفتوح ہے لَکَ بفتح (لام) و (کاف) بِالتَّوْحِیْدِ بکسر (باے موحدہ) کہ وصل
اوسکا ہوا ہے بعد حذف کرنے (الف) و (لام) کے (تاے فوقانی) ہین اسکے کہ مفتوح
ومشدد ہے (واو) اس مین ساکن ہے (حائے حطی) مکسور ہے (یاے تحتانے کو
سکون ہے اور (دال مہملہ کو کسرہ ہے ترجمہ خداوندا اور یہ جگہہ ٹہرنے بندہ ذلیل
کی ہے کہ اقرار کیا ہے اوسنے واسطے تیرے توحید کا یعنی تجکو واحد یکتا جانتا ہے اور

کسیکو تیرا شریک نہین کرتا وَاَقَرَّ عَلٰی نَفْسِہٖ لَکَ بِالتَّقْصِیْرِ فِیْ اَدَاۤءِ حَقِّکَ
ش (واو) عطف اَقَرَّ بفتح (ہمزہ) و (قاف) و (راے مہملہ) مشدد (مصدر) اسکا اقرار
ہے بمعنی ثابت کرنے کسی چیز کے اپنے اوپر اپنے قول سے عَلٰی نَفْسِہٖ بفتح
(عین مہملہ) و (لام) وسکون (الف مقصورہ) و (فتح نون) وسکون (فا) وکسر (سین مہملہ)
و (ہاے ہوز) لَکَ بفتح (لام) و (کاف) بِالتَّقْصِیْرِ بکسر باے موحدہ) وسکون (الف
ولام) و تاے (فوقانی) مفتوح) مشدد کہ اوسمین (باے) موحدہ کا وصل ہے (وسکون)
(قاف) وکسر (صاد مہملہ) وسکون (یاے تحتانی) وکسر (راے مہملہ) فِیْ بکسر (فا) وسکون
(یاے تحتانی) اَدَاۤءِ بفتح (ہمزہ) و (دال مہملہ) وسکون (الف) وکسر (ہمزہ) حَقِّکَ
بفتح (حاے حطی) وکسر (قاف مشدد) وفتح (کاف) ترجمہ اور ثابت کیا اوس نے اپنے
زبان سے اپنی نفس پر واسطے تیرے کہ قصور واقع ہوا ادا کرنے مین تیرے حق کے
وَشَہِدَ لَکَ بِسُبُوْغِ نِعْمَتِکَ عَلَیْہِ ش (واو) مفتوح شَہِدَ بفتح (شین
معجمہ) وکسر (ہاے ہوز) وفتح (دال مہملہ) لَکَ بفتح (لام) و (کاف) بِسُبُوْغِ
بکسر (باے موحدہ) وضم (سین مہملہ) و (باے موحدہ) وسکون (واو) وکسر (غین
معجمہ) نِعْمَتِکَ بکسر (نون) وسکون (عین مہملہ) وفتح (میم) وکسر (تاے فوقانی
وفتح (کاف) عَلَیْہِ بفتح (عین مہملہ) و (لام) وسکون (یاے تحتانی) وکسر (ضمیر)
ترجمہ اور گواہی دی اوسنے واسطے تیرے ساتھ کامل ہونے تیری نعمت کے
اوپر اپنے وَجَمِیْلِ عَادَاتِکَ عِنْدَہٗ وَاِحْسَانِکَ اِلَیْہِ ش واو مفتوح
جَمِیْلِ بفتح (جیم) وکسر (میم) وسکون (یاے تحتانی) وکسر (لام) عَادَاتِکَ
بفتح (عین مہملہ) وسکون (الف) وفتح (دال مہملہ) وسکون (الف ثانی) وکسر (تاے
فوقانی) وفتح (کاف خطاب) عِنْدَہٗ بکسر (عین مہملہ) وسکون (نون) وفتح
(دال مہملہ) وضم (ضمیر) و (واو) مفتوح اِحْسَانِکَ بکسر (ہمزہ) وسکون (حاے

حطی) وفتح (سین مہملہ) وسکون (الف) وکسر (نون) وفتح (کاف خطاب اِلَیْہِ بکسر
(ہمزہ) وفتح (لام) وسکون (یاے تحتانی) وکسر (ضمیر) ترجمہ اور شاہد ہے وہ ساتھ خوبی
تیری عادتون کے نزدیک اپنے اور ساتھ تیرے احسان کے طرف اپنے یعنی معترف ہے
اسکا کہ جو عادتین خوب ہین مثل عطاے نعمت وفیضان رحمت کے وہ تو نے
اوسکے پاس جاری رکھین اور نعمتون اور رحمتون سے تیرے وہ مالا مال ہوا اور
احسان تیرے جو اوسکے حال پر ہوئی اوسکی وجہ سے سر بلند بدرجہ کمال ہوا وَھَبْ
لِیْ یَااِلٰھِیْ وَسَیِّدِیْ مِنْ فَضْلِکَ مَا اُرِیْدُہٗ اِلٰی رَحْمَتِکَ ش (واو
مفتوح ھَبْ بفتح (ہاے ہوز) وسکون (باے موحدہ) لِیْ بکسر (لام) وسکون (یای
تحتانی) یَا بفتح (یاے تحتانی) وسکون (الف حرف ندا اِلٰھِیْ بکسر (ہمزہ) و(لام مفتوح
بفتحہ کشیدہ کہ (الف) اوس سے ظاہر ہو وکسر (ہاے ہوز) وسکون (یاے تحتانی (وَ
سَیِّدِیْ (واو) مفتوح وفتح (سین مہملہ) وکسر (یاے تحتانی) مشدد وکسر (دال مہملہ
وسکون (یاے تحتانی) مِنْ بکسر (میم) وسکون (نون) فَضْلِکَ بفتح (فا) وسکون
(ضاد معجمہ) وکسر (لام) وفتح (کاف خطاب مَا بفتح میم) وسکون (الف اُرِیْدُہٗ بضم
(ہمزہ) وکسر (راے مہملہ) وسکون (یاے تحتانی) وضم (دال مہملہ) وضم (ضمیر) اِلٰی
بکسر (ہمزہ) وفتح (لام) وسکون (الف مقصورہ) رَحْمَتِکَ بفتح (راے مہملہ) وسکون (حاے
حطی) وفتح (میم) وکسر (تاے فوقانی) وفتح (کاف خطاب ترجمہ اور عطا کر اے خدا اور
اے آقا میرے واسطے میرے فضل سے اپنے اوس چیز کو کہ چاہتا ہون مین کہ اوسکی
وجہ سے تیری رحمت کو پہونچون یعنے وہ چیز کہ وسیلہ ہو فوز کا طرف تیری رحمت کے
وَاتَّخِذْہُ سُلَّمًا اَعْرُجُ بِہٖ اِلٰی مَرْضَاتِکَ (واو مفتوح) اِتَّخِذْہُ بفتح (ہمزہ)
وفتح (تاے فوقانی) مشدد وکسر (خاے معجمہ) وضم (ذال نقطہ دار) وضم (ضمیر)
سُلَّمًا بضم (سین مہملہ) وفتح (لام مشدد) وفتح (میم) مع التنوین اَعْرُجُ بفتح (ہمزہ)

وسکون (عین مہملہ) وضم (رائے مہملہ) و(جیم) بِہٖ بکسر (بائے موحدہ) وکسر (ضمیر)
اِلیٰ بکسر (ہمزہ) و(لام مفتوح) و(الف ساکن) مَرْضَاتِكَ بفتح (میم) وسکون
(رائے مہملہ) وفتح (ضاد معجمہ) وسکون (الف) وکسر (تائے فوقانی) وفتح (کاف خطاب)
ترجمہ اور بناؤں میں اوسکو زینہ کہ بلند ہوئیں بسبب اوسکے طرف رضامندی
تیری کے وَاٰمَنُ بِہٖ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ
مُحَمَّدٍ وَالْاَئِمَّةِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَيْہِ وَعَلَيْھِمْ اَجْمَعِيْنَ ش (واو)
مفتوح اٰمَنُ (ہمزہ) مفتوح بفتحہ کشیدہ و(میم) مفتوح و(نون) مضموم بِہٖ
(بائے موحدہ) مکسورہ و(ضمیر مجرور) مِنْ بکسر (میم) وسکون (نون) سَخَطِكَ
بفتح (سین مہملہ) و(خائے معجمہ) و(طائے مہملہ) مکسورہ و(کاف خطاب) مفتوح
بِعِزَّتِكَ (بائے موحدہ) مکسور) و(عین مہملہ) مکسورہ و(زائے معجمہ) مشدد
مفتوحہ و(تائے مثناۃ فوقانیہ) مکسورہ (وکاف خطاب) مفتوح وَطَوْلِكَ (واو مفتوح)
(طائے مہملہ) ایضاً وسکون (واو) وکسر (لام) و(کاف خطاب) مفتوح وَبِحَقِّ
بفتحہ (واو) وکسر (بائے موحدہ) وفتح (حائے حطی) و(قاف مشدد) مکسور
نَبِيِّكَ بفتح (نون) وکسر (بائے موحدہ) وتشدید وکسر (یائے
تحتانی) وفتح (کاف خطاب مُحَمَّدٍ بضم (میم) وفتح (حائے حطی) و(میم مشدد) مفتوح
و(دال) مکسور مع التنوین وَالْاَئِمَّةِ بفتح (واو) وسکون (الف) و(لام) ساکن کہ
(واو) کا اوسمیں ہے وفتح (الف) وکسر (ہمزہ) وتشدید (میم) مفتوح وکسر (تاء فوقانی)
صلوات اللّٰہ بفتح (صاد مہملہ) و(لام) و(واو) وسکون (الف) وضم (تائے فوقانی)
کہ وصل اوسکا لام لفظ اللّٰہ میں ہے کہ مشدد و مفتوح ہے بفتحہ کشیدہ وکسر (ہاء ہوز)
عَلَيْہِ وعلیھم بفتح (عین مہملہ) و(لام) وسکون (یائے تحتانی) وکسر (ہائے ہوز)
(واو) مفتوح (عین مہملہ) مفتوح (لام) مفتوح (یائے تحتانی) ساکن ہای ہوز مکسور میم ساکن اَجْمَعِیْن

بفتح (الف) وسکون (جیم) وفتح (میم) وکسر (عین مہملہ) و (یاے تحتانی) ساکن و (نون) مفتوح
ترجمہ اور محفوظ رہون مین بسبب اوسکے غضب سے تیرے بحق عزت تیرے کے
اور فضل تیرے کے اور بحق نبی تیرے محمد اور ائمہ اطہار کے درود خدا کا اوپر اوس
جناب کے اور اون اماموں پر کہ اولاد پاک اوس جناب کے ہین سب پر فَلَکَ
الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ
الذَّاكِرِیْنَ ترجمہ اس فقرہ کا مع تشریح اعراب سابق مین مذکور ہوا اِلٰهِیْ وَ
كَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ فِیْ كَرْبِ الْمَوْتِ ش اِلٰهِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ
اعراب اسکا سابق مین بیان ہوا اَمْسٰی بفتح (ہمزہ) وسکون (میم) وفتح (سین
مہملہ) وسکون (الف) بدل از (یا) وَاَصْبَحَ بفتح (واو) وفتح (ہمزہ) وسکون (صاد
مہملہ) وفتح (باے موحدہ) و (حاے حطی) فِیْ بکسر (فا) وسکون (یاے تحتانی) كَرْبِ
بفتح (کاف) وسکون (راے مہملہ) وکسر (باے موحدہ) الْمَوْتِ (الف) ساکن و (لام)
ساکن موصول (بباے موحدہ) کہ لفظ کرب مین ہے وفتح (میم) وسکون (واو)
وکسر (تاے فوقانی) ترجمہ خداوندا اور کتنے بندہ ہین کہ شام وصبح اونکی
حالت بیچینی مین موت کے بستر ہو رہی ہے وَحَشْرَجَةِ الصَّدْرِ ش (واو) مفتوح
حَشْرَجَةِ بفتح (حا حطی) وسکون (شین معجمہ) وفتح (راے مہملہ) و (جیم) وکسر (تای
تانیث) کہ موصول ہے (صاد مہملہ) مین لفظ الصَّدْرِ کی اس لفظ مین (الف
ولام) ساکن ہے (صاد مہملہ) مشدد و مضموم ہے (دال مہملہ) کو بھی ضمہ ہے (واو)
ساکن ہے (راے مہملہ) کو کسرہ ہے ترجمہ اور مبتلای کشاکش نفس ہے سینہ مین یعنی اوسکی سانس
کھنچکر سینہ مین آتی ہے اور گھر الگا ہوا ہے وَالنَّظَرِ اِلٰی مَا تَقْشَعِرُّ مِنْهُ
الْجُلُوْدُ ش وَالنَّظَرِ واو مفتوح (الف) ساکن (نون) مفتوح مشدد کہ اوسمین

(واو) ما قبل الف ولام کا موصول ہے (ظائے معجمہ) کو فتحہ ہے (رائے مہملہ) کو کسرہ
اِلٰی بکسر (ہمزہ) وفتح (لام) وآخر (الف) ساکن مَا بفتح (میم) وسکون (الف) تَقْشَعِرُّ
بفتح (تائے فوقانی) وسکون (قاف) وفتح (شین معجمہ) وکسر (عین مہملہ) وفتح (رائے
مہملہ مشدد) مِنْہُ بکسر (میم) وسکون (نون) وضم (ضمیر) اَلْجُلُوْدُ (الف ولام) ساکن
کہ اوسمین (ضمیر) بالا کا وصل ہے وضم (جیم) و(لام) وسکون (واو) وضم (دال مہملہ) ترجمہ
اور صبح وشام گذر رہے ہین اوسپر نگاہ کرنے مین طرف اوس چیز کے کہ دیکھنے سی جسکے
رونگٹے بدن کے کھڑے ہوتے ہین وَتَفَزَّعُ اِلَیْہِ الْقُلُوْبُ ش (واو) مفتوح
تَفَزَّعُ (تائے فوقانی) مفتوح (فا) ساکن (زائے معجمہ) کو فتحہ ہے (عین مہملہ) مضموم
اِلَیْہِ (ہمزہ) مکسور (لام) مفتوح (یائے تحتانی) ساکن (ضمیر) مکسور موصول (لام)
ساکن ہین اَلْقُلُوْبُ کے کہ اوسمین (الف) و(لام) دونو ساکن ہین (الف) اوسکا مخرج
ہوتا ہے (قاف) کو اوسکے اور (لام) کو بعد (قاف) ضمہ ہے (واو) ساکن (بائے موحدہ)
مضموم ترجمہ اور بیتابی سے التجا کرتے ہین طرف اوسکے دل لوگونکے وَاَنَا فِیْ عَافِیَۃٍ
مِنْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ ش وَاَنَا (واو) مفتوح و(ہمزہ) مفتوح و(نون) مفتوح (الف) بعد
نون کے رسم خط ہے پڑھنا نچاہیئے یعنی نون کو ساتھ الف کے نہ پڑھا وی فِیْ
بکسر (فا) وسکون (یائے تحتانی) عَافِیَۃٍ بفتح (عین مہملہ) وسکون (الف) وکسر (فا)
وفتح (یائے تحتانی) وکسر (تائے فوقانی) مع التنوین مِنْ بکسر (میم) وسکون (نون) ذٰلِکَ
بفتح (ذال معجمہ) یعنی (ذال) کو اسطرح فتحہ پڑہین کہ الف پیدا ہووے وکسر (لام)
وفتح (کاف) کُلِّہٖ بضم (کاف) وکسر (لام مشدد) وکسر (ہائے ہوز) ترجمہ اور مین عافیت
مین ہون اور محفوظ ہون ان سب صدمات سے فَلَکَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ
لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاۃٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِکَ
مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَائِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ اعراب اور ترجمہ اس فقرہ کا سابق

بیان ہوا الٰہی وَکَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسیٰ وَاَصْبَحَ سَقِیْمًا مُوْجَعًا مُدْنِفًا
فِیْ اَنِیْنٍ وَعَوِیْلٍ یَتَقَلَّبُ فِیْ غَمِّہٖ وَلَا یَجِدُ مَحِیْصًا اعراب الٰہی وَکَمْ
مِنْ عَبْدٍ کا سابق مین بیان ہوا اَمْسیٰ بفتح (ہمزہ) وسکون (میم) وفتح
(سین مہملہ) وسکون (الف مقصورہ) وفتح (واو عاطفہ) اَصْبَحَ بفتح (ہمزہ) وسکون
(صاد مہملہ) وفتح (بائے موحدہ) وفتح (حائے حطی) سَقِیْمًا بفتح (سین مہملہ) وکسر
(قاف) وسکون (یائے تحتانی) وفتح (میم) باتنوین و (الف) ساکن رسم خط
مُوْجَعًا (میم) مضموم (واو) ساکن (جیم) مفتوح (عین مہملہ باتنوین (الف) رسم خط
مُدْنِفًا (میم) مضموم (دال مہملہ) ساکن (نون) مکسور (فا) مفتوح باتنوین (الف)
ساکن رسم خط فِیْ بکسر (فا) وسکون (یائے تحتانی) اَنِیْنٍ (ہمزہ) مفتوح (نون)
مکسور (یائے تحتانی) ساکن (نون) مکسور باتنوین وَعَوِیْلٍ (واو) مفتوح (عین
مہملہ) مفتوح (واو) مکسور (یائے تحتانی) ساکن (لام) مکسور مع التنوین یَتَقَلَّبُ
بفتح (یائے تحتانی) و (تائے فوقانی) و (قاف) و (لام مع التشدید) وضم (بائے موحدہ)
فِیْ بکسر (فا) وسکون (یائے تحتانی) غَمِّہٖ بفتح غین معجمہ وکسر (میم مشدد) و (ضمیر) وَلَا
یَجِدُ بفتح (واو) و (لام) وسکون (الف) وفتح (یائے تحتانی) وکسر (جیم) وضم (دال
مہملہ) مَحِیْصًا بفتح (میم) وکسر (حاء حطی) وسکون (یائے تحتانی) وفتح (صاد
مہملہ باتنوین) وسکون (الف) رسم خط ترجمہ خداوندا اور بہت ایسے بندہ ہین کہ شام
اور صبح اونکو ہوتی ہے حالت بیماری اور دردمندی مین اور دائم المرض قریب بہلاکت
مین بسر کرتے ہین کراہنے اور نالہ و فریاد مین اضطراب کرتے ہین اپنے غم مین اور
چارہ کار نہین پاتے وَلَا یُسِیْغُ طَعَامًا اِلَّا وَلَا بفتح (واو) و (لام) وسکون
(الف) یُسِیْغُ بضم (یائے تحتانی) وکسر (سین مہملہ) وسکون (یائے تحتانی) وضم
(غین معجمہ) طَعَامًا بفتح (طائے مہملہ) و (عین مہملہ) وسکون (الف) وفتح (میم)

باتنوین وسکون (الف) رسم خط ترجمہ اور نہین گوارا ہوتا کھانا اوسے وَلَا یَسْتَعْذِبُ شَرَابًا ش وَلَا بفتح (واو) و (لام) وسکون (الف) یَسْتَعْذِبُ بفتح (یاے تحتانی) وسکون (سین مہملہ) وفتح (تاے فوقانی) وسکون (عین مہملہ) وکسر (ذال نقطہ دار) وضم (باے موحدہ) شَرَابًا بفتح (شین معجمہ) و (راے مہملہ) وسکون (الف) وفتح (باے موحدہ) باتنوین وسکون (الف) رسم خط ترجمہ اور شیرین وخوب نہین معلوم ہوتا اوسی یانی وَلَا یَسْتَطِیْعُ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ش (واو) مفتوح لَا بفتح (لام) وسکون (الف) یَسْتَطِیْعُ بفتح (یائے تحتانی) وسکون (سین مہملہ) وفتح (تاے فوقانی) وکسر (طای مہملہ) وسکون (یاے تحتانی) وضم (عین مہملہ) ضَرًّا بفتح (ضاد معجمہ) و (راے مہملہ) مشدد مع التنوین و (الف) ساکن رسم خط وَلَا (واو) وحرف لَا دونو مفتوح نَفْعًا بفتح (نون) وسکون (فا) وفتح (عین مہملہ) باتنوین وسکون (الف) رسم خط ترجمہ اور نہین قدرت رکھتا ہے صدمہ اور سختی پہونچانی پر اور نہ نیکی اور فائدہ دینے پر تنبیہ مخفی نرہے کہ ضر بضم (ضاد معجمہ) وتشدید (راے مہملہ) بمعنی سختی اور گزند ہے اور ضر بفتح (ضاد معجمہ) وتشدید (رائے مہملہ) بمعنی گزند ونقصان پہونچانے کی ہے اور نفع بمعنی فائدہ اور خیر رسانی کے ہے وَهُوَ فِیْ حَسْرَةٍ وَّنَدَامَةٍ ش (واو) مفتوح هُوَ (ہاے ہوز) مضموم (واو) مفتوح فِیْ بدستور سابق حَسْرَةٍ بفتح (حاے حطی) وسکون (سین مہملہ) وفتح (را مہملہ) وکسر (تائے فوقانی) باتنوین وَنَدَامَةٍ بفتح (واو) وبفتح (نون) و (دال مہملہ) وسکون (الف) وفتح (میم) وکسر (تاے فوقانی) مع التنوین ترجمہ اور گرفتار حسرت وندامت ہے وَاَنَا فِیْ صِحَّةٍ مِّنَ الْبَدَنِ ش (واو) مفتوح اَنَا بفتح (ہمزہ) و (نون) وسکون (الف) رسم خط فِیْ بدستور صِحَّةٍ بکسر (صاد مہملہ) وفتح (حاے حطی) مشدد وکسر (تائے تانیث) باتنوین مِنَ الْبَدَنِ بکسر (میم) وفتح (نون) موصول (لام) مین البدن کے جبس مین (الف) و (لام) دونو ساکن ہین (باے موحدہ) مفتوح (دال مہملہ)

مفتوح (نون) مکسور ترجمہ اور میں صحت جسمانی رکھتا ہوں وَسَلَامَةٍ مِنَ
الْعَيْشِ ش (واو) مفتوح سَلَامَةٍ بفتح (سین مہملہ) و (لام) وسکون (الف)
و فتح (میم) وکسر (تاے تانیث) باتنوین مِنَ الْعَيْشِ بکسر (میم) وفتح نون)
کہ موصول ہے (لام) میں العیش کے جسمیں (الف) و (لام) دونو ساکن ہیں و
(عین مہملہ) وسکون (یاے تحتانی) وکسر (شین معجمہ) ترجمہ اور سلامتی کے
ساتھ زندگی کرتے ہیں كُلُّ ذَٰلِكَ مِنْكَ بِفَضْلِكَ ش كُلُّ بضم (کاف)
و (لام مشدد) ذَٰلِكَ اعراب اسکا سابق میں بیان ہوا مِنْكَ بکسر (میم) وسکون
(نون) وفتح (کاف) بِفَضْلِكَ بکسر (باے موحدہ) وفتح (فا) وسکون (ضاد معجمہ)
وکسر (لام) وفتح (کاف ضمیر) ترجمہ یہ صحت بدنی و زندگی بسلامتی سب تیرے
فضل وعنایت سے ہے فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي
أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ
وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ اعراب وترجمہ اسکا سابق میں مذکور ہوا إِلٰهِي وَ
كَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسٰى وَأَصْبَحَ خَائِفًا مَرْعُوبًا مُسَهَّدًا مُشْفِقًا وَحِيدًا
وَجِلًا هَارِبًا طَرِيدًا مَجْحُورًا ش إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسٰى وَأَصْبَحَ
اعراب ان الفاظ کا سابق میں بیان ہو لخَائِفًا (خاے معجمہ) مفتوح (الف)
ساکن (ہمزہ) مکسور (فا) مفتوح (مع التنوین (الف رسم خط مَرْعُوبًا (میم)
مفتوح (راے مہملہ) ساکن (عین مہملہ) مضموم (واو ساکن (باے موحدہ) مفتوح
مع التنوین (الف) رسم خط مُسَهَّدًا (میم) مضموم (سین مہملہ) مفتوح (ہای ہوز)
مفتوح مشدد (دال مہملہ) مفتوح مع التنوین (الف) رسم خط مُشْفِقًا (میم) مضموم
(شین معجمہ) ساکن (فا) مکسور (قاف) مفتوح مع التنوین (الف) رسم خط وَحِيدًا
(واو) مفتوح (حاے حطی) مکسور (یاے تحتانی) ساکن (دال مہملہ) مفتوح باتنوین

(الف) رسم خط وَجِلاً (واو) مفتوح (جیم) مکسور (لام) مفتوح باتنوین (الف) رسم خط هَارِباً
(ہاے ہوز) مفتوح (الف) ساکن (راے مہملہ) مکسور (باے موحدہ) مفتوح مع التنوین
(الف) رسم خط طَرِیْداً (طاے مہملہ) مفتوح (رائے مہملہ) مکسور (یاے تحتانی) ساکن
(دال مہملہ) مفتوح مع التنوین (الف) رسم خط مَحْجُوْراً (میم) مفتوح (حاے حطی)
ساکن (جیم) مضموم (واو) ساکن (راے مہملہ) مفتوح مع التنوین (الف) رسم خط
ترجمہ خداوندا اور بہت سے بندہ ایسے ہین کہ صبح و شام اونکی حالت خوف اور وحشت
مین بسر ہوئی اور نیند اونکی راتونکو جاتی رہی اور خوفناک عالم تنہائی مین رہی اور بہاگنے والے
اور آوارہ وطن ہوئے کہ تصرف سے اپنے مال مین منع کئے گئے مُنْجَحِراً فِیْ مَضِیْقٍ اَوْ
مَخْبَاۃٍ مِنَ الْمَخَابِیْ ش مُنْجَحِراً (میم) مضموم (نون) ساکن (حائے حطی) مفتوح
(جیم) مکسور (راے معجمہ) مفتوح مع التنوین (الف) رسم خط فِیْ بکسر (فا) وسکون (یا)
مَضِیْقٍ (میم) مفتوح (ضاد معجمہ) مکسور (یاے تحتانی) ساکن (قاف) مکسور مع التنوین
اَوْ بفتح (ہمزہ) وسکون (واو) مَخْبَاۃٍ (میم) مفتوح (خائے معجمہ) ساکن (باے موحدہ)
مفتوح (الف) ساکن (تائے تانیث) مکسور مع التنوین مِنَ الْمَخَابِیْ (میم) مکسور (نون)
مفتوح (الف) و (لام) ساکن کہ نون اوسمین وصل ہے (میم) مفتوح (خاے معجمہ)
مفتوح (الف) ساکن (باے موحدہ) مکسور (یاے تحتانی) ساکن ترجمہ اور باز رکہے گئے
اہل و عیال سے درمیان گوشۂ مکان تنگ کے یا کسی مقام مخفی مین مقامات پوشیدہ سے
قَدْ ضَاقَتْ عَلَیْہِ الْاَرْضُ بِرُحْبِہَا ش قَدْ بفتح (قاف) وسکون (دال مہملہ)
ضَاقَتْ بفتح (ضاد معجمہ) وسکون (الف) و فتح (قاف) وسکون (تائے فوقانی) عَلَیْہِ
بفتح (عین مہملہ) و (لام) وسکون (یاے تحتانی) وکسر (ضمیر) اَلْاَرْضُ (الف) و (لام) ساکن
کہ اوسمین لفظ عَلَیْہِ کے ضمیر وصل ہے (ہمزہ) مفتوح (راے مہملہ) ساکن (ضاد معجمہ)
مضموم بِرُحْبِہَا (باے موحدہ) مکسور (رائے مہملہ) مضموم (حائے حطی) ساکن (بائے

موحدہ) مکسور (ہاے ہوز) ضمیر مؤنث مفتوح ترجمہ تحقیق کہ تنگ ہوگئی اوپر اوسکے زمین
باوجود وسعت کے وَلَا يَجِدُ حِيلَةً وَلَا مَنْجًى وَلَا مَاْوًى وَلَا مَهْرَبًا
ش وَلَا يَجِدُ واو مفتوح لا بہ لام مفتوح والف ساکن یای تحتانی مفتوح جیم مکسور دال
مہملہ مضموم حِيلَةً (حائے حطی) مکسور (یائے تحتانی) ساکن (لام) مفتوح (تاء
تانیث) مفتوح (مع التنوین وَلَا مَنْجًى (واو) مفتوح لا بہ لام مفتوح والف ساکن میم مفتوح نون
ساکن (جیم) مفتوح مع التنوین (الف مقصورہ) ساکن وَلَا مَاْوًى (واو) مفتوح
(حرف لا) مفتوح (میم) مفتوح (الف) ساکن (واو) مفتوح مع التنوین (الف مقصورہ)
ساکن وَلَا مَهْرَبًا (واو) مفتوح (حرف لا) مفتوح (میم) مفتوح (ہاے ہوز) ساکن
راے مہملہ) مفتوح (باے موحدہ) مفتوح مع التنوین (الف) رسم خط ترجمہ اور نہین پاتا
ہے کوئی چارہ اور نہ جاے نجات اور نہ جاے پناہ اور نہ جائے گریز وَأَنَا فِي آمِنٍ
وَأَمَانٍ وَطُمَأْنِينَةٍ وَعَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ ش وَأَنَا (واو) مفتوح
(ہمزہ) مفتوح (نون) مفتوح (الف) رسم خط فِي بکسر (فا) وسکون (یائے تحتانی) آمِنٍ
(ہمزہ) مفتوح کہ موصول ہے لفظ امن کے میم مین جو اوس لفظ مین ساکن ہے (نون)
مکسور مع التنوین وَأَمَانٍ (واو) مفتوح (ہمزہ) مفتوح (میم) مفتوح (الف) ساکن (نون)
مکسور) مع التنوین وَطُمَأْنِينَةٍ واو مفتوح طای مہملہ مضموم میم مفتوح الف ساکن نون مکسور
یای تحتانی ساکن نون مفتوح تائے تانیث مکسور مع التنوین وَعَافِيَةٍ واو مفتوح عین مہملہ مفتوح الف
ساکن فا مکسور یای تحتانی مفتوح تای تانیث مکسور مع التنوین مِنْ بکسر میم وسکون نون ذٰلِكَ
بفتح ذال معجمہ کہ فتحہ اوسپر خنجری ہے لام مکسور کاف مفتوح كُلِّهٖ بضم کاف و تشدید و کسر لام ضمیر ترجمہ اور مین
امن و امان اطمینان و عافیت مین ہون ان سب آفتون سے فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا
يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي
لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ شرح اعراب و ترجمہ

اسکا مثل سابق ہے اِلٰهِی وَسَیِّدِی وَکَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ مَغْلُولًا
مُکَبَّلًا بِالْحَدِیدِ بِاَیْدِی الْعُدَاةِ لَا یَرْحَمُونَهُ ش اِلٰهِی اسکا اعراب مثل
سابق ہے سَیِّدِی بفتح (سین مہملہ) وتشدید وکسر (یاے تحتانی) وکسر (دال مہملہ) و
سکون (یاے تحتانی) وَکَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ اعراب اسکا بھی سابق مین
مذکور ہوا مَغْلُولًا (میم) مفتوح (غین معجمہ) ساکن (لام) مضموم (واو) ساکن (لام) مفتوح
مع التنوین (الف) رسم خط مُکَبَّلًا (میم) مضموم (کاف) مفتوح (باے موحدہ) مشدد
مفتوح (لام) مفتوح مع التنوین (الف) رسم خط بِالْحَدِیدِ (باے موحدہ) مکسور (الف)
ساکن وپڑھنے مین ساقط (لام) ساکن اوسمین (بائے موحدہ) مکسور موصول ہے (حاے حطی)
مفتوح (دال مہملہ) مکسور (یاے تحتانی) ساکن (دال مہملہ) مکسور بِاَیْدِی (باے موحدہ)
مکسور (ہمزہ) مفتوح (یائے تحتانی) ساکن (دال مہملہ) مکسور (یاے تحتانی) ساکن الْعُدَاةِ
(الف) ساکن (لام) ساکن اوسمین (دال ایدی) کے وصل ہے اور (یاے تحتانی) (ایدی) کے اور
(الف) الْعُدَاةِ کا دونو پڑھنے مین ساقط ہونگی (عین مہملہ) مضموم (دال مہملہ) مفتوح (الف) ساکن
(تاے تانیث) مکسور مخفی نرہے کہ عُدَاة بضم (عین مہملہ) جمع ہے عدو کی اور وصف
لکن مشابہ ہے اسم کے عدو واسطے مذکر کے ہے اور عدوة واسطے مؤنث کے ہے ابن سکیت
نحوی نے کہا ہے کہ فعول بمعنی فاعل کے مؤنث بغیر ہا کے ہوتی ہے رجل صبور وامراة صبور
بمعنی صابر کلام عرب مین مروج ہے مگر عدوة کہ وہ نادر ہے اور فرّا نے کہا ہے کہ عدوة مین تاے
تانیث کو داخل کیا ہے واسطے مشابہہ کے صدیقہ کے ساتھ اسلئے کہ کبھی بناے شے اوسکی ضد پر
ہوتی ہے اور عدی بروزن سوی بکسر (فا) بھی اسکی جمع ہے اور جب اوسپر (تائے تانیث)
داخل کرین تو فا کلمہ کو ضمہ دیوینگے اور وہ جمع عادی کی ہے بمعنی عدو کے لا مفتوح یَرْحَمُونَهُ
(یائے تحتانی) مفتوح (راے مہملہ) ساکن (حائے حطی) مفتوح (میم) مضموم (واو) ساکن (نون)
مفتوح (ہائے ضمیر) مضموم ترجمہ اے پروردگار میرے اے سردار میرے اور بہت سے بندہ

ایسے ہین کہ صبح و شام اونکی ہوتی ہے درحالیکہ وہ طوق و زنجیر آہنی ہین ہاتھون مین
دشمنون کے گرفتار ہین کہ وہ رحم ان پہ نہین کرتے اور درپے آزار ہین فَقِیدًا مِنْ اَهْلِهٖ
وَوَلَدِهٖ ش فَقِیدًا بفتح (فا) و کسر (قاف) و سکون (یای تحتانی) و فتح (دال مہملہ) مع التنوین
و (الف) رسم خط مِنْ بکسر (میم) و سکون (نون) اَهْلِهٖ (ہمزہ) مفتوح (ہائے ہوز) ساکن
(لام) مکسور (ضمیر) مکسور وَوَلَدِهٖ دونو (واو) مفتوح (لام) مفتوح و کسر (دال مہملہ) و
(ضمیر) ترجمہ درحالیکہ وہ دور ہین اہل و عیال و فرزند سے اپنے مُنْقَطِعًا عَنْ اِخْوَانِهٖ
وَبَلَدِهٖ ش مُنْقَطِعًا بضم (میم) و سکون (نون) و فتح (قاف) و کسر (طاء مہملہ)
و فتح (عین مہملہ) مع التنوین (الف) رسم خط عَنْ بفتح (عین مہملہ) و سکون (نون) اِخْوَانِهٖ
بکسر (ہمزہ) و سکون (خاء معجمہ) و فتح (واو) و سکون (الف) و کسر (نون) و (ضمیر) وَ
بَلَدِهٖ بفتح (واو) و (بائے موحدہ) و (لام) و کسر (دال مہملہ) و (ضمیر) ترجمہ درحالیکہ
جدا ہین اپنے بھائیون اور دوستون سے اور شہر سے یَتَوَقَّعُ کُلَّ سَاعَةٍ بِاَیَّةِ قِتْلَةٍ
یُقْتَلُ وَبِاَیِّ مُثْلَةٍ یُمَثَّلُ بِهٖ ش یَتَوَقَّعُ بفتح (یاء تحتانی) و (تاء فوقانی) و (واو
و قاف) مع التشدید و ضم (عین مہملہ) کُلَّ بضم (کاف) و فتح (لام مشدد) سَاعَةٍ
بفتح (سین مہملہ) و سکون (الف) و فتح (عین مہملہ) و کسر (تاء فوقانی) بالتنوین بِاَیَّةِ
بکسر (باء موحدہ) و فتح (ہمزہ) و (یاء تحتانی) مشدد و کسر (تاء تانیث) قِتْلَةٍ بکسر (قاف) و سکون
(تاء فوقانی) و فتح (لام) و کسر (تاء تانیث) بالتنوین یہ وزن بکسر (قاف) واسطے نوع کے ہے یُقْتَلُ
بضم (یاء تحتانی) و سکون (قاف) و فتح (تاء فوقانی) و ضم (لام) وَبِاَیِّ مُثْلَةٍ بفتح (واو) و کسر
(باء موحدہ) و فتح (ہمزہ) و کسر (یاء تحتانی مشدد) و ضم (میم) و سکون (ثائے مثلثہ) و فتح
(لام) و کسر (تائے تانیث) بالتنوین یُمَثَّلُ بِهٖ بضم یاء تحتانی و فتح (میم) و فتح (ثای مثلثہ) مشدد و ضم
(لام) و کسر (بائے موحدہ) و (ضمیر) ترجمہ منتظر ہین ہر ساعت مین کہ ساتھ کس نوع کے
قتل سے قتل کئے جائینگے اور کون سی اذیت اونکے بدنونکو دی جائینگی اور کس عقوبت

مین مبتلا کئے جاوینگے وَاَنَا فِی عَافِیَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ یَارَبِّ مِنْ
مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ
لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ ش اعراب وترجمہ اِن فقرات
مثل سابق کے ہے اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ اعراب وترجمہ
اسکا موافق سابق کے ہے یُقَاسِیْ الْحُرُوْبَ وَمُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ بِنَفْسِهٖ ش
یُقَاسِی الْحُرُوْبَ بضم (یائے تحتانی) وفتح (قاف) وسکون (الف) وکسر (سین مہملہ)
وسکون (یائے تحتانی) و (الف) و (لام) یہ دونون حرف پڑھنے مین نہین آتے کہ اوس
مین حرف (سین) لفظ (یقا) سے موصول ہے وبفتح (حائے حطی) وسکون (رائے
مہملہ) وفتح (بائے موحدہ) وَمُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ بفتح (واو) وضم (میم) وفتح (بائے
موحدہ) وسکون (الف) وفتح (شین معجمہ) و (رائے مہملہ) و (تائے تانیث) وسکون
(الف) کہ پڑھنے مین ساقط ہوتا ہے وسکون (لام) کہ اوسمین (تائے تانیث) لفظ (مبا...
کے موصول ہے وکسر (قاف) وفتح (تائے فوقانی) وسکون (الف) وکسر (لام) بِنَفْسِهٖ
بکسر (بائے موحدہ) وفتح (نون) وسکون (فا) وکسر (سین مہملہ) و (ضمیر) ترجمہ ای خدا
اور آقا میرے اکثر ایسے بندہ ہین کہ شام وصبح اونکو ہوتی ہے مشقت مین جنگ
جدال کے کہ بذات خود مشغول جنگ ہین قَدْ غَشِیَتْهُ الْاَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ
بِالسُّیُوْفِ وَالرِّمَاحِ وَاٰلَةِ الْحَرْبِ ش قَدْ بفتح (قاف) وسکون (دال مہملہ)
غَشِیَتْهُ الْاَعْدَاءُ بفتح (غین معجمہ) وکسر (شین معجمہ) وفتح (یائے تحتانی) وسکون
(تائے فوقانی) وضم (ضمیر) کہ موصول ہے لام مین لفظ الاعداء کے اور (الف) ...
پڑھنے مین نہین آتا (ہمزہ) مفتوح (عین مہملہ) ساکن (دال مہملہ) مفتوح (الف) ساکن ...
مضموم مِنْ بکسر (میم) وسکون (نون) كُلِّ بضم (کاف) وکسر وتشدید (لام) جَانِبٍ
بفتح (جیم) وسکون (الف) وکسر (نون) و (بائے موحدہ) مع التنوین بِالسُّیُوْفِ بکسر

(باے موحدہ) وسکون (الف) و(لام) کہ پڑہنے مین نہین آتے (باے موحدہ) موصول ہے (عین مہملہ مین کہ اوسپر تشدید وپیش ہے (یای تحتانی) مضموم (واو) ساکن (فا) مکسور وَالرِّمَاحِ (واو) مفتوح (الف) و(لام) ساکن پڑہنے مین نہین آتے (واو) موصول ہے (رائے مشدد مکسور مین (میم) مفتوح (الف) ساکن (حا حطی مہملہ) مکسور وَاٰلَةِ الْحُرُوْبِ بفتح (واو) و فتح (الف) بالفتحہ ممدودہ یعنی خنجری وفتح (لام) وکسر (تاے تانیث) کہ موصول ہے (لام) ساکن ہین لفظ اَلْحُرُوْبِ کے کہ اوسمین (الف) ساکن ہے اور پڑہنے مین ساقط وفتح (حاے حطی) وسکون (رائے مہملہ) وکسر (باے موحدہ) ترجمہ بتحقیق کہ گھیر ا ہے اوسکو اعدانے ہرطرف سے ساتھ تلوارون اور نیزون اور ہتھیارون کے تَتَقَعْقَعُ فِی الْحَدِیْدِ مَبْلَغَ مَجْهُوْدِهٖ لَا یَعْرِفُ حِیْلَةً وَّلَا یَهْتَدِیْ سَبِیْلًا ش تَتَقَعْقَعُ بفتح (یاے تحتانی) و(تاے فوقانی) و(قاف) وسکون (عین مہملہ) وفتح (قاف) وضم (عین مہملہ) فِی الْحَدِیْدِ اسمین فِیْ حرف جار ہے اسکا حرف (فا) مکسور موصول ہے (لام) ہین لفظ اَلْحَدِیْدِ کے اور (یاے تحتانی) لفظ فِیْ کے اور (الف) لفظ اَلْحَدِیْدِ کا یہ دونو پڑہنے مین ساقط ہوجاتے ہین وفتح (حاے حطی) و(دال مہملہ) وسکون (یاے تحتانی) وکسر (دال مہملہ) مَبْلَغَ بفتح (میم) وسکون (باے موحدہ) وفتح (لام) و(غین معجمہ) مَجْهُوْدِهٖ بفتح (میم) وسکون (جیم) وضم (ہائے ہوز) وسکون (واو) وکسر (دال) و(ضمیر) لَا یَعْرِفُ (لا) حرف نفی یَعْرِفُ بفتح (یاے تحتانی) وسکون (عین مہملہ) وکسر (رائے مہملہ) و(ضم فا) حِیْلَةً بکسر (حائے حطی) وسکون (یاے تحتانی) وفتح (لام) و(تائے تانیث) مع التنوین وَّلَا یَهْتَدِیْ بفتح (واو) لا حرف نفی (یائی تحتانی مفتوح (ہای ہوز) ساکن (تائے فوقانی) مفتوح (دال مہملہ) مکسور (یاے تحتانی) ساکن سَبِیْلًا بفتح (سین مہملہ) وکسر (بائی موحدہ) وسکون (یاے تحتانی) وفتح (لام) مع التنوین (الف) رسم خط ترجمہ حرکت

بکمال اضطراب کرتا ہے حصار وسلاح آہنی مین انتہائے کوشش کے ساتھ کہ نہین
پہچانتا چارہ کار کو اور نہین دیکھتا راہ نجات کو وَلَا یَجِدُ مَهْرَبًا قَدْ اُدْنِفَ بِالْجِرَا
وَمُتَشَحِّطًا بِدَمِهٖ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَالْاَرْجُلِ ش وَلَا یَجِدُ بفتح (وا
لَا حرف نفی (یائے تحتانی) مفتوح (جیم) مکسور (دال مہملہ) مضموم مَهْرَبًا بفتح
(میم) وسکون (ہائے ہوز) وفتح (رائے مہملہ) و (بائے موحدہ) مع التنوین (الف) رسم خط
قَدْ بفتح (قاف) وسکون (دال مہملہ) اُدْنِفَ بضم (ہمزہ) وسکون (دال مہملہ) وکسر (نون
وفتح (فا) بِالْجِرَاحَاتِ بکسر (بائے موحدہ) وسکون (الف) کہ پڑہنے مین نہین آ
وسکون (لام) کہ (بائے موحدہ) اوسمین ملی ہے وفتح (جیم) و (رائے مہملہ) وسکون
(الف) وفتح (حائے حطی) وسکون (الف) وکسر (تائے فوقانی) وَمُتَشَحِّطًا بفتح
(واو) وضم (میم) وفتح (تائے فوقانی) و (شین معجمہ) وکسر وتشدید (حائے حطی) وفتح (طائے
مہملہ) مع التنوین (الف) رسم خط بِدَمِهٖ بکسر (بائے موحدہ) وفتح (دال مہملہ) وکسر
(میم) و (ہائے ہوز) تَحْتَ السَّنَابِكِ بفتح (تائے فوقانی) وسکون (حائے حطی)
وفتح (تائے فوقانی) وسکون (الف) و (لام) دونو پڑہنے مین گرجاتے ہین وفتح (سین
مہملہ) مشدد کہ اوسمین تائے فوقانی لفظ تحت کی ملی ہے وفتح (نون) وسکون (ا
وکسر (بائے موحدہ) و (کاف) وَالْاَرْجُلِ بفتح (واو) وسکون (الف) کہ ساقط ہے بوقت
پڑہنے کے وسکون (لام) کہ اوسمین (واو) موصول ہے وفتح (الف) وسکون (رائے مہملہ)
وضم (جیم) وکسر (لام) ترجمہ اور نہین پاتا جائے فرار کو تحقیق کہ زخمہائے کاری اوسکے
لگے ہین اور اپنے خون مین غلطان ہے نیچے گہوڑونکی ٹاپون کے اور پاؤن کے یَتَمَنّٰی شَرْبَةً
مِنْ مَاءٍ نَظْرَةً اِلٰی اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَلَا یَقْدِرُ عَلَیْهَا ش یَتَمَنّٰی بفتح (یائے
تحتانی) و (تائے فوقانی) و (میم) وفتح وتشدید (نون) الف بدل ہے (یا) سے بجہت
فتحہ ماقبل کے شَرْبَةً بفتح (شین معجمہ) وسکون (رائے مہملہ) وفتح (بائے موحدہ) و (تائے

فوقانی) مع التنوین مِنْ بکسر (میم) وسکون (نون) مَآءٍ بفتح (میم) وسکون (الف) و
کسر (ہمزۂ منوّن) اَوْ بفتح (ہمزہ) وسکون (واو) نَظْرَةً بفتح (نون) وسکون (ظائے معجمہ)
وفتح (رائے مہملہ) وفتح وتنوین (تائے تانیث) اِلٰی بکسر (ہمزہ) وفتح (لام) و (الف مقصورہ)
اَهْلِهٖ بفتح (ہمزہ) وسکون (ہائے ہوز) وکسر (لام) و (ضمیر) وَوَلَدِهٖ (واو عطف
واو) مفتوح (لام) مفتوح و (دال مہملہ) و (ضمیر) مکسور) وَ لَا يَقْدِرُ بفتح (واو) لا
حرف نفی يَقْدِرُ بفتح (یائے تحتانی) وسکون (قاف) وکسر (دال مہملہ) وضم (رائے
مہملہ) عَلَيْهَا بفتح (عین مہملہ) و (لام) وسکون (یائے تحتانی) وفتح (ہائے ہوز) وسکون
(الف) وَاَنَا فِیْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ
لَا يُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ
لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ترجمہ واعراب
ان فقرات کا بالا مذکور ہوا الٰہی وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ اعراب اس کا
سابق مذکور ہوا فِیْ ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ وَالْاَهْوَالِ
وَالْاَمْوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ لَا يَقْدِرُ عَلٰی حِيْلَةٍ ش
فِیْ حرف جار ظُلُمَاتِ بضم (ظائے معجمہ) و (لام) وفتح (میم) وسکون (الف) وکسر
تائے فوقانی) اَلْبِحَارِ (ہمزہ) ساکن پڑھنے سے ساقط (لام) ساکن او ہمین (تائے
فوقانی ظُلُمَاتِ موصول ہے (بائے موحدہ) مکسور (حاء حطی) مفتوح (الف)
ساکن (رائے مہملہ) مکسور وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ بفتح (واو) و (عین مہملہ) و
(واو) وسکون (الف) وکسر (صاد مہملہ) و (فا) مکسور اور موصول (رائے مہملہ) ہین
الرِّيَاحِ کے (الف) و (لام) دونو ساکن اور پڑھنے مین ساقط وکسر وتشدید (رائے
مہملہ) وفتح (یائے تحتانی) وسکون (الف) وکسر (حائے حطی) وَالْاَهْوَالِ بفتح
(واو) وسکون (الف) کہ پڑھنے مین ساقط ہے وسکون (لام) کہ موصول ہوا وماقبل

اور ترجمہ
آرزو رکھتا ہو تو ہو رے
پانی کی یا ایک نگاہ
کیطرف اپنی اہل اور
اولاد کے اور قدرت
نہین رکھتا ہی اور

ہے وفتح (ہمزہ) وسکون (ہائے ہوز) وفتح (واو) وسکون (الف) وکسر (لام) وَالْاَمْوَاجِ بفتح (واو) وسکون (الف) کہ ساقط پڑہنے مین ہے وسکون (لام) کہ (واو) کا اوسمین وصل ہے وفتح (ہمزہ) وسکون (میم) وفتح (واو) وسکون (الف) وکسر (جیم) بِتَوَقُّعِ بفتح (یائے تحتانی وتائے فوقانی و(واو) وفتح وتشدید (قاف) وضم (عین مہملہ) الْغَرَقِ (الف) ساکن ساقط پڑہنے مین (لام) ساکن اوسمین (عین مہملہ) بتوقع کا موصول ہے و(غین معجمہ) مفتوح و(رائے مہملہ) مفتوح (قاف) مفتوح وَالْهَلَاكِ بفتح (واو) وسکون (الف) ساقط وسکون (لام) موصول بواو وفتح (ہائے ہوز) وفتح (لام) وسکون (الف) وفتح (کاف) لَا يَقْدِرُ لا حرف نفی يَقْدِرُ کا اعراب سابق مین گذرا علیٰ حرف جر اعراب اوسکا ظاہر ہے حِيلَةٍ بکسر (حا حطی) وسکون (یائے تحتانی) وفتح (لام) وکسر (تائے تانیث) مع التنوین ترجمہ خداوندا اور کتنے بندے تیرے کہ شام وصبح کی اونہون نے تاریکیون مین طوفان مین دریاؤن کے اور تندیون اور تیزیون مین ہواؤن کی اور دہشتون مین اور موجون مین دریاؤن کے کہ منتظر ہین غرق ہوجانے اور ہلاک ہوجانے کے اور قادر نہین چارۂ نجات پر اَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ اَوْ هَدْمٍ اَوْ غَرَقٍ اَوْ شَرَقٍ اَوْ حَرَقٍ اَوْ خَسْفٍ اَوْ مَسْخٍ اَوْ قَذْفٍ ش اَوْ حرف عطف بفتح (ہمزہ) وسکون (واو) مُبْتَلًى بضم (میم) وسکون (بائے موحدہ) وفتح (تائے فوقانی و(لام) مع التنوین (یائے تحتانی منقلب ہے (الف سے بِصَاعِقَةٍ بکسر (بائے موحدہ) وفتح (صاد مہملہ) وسکون (الف) وکسر (عین مہملہ) وفتح (قاف) وکسر وتنوین (تائے تانیث) اَوْ هَدْمٍ بفتح (الف) وسکون (واو) وفتح (ہائے ہوز) وسکون (دال مہملہ) و(میم) مکسور مع التنوین اَوْ غَرَقٍ بفتح (ہمزہ) وسکون (واو) وفتح (غین معجمہ) و(رائے مہملہ) وکسر (قاف) مع التنوین اَوْ شَرَقٍ (الف) مفتوح (واو) ساکن (شین معجمہ) مفتوح (رائے مہملہ) مفتوح (قاف) مکسور مع التنوین اَوْ حَرَقٍ بفتح (الف) وسکون (واو) وفتح (حائے حطی) وسکون (رائے مہملہ) وکسر (قاف) مع التنوین اَوْ خَسْفٍ بفتح (الف) وسکون (واو) وفتح (خائے معجمہ)

وسکون (سین مہملہ) وکسر (فا) مع التنوین اَوْ مَسْخٍ بفتح (الف) وسکون (واو) وفتح (میم)
وسکون (سین مہملہ) وکسر (خائے معجمہ) مع التنوین اَوْ قَذْفٍ بفتح (الف) وسکون (واو)
وفتح (قاف) وسکون (ذال معجمہ) وکسر (فا) مع التنوین ترجمہ یا وہ بندے تیرے مبتلا
ہین بلا مین بجلی گرنیکے یا منہدم ہونے مکان کے یا ڈوبنے کے یا دم گھٹنے کے یا جل جانے
کے یا دھنس جانے مین زمین کے اندر یا بدل جانے مین خوبی صورت کے طرف زشتی
کے یا سنگسار ہونے مین وَاَنَا فِیْ عَافِیَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ
مُقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَّا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ
لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ شرح واعراب وترجمہ ان
فقرونکا سابق مین مذکور ہوا اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ اعراب الفاظ اس
فقرہ کا بھی مشروحاً سابق مین مذکور ہوا مُسَافِرًا شَاخِصًا عَنْ اَهْلِهٖ وَوَطَنِهٖ
وَوَلَدِهٖ مُتَحَیِّرًا فِی الْمَفَاوِزِ ش مُسَافِرًا میم مضموم (سین مہملہ) مفتوح (الف)
ساکن (فا) مکسور (رائے مہملہ) مفتوح مع التنوین (الف) رسم خط شَاخِصًا (شین معجمہ)
مفتوح (الف) ساکن (خائے معجمہ) مکسور (صاد مہملہ) مفتوح مع التنوین (الف) رسم خط
عَنْ بفتح (عین مہملہ) وسکون (نون) اَهْلِهٖ بفتح (ہمزہ) وسکون (ہائے ہوز) وکسر (لام)
و(ضمیر) وَوَطَنِهٖ (واو) مفتوح ایضاً (واو) دوم مفتوح (طائے مہملہ) مفتوح (نون) مکسور
(ضمیر) مکسور وَوَلَدِهٖ دونو (واو) مفتوح ہین (لام) مفتوح (دال مہملہ) مکسور (ضمیر)
مکسور مُتَحَیِّرًا (میم) مضموم (تائے فوقانی) مفتوح (حائے حطی) مفتوح (یائے تحتانی)
مکسور مشدد (رائے مہملہ) مفتوح مع التنوین (الف) رسم خط فِی الْمَفَاوِزِ بکسر (فا) و
سکون (یائے تحتانی) کہ پڑھنے مین ساقط اور (الف) بھی ساکن ہے اور پڑھنے مین
ساقط اور (لام) ساکن کہ اوسمین حرف (فا) موصول ہے اور (میم) مفتوح (فا) مفتوح
(الف) ساکن (واو) مکسور (زائے معجمہ) مکسور ترجمہ اے معبود میرے کتنے بندے

تیرے ایسے ہین کہ صبح وشام اونکی بسر ہو رہی ہے حال مسافرت وقطع مسافت مین
درحالیکہ جدا ہین اپنے اہل و وطن و اولاد سے حیران پہر رہے ہین بیابانون مین کہ منزل
مقصود کو نہین پاتے تَائِهًا مَعَ الْوُحُوْشِ وَالْبَهَائِمِ ش تَائِهًا بفتح (تاے فوقانی)
(الف) ساکن (ہمزہ) مکسور (ہاے ہوز) مفتوح مع التنوین (الف) رسم خط مَعَ
الْوُحُوْشِ بفتح (میم) و (عین مہملہ) و (الف) ساکن پڑہنے ہین ساقط و (لام) ساکن
(عین مہملہ) موصول ہے (واو) مضموم (حاے حطی) مضموم (واو) ساکن (شین معجمہ) مکسور
وَالْبَهَائِمِ (واو) مفتوح (الف) ساکن پڑہنے مین ساقط (لام) ساکن کہ اوسمین (واو)
ہے (باے موحدہ) مفتوح (ہاے ہوز) مفتوح (الف) ساکن (ہمزہ) مکسور (میم) مکسور ترجمہ
سرگردان ہین ساتھ جانوران صحرائی اور چارپایون کے وَحِيْدًا فَرِيْدًا لَا يَعْرِفُ
حِيْلَةً وَلَا يَهْتَدِيْ سَبِيْلًا ش وَحِيْدًا بفتح (واو) وکسر (حاے حطی)
(یاے تحتانی) وفتح (دال مہملہ) مع التنوین و (الف) رسم خط فَرِيْدًا بفتح (فا) وکسر (راے
مہملہ) وسکون (یاے تحتانی) وفتح (دال مہملہ مع التنوین (والف رسم خط لَا يَعْرِفُ
ش لَا حرف نفی (یاے تحتانی) مفتوح (عین مہملہ) ساکن (راے مہملہ) مکسور (فا)
مضموم (حِيْلَةً بکسر (حاے حطی) وسکون (یای تحتانی وفتح لام وفتح تای تانیث)
التنوین وَلَا يَهْتَدِيْ بفتح (واو) لَا حرف نفی وفتح (یاے تحتانی) وسکون (ہاے
ہوز) وفتح (تاے فوقانی) وکسر (دال مہملہ) وسکون (یاے تحتانی) سَبِيْلًا بفتح (سین
مہملہ) وکسر (باے موحدہ) وسکون (یاے تحتانی) وفتح (لام) مع التنوین و (الف)
رسم خط ترجمہ یکہ وتنہا کہ نہین پہچانتا ہے چارہ کار کو اور نہین دکہائی دیتے اوسے
کوئی سبیل مخلصی کی اَوْ مُتَأَذٍّ يَا بِبَرْدٍ اَوْ حَرٍّ اَوْ جُوْعٍ اَوْ عَطَشٍ اَوْ عُرْيٍ
اَوْ غَيْرِهٖ مِنَ الشَّدَائِدِ مِمَّا اَنَا مِنْهُ خِلْوٌ فِيْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ ش
اَوْ حرف عطف کا مُتَأَذٍّ یا بضم (میم) وفتح (تاے فوقانی) و (ہمزہ) وکسر (ذال

معجمہ مشدّدہ) و فتح (یائے تحتانی مع التنوین و (الف) رسم خط پڑ بَرْدٍ (بائے موحدہ) دو ہین
اول مکسور دوم مفتوح و (رائے مہملہ) ساکن و (دال مہملہ) مکسور مع التنوین آوحرف
عطف حَرٍّ بفتح (حائے حطی) و کسر (رائے مہملہ) مشدّدہ آوحرف عطف کا جُوْعٍ بضم
(میم) و سکون (واو) و کسر (عین مہملہ) مع التنوین آوحرف عطف عَطَشٍ بفتح (عین
مہملہ) و (طائے مہملہ) و سکون بہی اوسکا آیاہے کما فی ص و کسر (شین معجمہ) مع التنوین
اوحرف عطف عُرًی بضم (عین مہملہ) و فتح (رائے مہملہ) و (الف) مقصورہ آوحرف
عطف غَیْرِہٖ بفتح (غین معجمہ) و سکون (یائے تحتانی) و کسر (رائے مہملہ) و ضمیرھو
مِنَ الشَّدَآئِدِ بکسر (میم) و فتح (نون) و سکون (الف) و (لام) کہ دونو پڑہنے مین
ساقط ہوتے ہین و فتح (شین معجمہ) مشدّدہ کہ اوسمین نون کا وصل ہے و (دال مہملہ)
مفتوح و (الف ساکن و (ہمزہ) مکسور و (دال مہملہ) مکسور مِمَّا (میم) اول مکسور
(میم) ثانی مشدد مفتوح (الف) اشباع ساکن آنا (ہمزہ) مفتوح (نون) مفتوح (الف)
رسم خط پڑہنے مین نہین آتا مِنْہُ (میم) مکسور (نون) ساکن (ضمیر) مضموم خِلْوٌ
بکسر (خائے معجمہ) و سکون (لام) و ضم (واو) مع التنوین فِیْ حرف جار عَافِیَۃٍ بفتح
(عین مہملہ) و سکون (الف) و کسر (فا) و فتح (یائے تحتانی و کسر (تائے تانیث) مع التنوین
مِنْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ (میم) مکسور (نون) ساکن (ذال معجمہ) مفتوح بفتح خنجری (لام) مکسور
(کاف) مفتوح و (کاف) مضموم و (لام) مشدد و مکسور (ضمیر) مکسور ترجمہ یا وہ بندے
تیری اذیت مین ہین بسبب سردی کے یا گرمی کے یا گرسنگی یا تشنگی یا برہنگی کے
یا سوائے اسکے اور سختیان ہین کہ مین اونسے محفوظ اور خالی ہون اور عافیت مین
ہون ان سب بلاؤن سے فَلَکَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ
وَذِیْ اَنَاۃٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِکَ مِنَ
الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ اعراب و ترجمہ اسکا بالا مذکور ہوا

اِلٰهِی وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ اسکا اعراب سابق مین مذکور ہوا فَقِیْرًا
(فا) وکسر (قاف) وسکون (یائے تحتانی) وفتح (رائے مہملہ) مع التنوین (الف) رسم خط
بمعنی محتاج عَائِلًا بفتح (عین مہملہ) وسکون (الف) وکسر (ہمزہ) وفتح (لام) مع
التنوین (الف) رسم خط بمعنی خواستگار اعانت عَارِیًا بفتح (عین مہملہ) وسکون
(الف) وکسر (رائے مہملہ) وفتح (یائے تحتانی) مع التنوین (الف) رسم خط بمعنی
مُمْلِقًا بضم (میم اول) وسکون (میم ثانی) وکسر (لام) وفتح (قاف) مع التنوین
(الف) رسم خط بمعنی تنگدست مُخْفِقًا بضم (میم) وسکون (خائے معجمہ)
کسر (فا) وفتح (قاف) مع التنوین (الف) رسم خط بمعنی نامراد ہونے والا
کے خَائِفًا بفتح (خائے معجمہ) وسکون (الف) وکسر (ہمزہ) وفتح (فا) مع التنوین
و (الف) رسم خط بمعنی خوف زدہ وترسناک مَجْهُوْدًا بفتح (میم) وسکون
(جیم) وضم (ہائے ہوز) وسکون (واو) وفتح (دال مہملہ) مع التنوین والف
خط بمعنی تعب کشیدہ ومحنت چشیدہ جَائِعًا بفتح (جیم) وسکون (الف)
(ہمزہ) وفتح (عین مہملہ) مع التنوین و (الف) رسم خط بمعنی گرسنہ ظَمْاٰنًا
(ظائے معجمہ) وسکون (میم) وفتح خنجری بر (ہمزہ) وفتح (نون) مع التنوین
رسم یَنْتَظِرُ بفتح (یائے تحتانی) وسکون (نون) وفتح (تائے فوقانی) وکسر
معجمہ) وضم (رائے مہملہ) مَنْ یَعُوْدُ عَلَیْهِ بفتح (میم) وسکون (نون) و
(یائے تحتانی) وضم (عین مہملہ) وسکون (واو) وضم (دال مہملہ) وفتح (عین مہملہ)
(لام) وسکون (یائے تحتانی) وکسر (ضمیر) بِفَضْلٍ (بائے موحدہ) مکسور
مفتوح وسکون (ضاد معجمہ) وکسر (لام) مع التنوین ترجمہ خداوندا اکثر تیرے
ایسے ہین کہ شام وصبح اونکو ہوتی ہے کہ حالت محتاج مین گرفتار اور فقیر اور
اور برہنہ ہین کہ لباس اونکی بدن پر نہین مبتلا ہین تنگدستی اور نامرادی

کہ مطلوب باوصف جستجو اونکو نہین ملتا ہے اور خوف اون پر طاری رہتا ہے
تعب و مشقت کا صدمہ بہوک و پیاس کی آفت اوٹہا رہے ہین انتظار مین ہین
اوس شخص کے کہ اونکو نفع بسبب احسان کرنیکے پہونچاوے اَوْ عَبْدٍ وَجِیْہٍ
بفتح (ہمزہ) وسکون (واو) وفتح (عین مہملہ) وسکون (بائے موحدہ) وکسر (دال
مہملہ) مع التنوین وفتح (واو) وکسر (جیم) وسکون (یائے تحتانی) وکسر (ہائے ہوز)
مع التنوین هُوَ اَوْجَهُ بضم (ہائے ہوز) وفتح (واو) وفتح (ہمزہ) وسکون (واو) و
فتح (جیم) وضم (ہائے ہوز) مِنِّیْ بکسر (میم) وکسر (نون مشدد) و (یائے تحتانی) ساکن
عِنْدَكَ بکسر (عین مہملہ) و (نون) ساکن وفتح (دال مہملہ) وفتح (کاف) اَوْ اَشَدُّ عِبَادَةً
لَكَ بفتح (ہمزہ) وسکون (واو) وفتح (ہمزہ) و (شین معجمہ وضم دال مہملہ مشدد) وکسر (عین
مہملہ) وفتح (بائے موحدہ) و (الف) ساکن وفتح (دال مہملہ) وفتح (تائے تانیث) مع التنوین
وفتح (لام) و (کاف) مَغْلُوْلًا بفتح (میم) وسکون (غین معجمہ) وضم (لام) وسکون (واو)
وفتح (لام) مع التنوین و (الف) رسم خط مَقْهُوْرًا بفتح (میم) وسکون (قاف) وضم
(ہائے ہوز) وسکون (واو) وفتح (رائے مہملہ) مع التنوین و (الف) رسم خط قَدْ حُمِّلَ
بفتح (قاف) وسکون (دال مہملہ) وضم (حائے حطی) و (میم) مکسور مشدد وفتح (لام) ثِقْلًا
بکسر (ثائے مثلثہ) وسکون (قاف) وفتح (لام) مع التنوین و (الف) رسم خط مِنْ تَعَبِ
الْعَنَاءِ بکسر (میم) وسکون (نون) وفتح (تائے فوقانی) وفتح (عین مہملہ) وکسر (بائے
موحدہ) و (الف) ساکن کہ پڑہنے مین ساقط ہے و (لام) ساکن کہ اوسمین (بائے موحدہ
مذکورہ) وصل ہے وفتح (عین مہملہ) وفتح (نون) الف ساکن وکسر (ہمزہ) وَشِدَّةِ
الْعُبُوْدِيَّةِ (واو) مفتوح و (شین نقطہ دار مکسور) و (دال مہملہ) مشدد مفتوح و (تائے
فوقانی مکسور) و (الف) ساکن پڑہنے مین ساقط ہے و (لام) ساکن کہ اوسمین (تائے
تانیث مذکورہ) موصول ہے وضم (عین مہملہ) وضم (بائے موحدہ) وسکون (واو) وکسر

(دال مہملہ) وتشدید وفتح (یائے تحتانی وکسر (تائے تانیث) وَكُلْفَةِ الرِّزْقِ (واو) مفتوح
وبضم (کاف) وسکون (لام) وفتح (فا) وکسر (تائے تانیث) و (الف) ساکن کہ پڑہنے مین
ساقط ہے و (لام) ساکن وکسر (رائے مہملہ) مع التشدید کہ اوسمین (تائے تانیث) مذکورہ
موصول ہے وسکون (زائے معجمہ) وکسر (قاف) وَثِقْلِ الضَّرِيبَةِ بفتح (واو) وکسر (ثائے
مثلثہ) وسکون (قاف) وکسر (لام) و (الف) و (لام) ساکن کہ پڑہنے مین دونو ساقط ہین
وفتح (ضاد معجمہ) مع التشدید کہ اوسمین (لام) لفظ ثقل کا موصول ہے وکسر (رائے مہملہ)
وسکون (یائے تحتانی) وفتح (بائے موحدہ) وکسر (تائے تانیث) أَوْ مُبْتَلًى بفتح (ہمزہ)
وسکون (واو) وضم (میم) وسکون (بائے موحدہ) وفتح (تائے فوقانی) وفتح (لام) مع
التنوین و (الف) مبدل از یا بِبَلَاءٍ شَدِيدٍ بکسر (بائے موحدہ) اولی وفتح (بائے
موحدہ) ثانیہ وفتح (لام) وسکون (الف) وکسر (ہمزہ) مع التنوین وفتح (شین معجمہ)
وکسر (دال مہملہ) وسکون (یائے تحتانی) وکسر (دال مہملہ) مع التنوین لَاقِبَلَ لَهُ بفتح
(لام) وسکون (الف) وکسر (قاف) وفتح (بائے موحدہ) وفتح (لام) وضم (ضمیر) قبل
بمعنی طاقت إِلَّا بِمَنِّكَ بکسر (ہمزہ) وتشدید وفتح (لام) و (الف) ساکن وکسر
(بائے موحدہ) وفتح (میم) وکسر وتشدید (نون) وفتح (کاف) عَلَيْهِ اسکا اعراب
مکرر بیان ہوا وَأَنَا الْمُخَوَّلُ بفتح (واو) وفتح (ہمزہ) وفتح (نون) ضمیر و (الف)
رسم خط و (الف) ساکن کہ پڑہنے مین ساقط ہے و (لام) ساکن جسمین (نون) ضمیر
موصول ہے (میم) مفتوح وسکون (خائے معجمہ) وضم (دال مہملہ) وسکون (واو) و (میم)
مضموم الْمُنْعَمُ کو (الف) ساکن ساقط پڑہنے مین (لام) ساکن کہ (میم) لفظ مخدوم
کی اوسمین وصل ہے (میم) مضموم (نون) مفتوح (عین مہملہ) مفتوح ومشدد (میم) مضموم
الْمُعَافَى (الف) ساکن (لام) ساکن جسمین (میم) لفظ الْمُنْعَمُ کے موصول ہے
(میم) مضموم (عین مہملہ) مفتوح (الف) ساکن (فا) مفتوح (الف) بدل (یائے تحتانی)

سے اَلْمُكَرَّمُ (الف) ساکن و پڑھنے مین ساقط (لام) ساکن کہ اوسمین حرف (فا) لفظ اَلْمُعَافَىٰ کا فاوصل ہے (میم) مضموم (کاف) مفتوح (رائے مہملہ) مفتوح و مشدّد (میم) مضموم فِيْ عَافِيَةٍ (فا) مکسور (یائے تحتانی) ساکن (عین مہملہ) مفتوح (الف) ساکن (فا) مکسور (یائے تحتانی) مفتوح (تائے تانیث) مکسور مع التنوین **ترجمہ** یا کتنے بندے تیرے ایسے ہین کہ جاہ و حشمت و قدر و منزلت مین مجھ سے زیادہ ہین نزدیک تیرے یا تیری عبادت مین قوی ہین کہ اوقات اپنی عبادت مین زیادہ بسر کرتے ہین گرفتار ہین طوق مین اور مغلوب و ستم رسیدہ ہین بتحقیق کہ اوٹھا رہے ہین بار مشقت اسیری و ذلت اور بندگی کی شدت اور تنگی رزق و عسرت اور گرانی خراج و تحصول معین و معمول کو یا کتنے تیرے بندے مبتلا ہین بلائے سخت مین کہ انکو اوسکی طاقت نہین مگر تیرے احسان سے جو اون پر ہے وہ آسان ہے اور مین خدمتگار رکھتا ہون کہ مخدوم ہون اور نعمت دیا گیا ہون اور محفوظ ہون اور اکرام کیا گیا ہون اور عافیت مین ہون اون امور سے جس مین وہ پھنسے ہوئے ہین فَلَكَ الْحَمْدُ يَارَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِىْ اَنَاةٍ لَا يُعَجِّلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اعراب و ترجمہ اسکا سابق مین مذکور ہوا اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ اعراب اسکا سابق مین مذکور ہوا طَرِيْدًا بفتح (طائے مہملہ) وکسر (رائے مہملہ) وسکون (یائے تحتانی) و فتح (دال مہملہ) مع التنوین (الف) رسم خط شَرِيْدًا بفتح (شین معجمہ) وکسر (رائے مہملہ) وسکون (یائے تحتانی) و فتح (دال مہملہ) مع التنوین (الف) رسم خط حَيْرَانًا بفتح (حائے حطی) وسکون (یائے تحتانی) و فتح (رائے مہملہ) وسکون (الف) و فتح (نون) مع التنوین والف رسم خط مُتَحَيِّرًا بالضم (میم) و فتح (تائے فوقانی)

(حائے حطی) وکسر (یائے تحتانی) مشدد وفتح (رائے مہملہ) مع التنوین (الف) رسم
خط جَائِعًا بفتح (جیم) وسکون (الف) وکسر (ہمزہ) وفتح (عین مہملہ) مع التنوین
(الف) رسم خط خَائِفًا بفتح (خائے معجمہ) وسکون (الف) وکسر (ہمزہ) وفتح
(فا) مع التنوین (الف) رسم خط خَاسِرًا بفتح (خائے معجمہ) وسکون (الف) وکسر
(سین مہملہ) وفتح (رائے مہملہ) مع التنوین (الف) رسم خط فِی الصَّحَارِیْ بکسر (فا)
(یائے تحتانی) ساکن موصول (صاد مہملہ) مین کہ مشدد ومفتوح ہے (الف) ولام
لفظ الصَّحَارِیْ کا ساکن و پڑہنے مین ساقط ہے (حائے حطی) مفتوح (الف)
ساکن (رائے مہملہ) مکسور (یائے تحتانی) ساکن وَالْبَرَارِیْ بفتح (واو) وسکون (الف)
کہ پڑہنے مین ساقط ہے (لام) ساکن کہ اوسمین (واو) مذکور بالا موصول ہے (بائے
موحدہ) مفتوح (رائے مہملہ) مفتوح (الف) ساکن (رائے مہملہ) مکسور (یائے تحتانی)
ساکن قَدْ اَحْرَقَهُ الْحَرُّ (قاف) مفتوح (دال مہملہ) ساکن (ہمزہ) مفتوح (حائے حطی)
ساکن (رائے مہملہ) مفتوح (قاف) مفتوح (ہائے ضمیر) مضموم (الف) ساکن پڑہنے
مین ساقط (لام) ساکن کہ اوسمین ضمیر مذکور بالا وصل ہے (حائے حطی) مفتوح
(رائے مہملہ) مشدد مضموم وَاَذْنَفَهُ الْبَرْدُ (واو) مفتوح (ہمزہ) مفتوح (دال
مہملہ) ساکن (نون) مفتوح (فا) مفتوح (ضمیر) مضموم (الف) ساکن و پڑہنے مین
ساقط (لام) ساکن (ضمیر) مذکورہ بالا اوس مین وصل ہے (بائے موحدہ) مفتوح
(رائے مہملہ) ساکن (دال مہملہ) مضموم وَهُوَ فِیْ ضُرٍّ مِنَ الْعَیْشِ (واو) مفتوح
(ہائے ہوز) مضموم (واو) مفتوح (فا) مکسور (یائے تحتانی) ساکن (ضاد معجمہ) مفتوح
(رائے مہملہ) مشدد ومکسور مع التنوین (میم) مکسور (نون) مفتوح (الف) ساکن و
پڑہنے مین ساقط (لام) ساکن کہ اوسمین (نون) بالا موصول ہے (عین مہملہ) مفتوح
(یائے تحتانی) ساکن (شین معجمہ) مکسور وَضَنْكٍ مِنَ الْحَیٰوةِ (واو) مفتوح

ضاد معجمہ) مفتوح (نون) ساکن (کاف) مکسور مع التنوین (میم) مکسور (نون) مفتوح
(الف) ساکن پڑھنے میں ساقط (لام) ساکن کہ اوسمین (نون) بالا وصل ہے (حائے
حطی) مفتوح (یائے تحتانی) مفتوح (واو) بدلا گیا ہے (الف) سے کہ وہ ساکن ہے (تائے
تانیث) مکسور وَذُلٍّ مِنَ الْمَقَامِ (واو) مفتوح (ذال معجمہ) مضموم (لام) مشدد و مکسور
مع التنوین (میم) مکسور (نون) مفتوح (الف) ساکن و پڑھنے میں ساقط (لام) ساکن
اوسمین (نون) بالا وصل ہے (میم) مفتوح (قاف) مفتوح (الف) ساکن (میم) مکسور
يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً (یائے تحتانی) مفتوح (نون) ساکن (ظائے معجمہ) مضموم
(رائے مہملہ) مضموم (ہمزہ) مکسور (لام) مفتوح (الف) مقصورہ ساکن (نون) مکسور
(فا) ساکن (سین مہملہ) مکسور (ہائے ضمیر) مکسور (حائے حطی) مفتوح (سین
مہملہ) ساکن (رائے مہملہ) مفتوح (تائے تانیث) مفتوح مع التنوین لَا يَقْدِرُ لَهَا
عَلٰى ضُرٍّ وَّلَا نَفْعٍ (لا) حرف نفی (یائے تحتانی) مفتوح (قاف) ساکن (دال مہملہ) مکسور
(رائے مہملہ) مضموم (لام) مفتوح (ضمیر) مونث مفتوح عَلٰى بفتح (عین مہملہ) و (لام)
بسکون (الف) مقصورہ حرف جار ضُرٍّ (ضاد معجمہ) مضموم یا مفتوح اسلئے کہ ضَرٌّ
بفتح ضاد معجمہ بمعنی گزند پہونچانیکے ہے جو خلاف نفع کے ہے اور ضُرٌّ بضم بمعنے
سختی و گزند و لاغری و بدحالی ہے اور ظاہراً مناسب اس مقام پر ضَرٌّ بفتح ضاد
(رائے مہملہ) مشدد و مکسور مع التنوین (واو) مفتوح لَا بفتح (لام) و سکون (الف) نفع
(نون) مفتوح (فا) ساکن (عین مہملہ) مکسور مع التنوین وَاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ
كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ (واو) مفتوح اَنَا (الف) مفتوح (نون) مفتوح (الف) رسم
خط خِلْوٌ (خائے معجمہ) مکسور (لام) ساکن (واو) مضموم مع التنوین مِنْ ذٰلِكَ
بکسر (میم) و سکون (نون) و فتح خنجری (ذال معجمہ) و کسر (لام) و فتح (کاف) كُلِّهٖ
بضم (کاف) و کسر (لام) مشدد و کسر (ضمیر) بِجُوْدِكَ بکسر (بائے موحدہ) و ضم (جیم)

وسکون (واو) وکسر (دال مہملہ) وفتح (کاف خطاب) وَکَرِمٍ بفتح (واو) وفتح (کاف)
وفتح (رائے مہملہ) وکسر (میم) وفتح (کاف خطاب) ترجمہ خداوندا ای مولا میرے ای
میرے کتنے تیرے بندون مین اسطرح ہین کہ شام وصبح اونکو ہوتی ہے اوسحالت
کہ دور کئے گئے ہین اور نکالے گئے ہین وطن سے اور حیران اور سرگردان ہین اور
ہین خوفناک ہین نقصان اوٹھا رہے ہین صحراؤن مین اور جنگلون مین تحقیق کہ
اونکو گرمی نے اور قریب بہلاکت پہونچایا ہے اونکو سردی نے اور وہ ضرر اوٹھا رہے
ہین زندگی مین اور تنگی مین ہین اپنی حیات سے اور جس مقام مین ہین وہان فی
ہین دیکھتے ہین اپنے تئین بحسرت کہ نہین قادر ہین اوپر ضرر کے اور نہ نفع کے اور
خالی ہون ان سب بلاؤن سے تیرے بسبب تیرے فیض وکرم کے فَلَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ
الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ترجمہ واعراب
سابق مین بیان ہوا اِلٰهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ
اس فقرہ کا اعراب مع ترجمہ سابق مین بیان ہوا عَلِيْلًا بفتح (عین مہملہ) وکسر
وسکون (یائے تحتانی) وفتح (لام) مع التنوین و(الف) رسم خط مَرِيْضًا بفتح
وکسر (رائے مہملہ) وسکون (یائے تحتانی) وفتح (ضاد معجمہ) مع التنوین (الف)
خط سَقِيْمًا بفتح (سین مہملہ) وکسر (قاف) وسکون (یائے تحتانی) وفتح (میم)
التنوین (الف) رسم خط مخفی نرہے کہ علیل ومریض وسقیم کی ایک معنی
ہین اور کبھی فرق کیا جاتا ہے اس طرح سے کہ مراد علت سے وہ مرض ہو کہ انسان
کو بے پروا کردیوے اور خواہش کسی امر کی باقی نرکھی اور مراد مرض بدن
فتور اعضا ہو اور ابن فارس سے منقول ہے کہ جسکی وجہ سے انسان صحت

...اس سے خارج ہو جاوے وہ مرض ہے خواہ وہ بیماری ہو یا نفاق ہو یا تقصیر ہو امور مین
...اور بیضاوی مین ہے کہ معنی حقیقی مرض کے یہ ہین کہ بدنکو عارض ہو کر اوسکو
...اعتدال خاص سے خارج کردے اور افعال مین اوسکے خلل انداز ہو اور کبھی
...مجازاً اطلاق مرض کا اعراض نفسانیہ پر بھی مثل جہل وعصیان وغیرہ کے جو
...مخل کمال نفس کے ہوتے ہین ہوتا ہے اور مراد سقم سے طول مرض ہے مُدْنِفًا
...(میم) وسکون (دال مہملہ) وکسر (نون) وفتح (فا) مع التنوین (الف) رسم خط
...عَلیٰ فِرَاشِ الْعِلَّةِ عَلیٰ حرف جار فِرَاشِ بکسر (فا) وفتح (رائے مہملہ) وسکون
(الف) وکسر (شین معجمہ) الْعِلَّةِ بسکون (الف) کہ پڑھنے مین ساقط ہے وسکون
(لام) کہ اوسمین شین معجمہ لفظ فراش کے وصل ہے وکسر (عین مہملہ) وفتح (لام)
(مشدد) وکسر (تائے تانیث) وَفِي لِبَاسِهَا واو عطف مفتوح فی حرف جار
لِبَاسِهَا بکسر (لام) وفتح (بائے موحدہ) و (الف) ساکن (سین مہملہ) مکسور (ہائے)
مفتوح (الف) ساکن يَتَقَلَّبُ (یائے تحتانی) مفتوح و (تائے فوقانی) مفتوح
...مفتوح (لام) مشدد ومفتوح (بائے موحدہ) مضموم يَمِينًا بفتح (یائے تحتانی)
...(میم) وسکون (یائے تحتانی) وفتح (نون مع التنوین (الف) رسم خط وَشِمَالًا
...مفتوح (شین معجمہ) مکسور و (میم) مفتوح (الف) ساکن (لام) مفتوح مع التنوین
...رسم خط لَا يَعْرِفُ (لام) مفتوح (الف) ساکن (یائے تحتانی) مفتوح (عین مہملہ)
...(رائے مہملہ) مکسور (فا) مضموم حِيلَةً (حائے حطی) مکسور (یائے تحتانی) ساکن
...مفتوح (تائے تانیث) مفتوح بالتنوین شَيْئًا بفتح (شین معجمہ) وسکون (یائے
...وفتح (ہمزہ) مع التنوین و (الف) رسم خط مِنْ حرف جر لَذَّةِ (لام) مفتوح (ذال
...مفتوح ومشدد (تائے فوقانی) مکسور الطَّعَامِ بسکون (الف) و (لام) کہ پڑھنے مین
...(طائے مہملہ) مفتوح ومشدد کہ اوسمین تائے لفظ لذۃ موصول ہے و (عین

مفتوحُ (الف) ساکن و (میم) مکسور، وَ لَا (واو) مفتوح لَا بفتح (لام) و سکون (الف)
مِنْ حرف جر لَذَّةٍ اسکا اعراب بیان ہوچکا الشَّرَابِ (الف) و (لام) ساکن پڑہنے میں
ساقط ہے (شین معجمہ) مفتوح و مشدّد کہ اوسمین تائے لفظ لذّۃ موصول ہے (رائے مہملہ)
(الف) ساکن (بائے موحدہ) مکسور یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِہٖ حَسْرَۃً اس فقرہ کا اعراب اوپر
ہوا لَا یَسْتَطِیْعُ لَھَا (لا) حرف نفی (یائے تحتانی) مفتوح (سین مہملہ) ساکن (تائے
فوقانی) مفتوح (طائے مہملہ) مکسور (یائے تحتانی) ساکن (عین مہملہ) مضموم لَھَا ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا کا اعراب
بہی ظاہر ہے ترجمہ درحالیکہ علیل ہے مریض ہے مبتلا ہے طول مرض مین کہ بیماری
اوسکی لزوم ہے کہ کسیوقت افاقہ نہین ہوتا صاحب فراش ہے کہ بسبب ضعف
طاقت اوٹھنے کی نہین رکھتا پہنے ہوئے لباس بیماریکو کروٹین بدل رہا ہے داہنے
جانب نہین ملتی ہے اوسکو کسی حیلہ سے کچھ بہی لذت کہانے وپینے کی دیکھتا ہے
طرف بنظر حسرت وافسوس قادر نہین اپنے واسطے ضرر کا اور نہ نفع کا وَ اَنَا خِلْوٌ
مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ
مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَ ذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَ لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَ لِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ
وَ ارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ان فقرات کا ترجمہ و اعراب سابق میں
مذکور ہوا اِلٰهِيْ وَ مَوْلَايَ وَ سَيِّدِيْ وَ كَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَ اَصْبَحَ
اسکا سابق مین مذکور ہوا قَدْ دَنَا بفتح (قاف) و سکون (دال مہملہ) اوّل و فتح (دال)
ثانی و (نون) مفتوح و سکون (الف) يَوْمُهٗ بفتح (یائے تحتانی) و سکون (واو) و ضم (میم)
و ضمیر (ہ) مِنْ حرف جر حَتْفِهٖ بفتح (حائے حطی) و سکون (تائے فوقانی) و کسر (فا)
وَ قَدْ اعراب اسکا بدستور سابق اَحْدَقَ بفتح (ہمزہ) و سکون (حائے حطی)
(دال مہملہ) و فتح (قاف) بِهٖ بکسر (بائے موحدہ) و ضمیر (ہ) مَلَكُ الْمَوْتِ بفتح (میم)

(ضم (کاف) وسکون (الف) و (لام) کہ الف نہ پڑھا جاویگا اور (کاف) (لام ساکن مین ملیگا بعد
اوسکے (میم) مفتوح اور (واو) ساکن اور (تائے فوقانی) مکسور ہے فِی حرف جر اَعْوَانِہٖ بفتح
(ہمزہ) وسکون (عین مہملہ) اور (واو) مفتوح و (الف) ساکن و (نون) مکسور و (ضمیر) یُعَالِجُ
بضم (یائے تحتانی) وفتح (عین مہملہ) وسکون الف وکسر لام وضم جیم) سَکَرَاتِ بفتح (سین
مہملہ) و (کاف) و (رائے مہملہ) وسکون (الف) وکسر (تائے فوقانی) کہ بعد سقوط الف بوقت
پڑھنے کے موصول ہے لام لفظ الْمَوْتِ مین جو باعراب سابق ہے وَحُبَاضَتُہٗ بفتح
(واو) وضم (حائے حطی) وفتح (بائے موحدہ) وسکون (الف) وفتح (ضاد معجمہ) وضم
(ضمیر) تَلَاوُدُ بفتح (تائے فوقانی) وضم (دال مہملہ) وسکون (واو) وضم (رائے مہملہ)
عَلَیْنَاہٗ بفتح (عین مہملہ) وسکون (یائے تحتانی) وفتح (نون) وسکون (الف) وضم (ضمیر)
یَمِیْنًا وَشِمَالًا اعراب اسکا اوپر گذرا یَنْظُرُ بفتح (یائے تحتانی) وسکون (نون) وضم
(ظائے معجمہ) و (رائے مہملہ) اِلٰی حرف جر اَحِبَّائِہٖ بفتح (ہمزہ) وکسر (حائے حطی) وفتح
(بائے موحدہ) مشدد وسکون (الف) وکسر (ہمزہ) و (ضمیر) وَاَوِدَّائِہٖ اسکا اعراب
وَاَخِلَّائِہٖ کا اعراب مثل اَحِبَّائِہٖ کے ہے قَدْ حرف مُنِعَ بضم (میم) وکسر (نون)
وفتح (عین مہملہ) مِنْ حرف جر الْکَلَامِ بسکون (الف) کہ پڑھنے مین ساقط ہے وسکون
(لام) کہ اوسمین حرف (نون) کلمہ من کا مفتوح ہو کر وصل ہے وفتح (کاف) و (لام) وسکون
(الف) وکسر (میم) وَمَحْجُوبٍ بفتح (واو) وضم (حائے حطی) وکسر (جیم) وفتح (بائے
موحدہ) عَنْ حرف جر الْخِطَابِ (الف) ساکن پڑھنے مین ساقط و (لام) ساکن
(نون) کلمہ عن کا مفتوح ہو کر موصول ہے وکسر (خائے معجمہ) وفتح (طائے مہملہ)
وسکون (الف) وکسر (بائے موحدہ) ترجمہ خداوندا کتنے بندے کہ اونہون نے شام
صبح کے کہ قریب ہوا اونکا روز مرگ اور بتحقیق کہ گھیر لیا اونکو ملک الموت نے
درمیان اپنے اعوان کے کہ مشغول ہین وہ بندے سختیون مین جان کنی کے اور

ضعف وناتوانی مین اوسکے گردش مین ہین آنکھین اونکی داہنی اور بائین جانب دیکھے
ہین اپنے دوستونکو اور آشنائونکو اور محبّت رکہنے والونکو تحقیق کہ وہ بندے نہ بات
کرسکتے ہین اور نہ کسی سے خطاب کرسکتے ہین یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِہٖ حَسْرَۃً لَا یَسْتَطِیْعُ
لَھَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ فَلَآ اِلٰہَ
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاۃٍ لَّا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لَکَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ وَلِاَنْعُمِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِکَ
مِنَ الذَّاکِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِلٰھِیْ وَمَوْلَایَ وَ
سَیِّدِیْ وَکَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ فِیْ اعراب اس سب کا سابق مین ذکر
ہوا مَضَائِقِ بفتح (میم) و (ضاد معجمہ) وسکون (الف) وکسر (ہمزہ) وکسر (قاف) اَلْحُبُوْرِ
بسکون (الف) کہ پڑہنے مین ساقط وسکون (لام) کہ اوسمین (قاف) لفظ مَضَائِقِ
کا وصل کیا گیا ہے وضم (حائے حطی) و (بائے موحدہ) وسکون (واو) وکسر (سین مہملہ)
وَالسُّجُوْنِ بفتح (واو) وسکون (الف و لام) کہ دونو پڑہنے مین ساقط ہین وضم (سین
مہملہ) مشدّد کہ اوسمین (واو) بالا ملا ہے وضم (جیم) وسکون (واو) وکسر (نون) وَکُرَبِھَا
بفتح (واو) وضم (کاف) وسکون (رائے مہملہ) وکسر (ہائے ہوز) اول و فتح (ہائے ہوز
دیگر وسکون (الف) وَکُرَبِھَا بفتح (واو) و (کاف) وسکون (رائے مہملہ) وکسر (بائے
موحدہ) و فتح (ہائے ہوز) وسکون (الف) وَذُلِّھَا بفتح (واو) وضم (ذال معجمہ
و لام) مشدّد مکسور و فتح (ہائے ہوز) وسکون (الف) وَحَدِیْدِھَا بفتح
(واو) و (حائے حطی) وکسر (دال مہملہ) وسکون (یائے تحتانی) وکسر (دال مہملہ) و
فتح (ہائے ہوز) وسکون (الف) یَتَدَاوَلُہٗ بفتح (یائے تحتانی) و (تائے فوقانی) و
(دال مہملہ) وسکون (الف) و فتح (واو) وضم (لام) وضم ضمیر اَعْوَانُھَا بفتح (ہمزہ)
وسکون (عین مہملہ) و فتح (واو) وسکون (الف) وضم (نون) و فتح (ہائے ہوز) وسکون

(الف) وَزَبَانِیَتُهَا بفتح (واو) و(زائے معجمہ) وفتح (بائے موحدہ) وسکون (الف) وکسر
(نون) وفتح (یائے تحتانی) وضم (تائے فوقانی) وفتح (ہائے ہوز) وسکون (الف) فَلَا
یَدْرِیْ بفتح (فا) و(لا) وفتح (یائے تحتانی) وسکون (دال مہملہ) وکسر (رائے مہملہ) وسکون
(یائے تحتانی) اَیَّ بفتح (ہمزہ) و(یائے تحتانی) مفتوح ومشدد حَالٍ بفتح (حائے حطی) وسکون
(الف) وتنوین (لام) مکسور حال وہ کیفیت نفسانیہ ہے کہ زوال اوسکا جلد مترقب
ہو مثل صحت کے ومرض کے اور شدت وضعف کے یُفْعَلُ بضم (یائے تحتانی) و
سکون (فا) وفتح (عین مہملہ) وضم (لام) بِهٖ بکسر (بائے موحدہ) وکسر (ضمیر) وَ
اَیَّ بفتح (واو) وفتح (ہمزہ) وفتح (یائے تحتانی) مشددہ مُثْلَةٍ بضم (میم) وسکون (ثائے
مثلثہ) وفتح (لام) وکسر (تائے تانیث) مع التنوین یُمَثَّلُ بضم (یائے تحتانی) وفتح
(میم) وفتح (ثائے مثلثہ) مع التشدید وضم (لام) بِهٖ بکسر (بائے موحدہ) وکسر (ضمیر
فَهُوَ بفتح (فا) وضم (ہائے ہوز) وفتح (واو) فِیْ حرف جر ضُرٍّ بضم (ضاد معجمہ) وکسر
(رائے مہملہ) مع التشدید مِنَ الْعَیْشِ بکسر (میم) وفتح (نون) کہ وصل اوس کا
(لام) ساکن مین بعد حذف (الف) ساکن کے ہے وفتح (عین مہملہ وسکون
(یائے تحتانی) وکسر (شین معجمہ) وَضَنْكٍ بفتح (واو) وفتح
(ضاد معجمہ) وسکون (نون) وکسر کاف مع التنوین مِنَ الْحَیٰوةِ بکسر
(میم) وفتح (نون) کہ وصل اوسکا (لام) ساکن مین ہے بعد حذف (الف) کے و
فتح (حائے مہملہ) وفتح یائے تحتانی) وسکون (الف) وکسر (تائے تانیث) ترجمہ
ای آقا وسردار میرے کتنے بندہ ہین کہ اونہون نے صبح وشام کی شدتون
مین اور سختیون مین زندانون اور قیدخانون کے اور مکروہات اور مصائب اور آلام مین
وہانکے جو اونہون نے اوٹہائے اور ذلتون مین اور طوق وزنجیر مین وہانکے گرفتار ہوئے
از زندانبان اور دربان وہانکے یکے بعد دیگرے اونکو لیئے پہرتے ہین اور وہ نہین جانتے

کہ ہمارا حال کیا کرینگے اور کونسی کیفیت پیش آویگی اور کسطرحکی مُثلہ وعقوبت مین گرفتار
ہونگے پس وہ بندے مضرّت اور بیچینی مین ہین کہ عیش اونکے لئے نہین اور زندگی اونکی
تنگ ہوگئی ہے یَنظُرُ اِلٰی نَفسِہٖ حَسرَۃً لَا یَستَطِیعُ لَہَا ضَرًّا وَّلَا نَفعًا وَّ
خِلوٌ مِّن ذٰلِکَ کُلِّہٖ بِجُودِکَ وَکَرَمِکَ فَلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ سُبحَانَکَ مِن مُّقتَدِرٍ
لَا یُغلَبُ وَذِی اَنَاۃٍ لَّا یَعجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجعَلنِی لِاَنعُمِکَ
مِنَ الشَّاکِرِینَ وَلِاٰلَآئِکَ مِنَ الذَّاکِرِینَ وَارحَمنِی بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ
ترجمہ ان فقرات کا کہ اوپر مذکور ہوئے ہین گذر چکا **فائدہ** مراد مُثلہ سے بنا بر تفسیر
صاحب قاموس کے کرنا ہے اوسطرحکے کام کا کہ جس سے لوگ خوف کرتے ہون
اور بنا بر بعض کتب کے بمعنی اعضا قطع کئے گئے کے ہین اور کہال کھینچنا اور بالون
او کہاڑ ڈالنا بہی داخل مثلہ ہے اور صاحب غیاث نے منتخب وصراح سے کہا ہے
کہ مثلہ کے معنی ناک وکان کاٹ ڈالنے کے اور عقوبت کرنیکے ہین اور مثلہ جایز نہین
یہانتک کہ جو مومن یا حکم مومن مین ہو اوسکی میّت کا بہی چاک کرنا یا کسی عضو کا
قطع کرنا باعث دیت کا ہوگا موافق اوس تفصیل کے جو کتب فقہیہ مین مذکور ہے
کہ احترام میّت مومن پیش خدا زیادہ ہے احترام سے زندون کے چنانچہ رسالہ
حدود مین جناب اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکہا ہے ایکاٹنا مردہ کے سر کا بدتر
ہے کاٹنے سے زندہ کے سر سے اور دوسری حدیث مین یہ ہے کہ سوال کیا حفص نے
امام جعفر صادق علیہ السلام سے توڑنیسے استخوان میّت کے فرمایا کہ حرمت اوسکے
بعد مرنیکے زیادہ ہے حرمت سے اوسکے زندگی مین اِلٰہِی وَسَیِّدِی وَمَولَایَ
وَکَم مِّن عَبدٍ اَمسٰی وَاَصبَحَ اعراب ان فقرات کا سابق مین بیان ہو
قَالَ اُستَمِن بفتح (قاف) وکسر (دال مہملہ) کہ موصول ہے بعد حذف (ہمزۂ اد
کے (سین مہملہ) ساکن مین (تائے فوقانی) مفتوح (میم ایضاً) مفتوح (رائے

مشدد و مفتوح عَلَیْهِ الْقَضَاءُ بفتح (عین مہملہ) و فتح (لام) و (یائے تحتانی) ساکن و
کسر (ضمیر) کہ وصل اوسکا ہے بعد اسقاط (الف) کے (لام) ساکن ہین و فتح (قاف)
و فتح (ضاد معجمہ) و سکون (الف) و ضم (ہمزہ) وَاَحْدَقَ فتح (واو) و فتح (ہمزہ) و
سکون (حائے حطی) و فتح (دال مہملہ) و فتح (قاف) بِهٖ بکسر (بائے موحدہ) و کسر (ضمیر)
کہ وصل اوسکا ہے بعد حذف (الف) کے (لام) ساکن ہین الْبَلَاءُ و بفتح (بائے موحدہ)
و فتح (لام) و سکون (الف) و ضم (ہمزہ) و فَارَقَ بفتح (واو) و فتح (فا) و سکون (الف)
و فتح (رائے مہملہ) و فتح (قاف) اَوِدَّائَهٗ بفتح (ہمزہ) و کسر (واو) و فتح (دال مہملہ) مشدد
و سکون الف و فتح (ہمزہ) و ضم (ضمیر) وَاَخِلَّائَهٗ بفتح (واو) و فتح (الف) و کسر (خائے
معجمہ) و فتح (لام مشدد) و سکون (الف) و فتح (ہمزہ) و ضم (ضمیر) وَاَحِبَّائَهٗ بفتح (واو)
و فتح (الف) و کسر (حائے حطی) و فتح (بائے موحدہ) مشدد و سکون (الف) و فتح (ہمزہ)
و ضم (ضمیر) وَاَمْسٰی بفتح (واو) و فتح (ہمزہ) و سکون (میم) و فتح (سین مہملہ) و
سکون (الف) حَقِیْرًا بفتح (حائے مہملہ) و کسر (قاف) و سکون (یائے تحتانی) و فتح
(رائے مہملہ) مع التنوینؒ (الف) رسم خط ذَلِیْلًا بفتح (ذال معجمہ) و کسر (لام) و سکون
(یائے تحتانی) و فتح (لام) مع التنوین و (الف) رسم خط فِیْ حرف جر اَیْدِیْ بفتح (ہمزہ)
و سکون (یائے تحتانی) و کسر (دال مہملہ) و سکون (یائے تحتانی) الْکُفَّارِ بسکون (الف)
و (لام) کہ (دال مہملہ) لفظ اَیْدِیْ کے اوسمین بعد حذف (یائے تحتانی) و (الف) ساکن
کے اوسمین وصل ہے و ضم (کاف) و فتح (فا) مع التشدید و سکون (الف) و کسر (رائے
مہملہ) وَالْاَعْدَاءِ بفتح (واو) و سکون (الف) و سکون (لام) کہ (واو) مفتوح اوسمین
بعد حذف (الف) ساکن سے ملا ہے و فتح (ہمزہ) و سکون (عین مہملہ) و فتح (دال مہملہ)
و سکون (الف) و کسر (ہمزہ) یَتَدَاوَلُوْنَهٗ بفتح (یائے تحتانی) و فتح (تائے فوقانی)
و فتح (دال مہملہ) و سکون (الف) و فتح (واو) و ضم (لام) و سکون (واو) و فتح (نون)

وضم (ضمیر) یَمِیْنًا بفتح (یائے تحتانی) وکسر (میم) وسکون (یائے تحتانی) وفتح (نون)
مع التنوین و (الف) رسم خط وَشِمَالًا بفتح (واو) وکسر (شین معجمہ) وفتح (میم) وسکون
(الف) وفتح (لام) مع التنوین و (الف) رسم خط قَدْ بفتح (قاف) وسکون (دال مہملہ)
حُمِّلَ بضم (حائے حطی) وکسر (میم مشدد) وفتح (لام) فِي الْمَطَامِيْرِ بکسر (فا) وسکون
(یائے تحتانی) و (الف) ساکن کہ یہ دونو پڑہنے مین محذوف ہین و (لام) ساکن کہ اوسمین
حرف (فا) موصول ہے وفتح میم وفتح (طائے مہملہ) وسکون الف وکسر میم وسکون یائے تحتانی وکسر (را)
مہملہ) مَطَامِيْرِ جمع ہے مطمورہ کے بمعنی نہان خانہ کہ اوسمین طعام رکہین اور
مطمورہ اوس گڑہی کو کہتے ہین کہ جو مثل چاہ کے کہودا جاتا ہے اور اوسمین غلہ کو رکہتے
ہین اوسکو ہندی مین کہو کہتے ہین وَثُقِّلَ بفتح (واو) وضم (ثائے مثلثہ) وکسر (قاف)
مشدد) وفتح (لام) بِالْحَدِيْدِ بکسر (بائے موحدہ) وسکون (الف) کہ پڑہنے مین ساقط
ہے و (لام) ساکن کہ اوسمین (بائے موحدہ) وصل ہے وفتح (حائے حطی) وکسر (دال)
مہملہ) وسکون (یائے تحتانی) وکسر (دال مہملہ) لَا يَرَى (لا) حرف نفی (یائے تحتانی)
(رائے مہملہ) مفتوح (یائے تحتانی) کہ بدل گئی ہے (الف) کے ساتھ شَيْئًا بفتح (شین)
معجمہ) وسکون (یائے تحتانی) وفتح (ہمزہ) مع التنوین (الف) رسم خط مِنْ حرف جار
ضِيَاءِ الدُّنْيَا بکسر (ضاد معجمہ) وفتح (یائے تحتانی) وسکون (الف) وکسر (ہمزہ)
(الف) وسکون (لام) کہ یہ دونو پڑہنے مین ساقط ہین وضم (دال مہملہ) مشدد کہ اوسمین
(ہمزہ) لفظ ضیاء کا وصل کیا جاتا ہے وسکون (نون) وفتح (یائے تحتانی) وسکون
(الف) وَلَا مِنْ رَوْحِهَا بفتح (واو) وحرف (لا) مِنْ بکسر (میم) وسکون (نون)
رَوْحِهَا بفتح (رائے مہملہ) وسکون (واو) وکسر (حائے حطی) وفتح (ہائے ضمیر تانیث)
ترجمہ اے خداوندا میرے والی سردار مالک میرے اور کتنے بندہ ہین کہ شام اور صبح
کی اونہون نے اوس حال مین کہ جاری ہوا اونکے اوپر حکم قضا اور گہیر لیا اونکو

اور جدا ہو گئے اون سے دوست اور آشنا اور محبت کرنیوالے کہ شام کی اونہون نے درحالیکہ
وہ حقیر اور قیدی اور ذلیل ہو گئے ہاتھون مین کافرونکے اور دشمنون کے کہ لئے پہرتے
ہین اونکو داہنے اور بائین جانب تکلیف ہے اونکو اون قیدخانون مین جو اندر زمین
کے کہود کر بنائین گئے ہین اور گران بار ہو رہے ہین لوہے مین نہین دیکہتے کچھ بہی
زینت اور راحت دنیا کی یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِہٖ حَسْرَةً لَّا یَسْتَطِیْعُ لَھَا ضَرًّا وَّلَا
نَفْعًا وَاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ فَلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ
مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَّا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْنِیْ لَکَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ وَلِنَعْمَآئِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِکَ مِنَ
الذَّاکِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ترجمہ و اعراب اس کا
سابق مین مذکور ہو چکا اِلٰھِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَکَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَ
اَصْبَحَ اعراب اسکا بہی سابق مین مذکور ہو چکا قَلِقٍ اُشْتَاقَ بفتح (قاف) وکسر
(لام) ...(دال مہملہ) کہ بعد حذف (ہمزہ) وصل اوسکا (شین معجمہ) مین ہے کہ ساکن ہے و
(تائے فوقانی) وسکون (الف) وفتح (قاف) اِلَی الدُّنْیَا بکسر (ہمزہ) وفتح (لام)
بعد حذف (الف مقصورہ) و (الف) و (لام) ساکن موصول ہے (دال مہملہ) مضموم
مشدد مین اور وہ (دال مہملہ) (نون) ساکن مین وفتح (یائے تحتانی) و (الف) ساکن لِلرَّغْبَةِ
بکسر (لام) کہ موصول ہے (رائے مہملہ) مفتوح مشدد مین اور وہ (رائے مہملہ) موصول
و (غین معجمہ) ساکن مین وفتح (بائے موحدہ) وکسر (تائے تانیث) فِیْھَا بکسر
(فا) وسکون (یائے تحتانی) وفتح (ضمیر) اِلٰی حرف جر اَنْ بفتح (ہمزہ) وسکون (نون)
تَلْطَرَ بفتح (خائے معجمہ) وسکون (الف) وفتح (طائے مہملہ) و (رائے مہملہ) بِنَفْسِہٖ
بکسر (بائے موحدہ) وفتح (نون) وسکون (فا) وکسر (سین مہملہ) و (ضمیر) وَمَالِہٖ
بفتح (واو) و (میم) وسکون (الف) وکسر (لام) و (ضمیر) حِرْصًا بکسر (حائے حطی

وسکون (رائے مہملہ) وفتح (صاد مہملہ) مع التنوین و(الف) رسم خط مِنۡهُ بکسر
(میم) وسکون (نون) وضم (ضمیر) عَلَیۡهَا بفتح (عین مہملہ) و(لام) وسکون (یائے
تحتانی) وفتح (ضمیر) قَدۡ بفتح (قاف) وسکون (دال مہملہ) رَکِبَ الۡفُلۡكَ بفتح
(رائے مہملہ) وکسر (کاف) وفتح (بائے موحدہ) کہ بعد حذف (الف) ساکن کے پڑہنے مین
(لام) ساکن مین موصول ہے وضم (فا) کہ موصول ہے (لام) ساکن مین وفتح (کاف)
وَکُسِرَتۡ بفتح (واو) وضم (کاف) وکسر (سین مہملہ) وفتح (رائے مہملہ) و(تائے فوقانی)
ساکن بِهٖ بکسر (بائے موحدہ) و(ضمیر) فَهُوَ بفتح (فا) وضم (ہائے ہوز) وفتح (واو) فِی
بکسر (فا) وسکون (یائے تحتانی) اٰفَاقِ بفتح ومد (ہمزہ) وفتح (فا) وسکون (الف) وکسر
(قاف) کہ موصول ہے بعد حذف (الف) ساکن (لام) ساکن مین الۡبِحَارِ کے کہ بعد
اوسکے (بائے موحدہ) مکسور ہے و(حائے حطی) مفتوح و(الف) ساکن وکسر (رائے مہملہ)
وَظُلَمِهَا بفتح (واو) وضم (ظائے معجمہ) وفتح (لام) وکسر (میم) وفتح (ضمیر) ترجمہ
خداوندا ای آقا میرے کتنے بندون نے تیرے صبح وشام کے اسطرح کہ مشتاق ہو
طرف دنیا کے بسبب رغبت کے طرف اوسکے یہانتک کہ قریب ہلاکت پہونچا دیا
نفس اور مال کو حرص مین دنیائے فانی کے بتحقیق کہ سوار ہوے وہ کشتی پر اور
شکستہ ہوگئے پس وہ کنارون مین دریا کے اور اوسکی تاریکی مین پڑے ہوئے
یَنۡظُرُ اِلٰی نَفۡسِهٖ حَسۡرَةً لَا یَقۡدِرُ لَهَا عَلٰی ضَرٍّ وَّلَا نَفۡعٍ وَاَنَا خَالٍ
مِنۡ ذٰلِكَ کُلِّهٖ بِجُوۡدِكَ وَکَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحَانَكَ مِنۡ
مُقۡتَدِرٍ لَا یُغۡلَبُ وَذِیۡ اَنَاةٍ لَا یَعۡجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجۡعَلۡنِیۡ
لَكَ مِنَ الۡعَابِدِیۡنَ وَلِنَعۡمَآئِكَ مِنَ الشَّاکِرِیۡنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاکِرِیۡنَ
وَارۡحَمۡنِیۡ بِرَحۡمَتِكَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ترجمہ اور اعراب اسکا اوپر مذکور ہو
اِلٰهِیۡ وَمَوۡلَایَ وَسَیِّدِیۡ وَکَمۡ مِنۡ عَبۡدٍ اَمۡسٰی وَاَصۡبَحَ ترجمہ واعراب

اسکا بھی مکرر بیان ہوا قَدِ اسْتَمَرَّ بفتح (قاف) و کسر (دال مہملہ) کہ بعد اسقاط (ہمزہ) وصل کے (سین مہملہ) مین موصول ہے و فتح (تائے فوقانی) و (میم) و (رائے مہملہ) مشدد عَلَيْهِ الْقَضَاءُ بفتح (عین مہملہ) و (لام) و سکون (یائے تحتانی) و کسر (ضمیر) کہ موصول ہے بعد حذف (الف) کے (لام) ساکن ہین و فتح (قاف) و (ضاد معجمہ) و سکون (الف) و ضم (ہمزہ) مخفی نرہے کہ اصل قضاء کی قضای تھی (یائے تحتانی) طرف مین بعد (الف) کے واقع ہوئی (ہمزہ) ہوگئی وَأَحْدَقَ بفتح (واو) و (ہمزہ) و سکون (حائے حطی) و فتح (دال مہملہ) و (قاف) بِهِ بکسر (بائے موحدہ) و (ضمیر) الْبَلَاءُ بسکون (الف) و (لام) کہ اوسین (ضمیر) مکسور بالا وصل ہے و فتح (بائے موحدہ) و فتح (لام) و سکون (الف) و ضم (ہمزہ) وَالْكُفَّارُ بفتح (واو) کہ بعد حذف (الف) لام ساکن مین موصول ہے و ضم (کاف) و فتح (فا) مشدد و ضم (رائے مہملہ) وَالْأَعْدَاءُ بفتح (واو) کہ موصول ہے بعد حذف (الف) کے (لام) ساکن ہین و فتح (ہمزہ) و سکون (عین مہملہ) و فتح (دال مہملہ) و (الف) ساکن و ضم (ہمزہ) وَأَخَذَتْهُ الرِّمَاحُ بفتح (واو) و (ہمزہ) و (خائے معجمہ) و (ذال معجمہ) کہ موصول ہے (تائے فوقانی) ساکن ہین و ضم (ضمیر) کہ موصول ہے بعد حذف (الف) و (لام) کے (رائے مہملہ) مکسور مشدد ہین و فتح (میم) و (الف) ساکن و ضم (حائے حطی) وَالسُّيُوفُ بفتح (واو) کہ موصول ہے بعد اسقاط (الف) و (لام) کے (سین مہملہ) ہین کہ مضموم ہے و ضم (یائے تحتانی) کہ موصول ہے (واو) ساکن ہین و ضم (فا) وَالسِّهَامُ بفتح (واو) کہ موصول ہے بعد اسقاط (الف) و (لام) ساکن کے (سین مہملہ) مکسورہ مشددہ ہین و فتح (ہائے ہوز) و سکون (الف) و ضم (میم) وَخُذِلَ بفتح (واو) و ضم (خائے معجمہ) و کسر (ذال معجمہ) و فتح (لام) اور ظاہر یہ ہے کہ بجائے خُذِلَ کے جُدِّلَ بضم (جیم) و کسر (دال مشدد) و فتح (لام) ہووے صَرِيعًا بفتح (صاد مہملہ) و کسر (رائے مہملہ) و سکون (یائے تحتانی) و فتح (عین مہملہ) مع التنوین و (الف) رسم خط وَقَدْ شَرِبَتِ الْأَرْضُ بفتح (واو) و (قاف) و

سکون (دال مہملہ) و فتح (شین معجمہ) و کسر (رائے مہملہ) و فتح (بائے موحدہ) و کسر (تائے فوقانی)
کہ موصول ہے بعد حذف (الف) ساکن کے (لام) ساکن ہین و فتح (ہمزہ) و سکون (ہائے ہوز)
وضم (ضاد معجمہ) مِنْ دَمِهٖ بکسر (میم) و سکون (نون) و فتح (دال مہملہ) و کسر (میم)
ضمیر) وَاَكَلَتِ السِّبَاعُ بفتح (واو) و (ہمزہ) و (کاف) و (لام) و کسر (تائے فوقانی) کہ موصول
ہے بعد حذف (الف) و (لام) ساکن کے (سین مہملہ) مکسور و مشدد ہین و فتح (بائے موحدہ)
سکون (الف) وضم (عین مہملہ) وَالطُّيُوْرُ بفتح (واو) کہ موصول ہے بعد حذف (الف)
(لام) ساکن (طائے مہملہ) مضموم و مشدد ہین وضم (یائے تحتانی) و سکون (واو) وضم
رائے مہملہ) مِنْ لَحْمِهٖ بکسر (میم) و (نون) و فتح (لام) و سکون (حائے حطی) و کسر (ہا)
و (ضمیر) وَاٰنَا بفتح (واو) و (ہمزہ) و نون) و (الف) رسم خط خِلْوٌ بکسر (خائے معجمہ)
سکون (لام) وضم (واو) مع التنوین مِنْ حرف جر ذٰلِكَ اسم اشارہ كُلِّهٖ بضم (کاف)
وکسر (لام) مشدد و (ضمیر) بِجُوْدِكَ بکسر (بائے موحدہ) وضم (جیم) و سکون
واو) و کسر (دال مہملہ) و فتح (کاف خطاب) لَا بِاسْتِحْقَاقٍ (لا حرف نفی) بائے
موحدہ) مکسور کہ موصول ہے بحذف (الف) ساکن (سین مہملہ) ہین کہ ساکن ہے
(تائے فوقانی) مکسور و (حائے حطی) ساکن و (قاف) مفتوح و (الف) ساکن و (قاف)
مکسور مع التنوین مِنِّيْ بکسر میم) کہ موصول ہے (نون) مکسور مشدد ہین و (یائے تحتانی) ساکن
ترجمہ ای خدا اور آقا اور سردار میرے کتنے بندون نے تیرے شام و صبح کی او
ہین کہ قضا او نپر جاری ہوئی اور گھیر لیا اونکو بلانے اور کافرون نے اور دشمنون نے
اوٹھا لیا اونکو نیزون نے اور تلوارون نے اور تیرون نے اور چھوڑ دیئے گئے در حالیکہ
خاک و خون مین اپنے لوٹ رہے ہین اور پی لیا زمین نے اونکے خون کو اور کھالیا
درندون اور پرندون نے گوشت کو اونکے اور مین خالی ہون بسبب بخشش کرنے
کے نہ بسبب اپنے مستحق ہونیکے مخفی نرہے کہ قضا کے کئی معنی ہین منجملہ اونکے

وعلم بھی ہے یعنی حق تعالی سے کوئی شے مخفی نہین ہے اور اشاعرہ بنسبت افعال
عباد کے کہتے ہین کہ حق تعالی عالم ہوا سب امور کا پس محال ہے کہ خلاف اوسکے
علم کے کوئی چیز واقع ہووے جواب اسکا یہ ہے کہ اگر علم الہی کو تاثیر ہووے
وقوع مین افعال عباد کے تو چاہیئے کہ خدا مجبور و مضطر ہو جاوے اور قادر و
مختار نرہے اسلئے کہ اپنے افعال کو بھی تو بخوبی جانتا ہے مثلا جانتا ہے کہ زید کو
فلان سال مین پیدا کرونگا پس ہم پوچھتے ہین کہ اس علم کے بعد اختیار اوسکو
زید کے پیدا کرنے اور نکرنے کا دونو کا باقی ہے یا مجبور ہے پیدا کرنے پر اگر مجبور
ہے تو قادر نرہیگا پس جو جواب اسکا اشاعرہ دیوینگے وہی جواب ہمارا بھی ہوگا
اور خلاصہ یہ ہے کہ علم تو حکایت ہے اگرچہ مقدم ہووے معلوم پر اور معلوم محکی عنہ
ہے مراد حکایت سے بیان کرنا ہے شے کا جس طور پر وہ ہو پس بیان کرنا حکایت ہوا
اور جسکا بیان ہوا وہ محکی عنہ ہے اور علم باری تعالی عین ذات ہے کہ ذات باری
خود کاشف جمیع اشیا ہے جو شے موجود ہے اوسکو موجود جانتا ہے اور جو معدوم
ہے اوسکو معدوم جانتا ہے پس جو کچھ ہونیوالا ہے یا جس طور پر ہے اوسکو خدا
جانتا ہے نہ یہ کہ جو کچھ خدا کے علم مین ہے اوسکے واقع ہونیکا سبب خدا کا علم ہووے
اور اس مین شک نہین کہ علم خدا مطابق واقع ہے لکن جو علم کہ مطابق واقع
ہووے ضرور نہین کہ وقوع معلوم مین اوسکو تاثیر ہووے مثلا ہم جانتے ہین کہ
قیامت برحق ہے اور یہ علم ہمارا مطابق واقع ہے لکن وقوع قیامت مین ہمارے
علم کو کیا دخل فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي
اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ
وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ترجمہ و
اعراب اسکا نکر رسابق مین مذکور ہوا وَبِعِزَّتِكَ بفتح (واو) وکسر (بائے موحدہ)

و(عین مہملہ) و(زائے معجمہ) مفتوح و مشدد و کسر (تائے فوقانی) و فتح (کاف خطاب) وَجَلَالِكَ
بفتح (واو) و(جیم) و فتح (لام) و سکون (الف) و کسر (لام) و فتح (کاف خطاب) يَا كَرِيْمُ
یا بفتح (یائے تحتانی) و سکون (الف) حرف ندا (کاف) مفتوح (رائے مہملہ) مکسور (یائے
تحتانی) ساکن (میم) مضموم لَاَطْلُبَنَّ بفتح (لام) تاکید و فتح (ہمزہ) و سکون (طائے
مہملہ) و ضم (لام) و فتح (بائے موحدہ) و فتح (نون ثقیلہ) مشدد مِمَّا بکسر (میم) اول کہ
موصول ہے (میم) ثانی میں کہ مشدد و مفتوح ہے و سکون (الف) لَدَيْكَ بفتح
(لام) و(دال مہملہ) مفتوح و(یائے تحتانی) ساکن و(کاف خطاب) مفتوح وَلَاُلِحَّنَّ (واو)
مفتوح (لام تاکید) مفتوح (ہمزہ) مضموم (لام) مکسور و موصول ہے (حائے حطی) مشدد
و مفتوح میں کہ وہ موصول ہے (نون ثقیلہ) میں عَلَيْكَ بفتح (عین مہملہ) و(لام) و
سکون (یائے تحتانی) و فتح (کاف) خطاب وَلَاُلْجِاَنَّ (واو) مفتوح (لام تاکید) مفتوح
و(ہمزہ) مفتوح و(لام) ساکن و(جیم) مفتوح و(ہمزہ) مفتوح کہ موصول ہے (نون ثقیلہ)
میں اِلَيْكَ بکسر (ہمزہ) و فتح (لام) و سکون (یائے تحتانی) و(کاف) مفتوح وَلَاُمُدَّنَّ
بفتح (واو) و(لام تاکید) و(ہمزہ) مفتوحہ و(میم) مضموم کہ موصول ہے (دال مہملہ) مفتوحہ
مشددہ میں کہ وہ موصول ہے (نون ثقیلہ) میں يَدَيَّ بفتح (یائے تحتانی) و فتح (دال مہملہ)
کہ موصول ہے (یائے تحتانی) میں کہ مشدد و مفتوح ہے نَحْوَكَ بفتح (نون) و سکون
(حائے حطی) و فتح (واو) و(کاف) خطاب بمعنی سمت مَعَ بفتح (میم) و(عین مہملہ)
جُرْمِهَا بضم (جیم) و سکون (رائے مہملہ) و کسر (میم) و فتح (ضمیر) اِلَيْكَ باعراب
سابق فَبِمَنْ بفتح (فا) و کسر (بائے موحدہ) و فتح (میم) و سکون (نون) اَعُوْذُ بفتح
(ہمزہ) و ضم (عین مہملہ) و سکون (واو) و ضم (ذال معجمہ) يَا رَبِّ بفتح (یائے تحتانی)
و سکون (الف) و فتح (رائے مہملہ) کہ موصول ہے (بائے موحدہ) مکسور و مشدد میں
وَبِمَنْ اَلُوْذُ بفتح (واو) و کسر (بائے موحدہ) و فتح (میم) و سکون (نون) و فتح (ہمزہ)

ضم (لام) وسکون (واو) وضم (ذال معجمہ) یَا کَرِیْمُ باعراب سابق لَا اَحَدَ
بفتح (لام) وسکون (الف) وفتح (ہمزہ) و(حائے حطی) و(دال مہملہ) اِلَیَّ بکسر (لام)
وسکون (یائے تحتانی) اِلَّا بکسر (ہمزہ کہ موصول ہے (لام مفتوح) ومشدد مین
الف) ساکن اَنْتَ بفتح (ہمزہ) وسکون (نون) وفتح (تائے فوقانی) ضمیر مخاطب
ہے فائدہ اجماع بصریین ہے اس امر پر کہ اَنْتَ مین (ضمیر) فقط اَنْ ہے اور (تائے
فوقانی) ملحق ہے تاکہ ظاہر ہو جاوے کہ ضمیر مفرد کی ہے اگر مذکر ہے تو (تائے فوقانی)
مفتوح ہوگی اور اگر مونث ہے تو مکسور اور کوفیین نے اختلاف کیا ہے فرّانے
کہا ہے کہ لفظ اَنْتَ صیغہ ضمیر ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ ضمیر فقط (تائے فوقانی)
ہے اور اَنْ پر اعتماد کئے ہوئے ہے جیساکہ اِیَّاکَ وغیرہ مین (کاف) ضمیر ہے اور
ایا پر اعتماد ہے فقط اَفْتَرِدْنِیْ بفتح (ہمزہ) و(فا) و(تائے فوقانی) وضم (رائے مہملہ)
موصول ہے (دال مشدد) مضموم مین وکسر (نون) وسکون (یائے تحتانی) وَاَنْتَ
باعراب بالا مُعَوَّلِیْ بضم (میم) وفتح (عین مہملہ) کہ موصول ہے (واو) مشدد ومفتوح
و(کسر لام) وسکون (یائے تحتانی) متکلم وَعَلَیْکَ اعراب اسکا ظاہر ہے مُتَّکَلِیْ
بضم (میم) کہ موصول ہے (تائے فوقانی) مفتوح ومشدد مین وفتح (کاف) وکسر (لام)
وسکون (یائے تحتانی) وَاَسْئَلُکَ بفتح (واو) و(ہمزہ) مفتوحہ وسکون (سین
مہملہ) وفتح (ہمزہ) وضم (لام) وفتح (کاف) خطاب بِاِسْمِکَ بکسر (بائے موحدہ)
و(ہمزہ) وسکون (سین مہملہ) کہ او سمین (بائے موحدہ) بالا موصول ہے وکسر
(میم) وفتح (کاف) اَلَّذِیْ بسکون وحذف (الف) و(لام) مشدد ومفتوح کہ او سمین
مفتوح موصول ہے وکسر (ذال معجمہ) وسکون (یائے تحتانی) وَضَعْتَہٗ بفتح
(واو) (ضاد معجمہ) وسکون (عین مہملہ) وفتح (تائے فوقانی) وضم (ضمیر) عَلٰی
اعراب اسکا بھی مکرر گذر چکا فَاسْتَقَلَّتْ بفتح (فا) وحذف (ہمزہ) وسکون

(سین مہملہ) کہ او سمین (فائے) مفتوح موصول ہے وفتح (تائے فوقانی) وفتح (قاف
کہ موصول ہے (لام مشدد) مفتوح مین و (تائے فوقانی) ساکن وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَ
بفتح (واو) وفتح (عین مہملہ) وفتح (لام) کہ بحذف (الف آخر) عَلٰی وحذف (الف منقلبہ
بلام ساکن وفتح (ہمزہ) وسکون (راء مہملہ) وکسر (ضاد معجمہ) وفتح (فا) کہ بحذف
موصول ہے (سین مہملہ) ساکن مین وفتح (تائے فوقانی) و (قاف) کہ وصل ہے
مہملہ مفتوحہ مشددہ وسکون (تائے فوقانی) وَعَلَى الْجِبَالِ اعراب (علی) کا گ
اور (لام) مفتوح اسکا بعد حذف دونو (الف) کے (لام) ساکن مین موصول ہے
مکسور ہے (بائے موحدہ) مفتوح ہے (الف ساکن) لام مکسور فَرَسَتْ بفتح (فا
فتح (رائے مہملہ) وفتح (سین مہملہ) وسکون (تائے فوقانی) (فا) اسمین تعقیب
اور رست صیغہ ہے واحد مونث غائب کا اس مین ضمیر ہے کہ پھرتی ہے طرف
جبال کے جو بجہت جمع کے حکم مونث مین ہے صیغہ واحد مذکر ماضی اسکا رسا
ہے (الف) اسکا مبدل ہے (واو) سے بمعنی ثابت واستوار ہونیکے وَعَلَى اللَّيْلِ
اعراب اسکا ظاہر ہو اور (لام) آخر لیل کا مکسور ہے فَاَظْلَمَ بفتح (فا) و (ہمزہ)
(ظائے معجمہ) وفتح (لام) و (میم) وَعَلَى النَّهَارِ اس مین (رائے مہملہ) مکسور
فَاسْتَنَارَ بفتح (فا) کہ بعد حذف (ہمزہ وصل) کے موصول ہے (سین مہملہ)
مین (تائے فوقانی) مفتوح اور (نون) مفتوح (الف) ساکن (رائے مہملہ) مفتوح
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اس مین اَنْ بفتح (ہمزہ) ہے وسکون (نون) اور
صیغہ مضارع حاضر ہے اوسکے (یائے تحتانی) کو فتحہ ہے وَاَنْ تَقْضِيَ لِيْ یہان
اَنْ بفتح (ہمزہ) وسکون (نون) ہے اور تَقْضِيَ ہے صیغہ مضارع حاضر ومفتوح
الآخر ہے جَمِيْعَ حَوَائِجِيْ بفتح (جیم) وکسر (میم) وسکون (یائے تحتانی)
عین مہملہ) و (حائے حطی) و (واو) و (الف) ساکن وکسر (ہمزہ) و (جیم) وسکون

تحتانی وَتَغْفِرَ لِی بفتح (واو) و (تائے فوقانی) علامت مضارع حاضر مذکر و سکون (غین معجمہ) و کسر (فا) و فتح (رائے مہملہ) لام مکسور جار (یائے تحتانی ساکن ذُنُوْبِیْ بضم (ذال معجمہ) و ضم (نون) و سکون (واو) و کسر (بائے موحدہ) و سکون (یائے تحتانی کُلَّھَا بضم (کاف) و فتح (لام) مشدد و فتح (ضمیر) صَغِیْرَھَا بفتح (صاد مہملہ) و کسر (غین معجمہ) و سکون (یائے تحتانی) و فتح (رائے مہملہ) و (ضمیر) مونث وَکَبِیْرَھَا بفتح (واو) و (کاف) و کسر (بائے موحدہ) و سکون (یائے تحتانی) و فتح (رائے مہملہ) و ضمیر) مونث) وَتُوَسِّعَ بفتح (واو) و فتح (تائے فوقانی) و فتح (واو) کہ موصول ہے (سین مہملہ) مکسور مشدد ہیں و فتح (عین مہملہ) عَلَیَّ بفتح (عین مہملہ) و (لام) و (یائے تحتانی مشدد)

ف اور بعض نسخوں میں بعد کلمہ کبیرہا کے یہ عبارت ہے وَجَدِیْدَھَا وَقَدِیْمَھَا قَلِیْلَھَا وَ کَثِیْرَھَا مَا خَفِیَ مِنْھَا وَمَا عَلَنَ وَسِرَّھَا وَجَھْرَھَا وَظَاھِرَھَا وَبَاطِنَھَا وَمَا مَضٰی مِنْھَا وَمَا یَاتِیْ مِنِّیْ وَاَنْ تُحْیِیَنِیْ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَنْ تُفَقِّھَنِیْ فِی الدِّیْنِ وَاَنْ تَجْعَلَ لِیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ ھَیْبَۃَ الْمُتَّقِیْنَ وَعِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ وَاَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِیْرَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالسَّلَامَۃَ فِیْ نَفْسِیْ وَالسَّعَۃَ فِیْ رِزْقِیْ وَالشُّکْرَ لَکَ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ وَاَنْ تَرْضٰی عَنِّیْ وَلَا تُخْرِجَنِیْ مِنَ الدُّنْیَا اِلَّا اَنْتَ رَاضٍ عَنِّیْ وَاَنْ تَحْشُرَنِیْ فِیْ زُمْرَۃِ الْمُتَّقِیْنَ وَالصَّالِحِیْنَ وَاَوْلِیَائِکَ الْمُخْلَصِیْنَ الَّذِیْنَ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ مِنْ اٰلِ طٰهٰ وَیٰسٓ صَلَوَاتُکَ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ۱۲

مِنَ الرِّزْقِ بکسر (میم) و فتح (نون) و سکون (الف) و (لام) کہ پڑھنے میں ساقط ہو گیا (رائے مہملہ) مشدد کہ اوسمیں (نون) مفتوح موصول ہے و سکون (زائے معجمہ) و کسر (قاف) مَا تُبَلِّغُنِیْ بِهٖ بفتح (میم) و سکون (الف) و ضم (تائے فوقانی) و فتح (بائے موحدہ) کہ موصول ہے (لام) مشدد مکسور ہیں و ضم (غین معجمہ)

وکسر (نون وقایہ) وسکون (یائے تحتانی) وکسر (بائے موحدہ) وکسر (ضمیر) اَلشَّرَ
اَلدُّنْیَا بفتح (شین معجمہ) و (رائے مہملہ) و (فا) کہ موصول ہے بعد ساقط کرنے
(الف) و (لام ساکن کے (دال مشدد) مضموم مین وسکون (نون) وفتح (یائے تحتانی
و (الف) مقصورہ ساکن وَالْاٰخِرَۃِ بفتح (واو) کہ موصول ہے بعد حذف (الف) ساکن
کے (لام) ساکن ہین وفتح (ہمزہ) وکسر (خائے معجمہ) وفتح (رائے مہملہ) وکسر (تائے
تانیث) یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ بفتح (یائے تحتانی) و (الف) ساکن وفتح (ہمزہ) وسکون
(رائے مہملہ) وفتح (حائے حطی) و (میم) کہ موصول ہے بعد حذف (الف ساکن و لام
ساکن کے (رائے مہملہ) مشدد مفتوح مین (الف) ساکن وکسر (حائے حطی) و (میم
وسکون (یائے تحتانی) وفتح (نون) ترجمہ اور قسم تیری عزت وجلال کی اے کریم
ہر آئینہ طلب کرونگا مین اون نعمتون سے کہ جو تیرے پاس ہین اور الحاح وزاری
کرونگا تیری جناب مین اور التجا کرونگا مین طرف تیرے اور ہر آئینہ پہیلاؤنگا اپنے
دونو ہاتھونکو طرف تیرے باوجود اسکے کہ ان ہاتھون سے اپنے مین نے تیرے گناہ
کئے ہین پس کس سے پناہ مانگون مین اور کس کیطرف التجا کرون اور کس کے
دامن رحمت سے لپٹون اور کس سے فریاد کرون ای کریم کوئی نہین میرا سوائے تیرے
کیا نا امید پہیریگا مجکو حالانکہ تو امیدگاہ اور جائے اعتماد میرا ہے اور تجہی پر میرا
تکیہ اور توکل ہے اور سوال کرتا ہون مین تجہسے بواسطہ تیرے اسم اعظم کے جسکی
برکت سے آسمان قایم ہے اور زمین کو قرار ہے اور پہاڑون نے ثبات واستواری
پائی اور رات تاریک ہوئی اور دن روشن ہوا کہ صلوات ودرود بہیج تو اوپر محمد
اور آل محمدؐ کے اور میری سب مرادین عطا کر اور بخشش دے میرے سب گناہ
چہوٹے وبڑے اور روزی میری زیادہ فرما اس طور پر کہ بسبب اوسکے شرف
دنیا وآخرت مجہے حاصل ہوا ے رحیم ترین رحم کنندگان مَوْلَایَ

اعراب اسکا ظاہر ہے بِكَ اَسْتَغِيْثُ بکسر (بائے موحدہ) وفتح (کاف) وفتح (ہمزہ)
وسکون (سین مہملہ) وفتح (تائے فوقانی) وکسر (غین معجمہ) وسکون (یائے تحتانی)
وضم (ثائے مثلثہ) فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ترجمہ ای مولا میرے تجھی سے
فریاد کرتا ہون بین پس درود بھیج تو اوپر محمد وآل محمد کے وَاَغِثْنِيْ بفتح (واو) وفتح
(ہمزہ) وکسر (غین معجمہ) وسکون (ثائے مثلثہ) وکسر (نون) وسکون (یائے تحتانی
وَبِكَ اسْتَجَرْتُ بفتح (واو) وکسر (بائے موحدہ) وفتح (کاف) کہ موصول ہے بعد
حذف (ہمزہ) کے (سین مہملہ) ساکن ہین وفتح (تائے فوقانی) وفتح (جیم) وسکون
(رائے مہملہ) وضم (تائے فوقانی) ترجمہ اور فریاد کو میری پہونچ اور تجھی سے پناہ
مانگتا ہون بین فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اعراب وترجمہ اسکا سابق بین
مذکور ہوا وَاَجِرْنِيْ بفتح (واو) و (ہمزہ) وکسر (جیم) وسکون (رائے مہملہ) وکسر (نون)
وسکون (یائے تحتانی) وَاَغْنِنِيْ بفتح (واو) وہمزہ وسکون غین معجمہ وکسر نون اصلی وکسر
(نون) وقایہ وسکون (یائے تحتانی) بِطَاعَتِكَ بکسر (بائے موحدہ) وفتح (طائے مہملہ)
وسکون (الف) وفتح (عین مہملہ) وکسر (تائے فوقانی) وفتح (کاف خطاب) عَنْ طَاعَةِ
عِبَادِكَ بفتح (عین مہملہ) وسکون (نون) وفتح (طائے مہملہ) وسکون (الف) وفتح
(عین مہملہ) وکسر (تائے تانیث) وکسر (عین مہملہ) وفتح (بائے موحدہ) وسکون (الف)
وکسر (دال مہملہ) وفتح (کاف خطاب) وَبِمَسْئَلَتِكَ بفتح (واو) وبکسر (بائے موحدہ)
وفتح (میم) وسکون (سین مہملہ) وفتح (ہمزہ) وفتح (لام) وکسر (تائے تانیث) وفتح (کاف
خطاب) عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ بفتح (عین مہملہ) وسکون (نون) وفتح (میم) و
سکون (سین مہملہ) وفتح (ہمزہ) وفتح (لام) وکسر (تائے تانیث) وفتح (خائے معجمہ)
وسکون (لام) وکسر (قاف) وفتح (کاف خطاب) وَانْقُلْنِيْ بفتح (واو) کہ بعد اسقاط
(ہمزہ وصل) موصول ہے (نون) ساکن ہین وضم (قاف) وسکون (لام) وکسر (نون وقایہ)

وسکون (یائے متکلم) مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ بکسر (میم) وسکون (نون) وضم (ذال معجمہ) وکسر (لام)
مشدد کہ باسقاط الف ساکن موصول ہے (لام) ساکن بین وفتح (فا) وسکون (قاف) و
کسر (رائے مہملہ) اِلٰی عِزِّ الْغِنٰی بکسر (ہمزہ) وفتح (لام) وسکون (الف) مقصورہ وکسر (عین
مہملہ) وکسر (زائے معجمہ) مشدد کہ موصول ہے بعد حذف (الف) ساکن (لام) ساکن بین و
کسر (غین معجمہ) وفتح (نون) و (الف مقصورہ) وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِیْ بفتح (واو) وکسر (میم)
وسکون (نون) وضم (ذال معجمہ) وکسر (لام) مشدد کہ موصول ہے بعد حذف الف ساکن (لام)
ساکن بین وفتح (میم) و (عین مہملہ) وسکون (الف) وکسر (صاد مہملہ) وسکون (یائے تحتانی)
اِلٰی عِزِّ الطَّاعَةِ بکسر (ہمزہ) وفتح (لام) و (الف مقصورہ) وکسر (عین مہملہ) وکسر (زائے معجمہ)
مشدد کہ موصول ہے بعد اسقاط (الف) و (لام) ساکن کے (طائے مہملہ) مشدد بین وسکون
(الف) وفتح (عین مہملہ) وکسر (تائے تانیث) فَقَدْ فَضَّلْتَنِیْ بفتح (فا) وفتح (قاف) وسکون
(دال مہملہ) وفتح (فا) و (ضاد معجمہ) مفتوح مشدد وسکون (لام) وفتح (تائے فوقانی) وکسر
(نون) وقایہ وسکون (یائے تحتانی) عَلٰی حرف جر کَثِیْرٍ بفتح (کاف) وکسر (ثائے مثلثہ) وسکون
(یائے تحتانی) وکسر (رائے مہملہ) مع التنوین مِنْ خَلْقِكَ بکسر (میم) وسکون (نون) وفتح (خائے معجمہ)
وسکون (لام) وکسر (قاف) وفتح (کاف خطاب) جُوْدًا بضم (جیم) وسکون (واو) وفتح
(دال مہملہ) مع التنوین مِنْكَ وَكَرَمًا بکسر (میم) وسکون نون وفتح (کاف) و (واو
و (رائے مہملہ) و (میم) مع التنوین و (الف) رسم خط کا بِاسْتِحْقَاقٍ مِنِّیْ بفتح (لام)
وسکون (الف) وکسر (بائے موحدہ) کہ باسقاط ہمزہ وصل (سین مہملہ) ساکن بین
موصول ہے وکسر (تائے فوقانی) وسکون (حائے حطی) وفتح (قاف) وسکون (الف)
وکسر قاف مع التنوین وکسر (میم) و (نون) مکسور مشدد وسکون (یائے تحتانی)
ترجمہ اور خداوند اپنا دے تو مجھے اور غنی کر تو مجھے بسبب اپنی فرمانبرداری وطاعت
کے فرمانبرداری سے اپنے بندوں کے اور بسبب میرے سائل ہونیکے تیری درگاہ

مین اس سے کہ مین تیری مخلوقات سے حاجتون کا سوال کرون اور ذلت سے احتیاج
کے طرف عزت تونگری و متمول ہونے کے میری حالت پھیر دے اور ذلت سے
گناہون کے نجات دیکر مجھے عزت طاعت کی عطا کر اسلئے کہ تونے مجھپر فضل و کرم
اپنا زیادہ تر کیا بہ نسبت اکثر لوگون کے محض اپنی بخشش و کرم سے نہ بسبب میری
لیاقت و استحقاق کے اِلٰهی فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ
وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اعراب و ترجمہ اسکا مکرر بیان
ہوا

تمّت

بتاریخ نہم ماہ جمادی الاول ۱۳۱۱ ہجری مطابق ۱۹ - نومبر ۱۸۹۳ ع روز یکشنبہ
بمقام لکھنؤ محلہ فراشخانہ و زیر گنج طبع گردید + + + + + + + +

اطلاع

اس شرح جوشن صغیر کا حق تالیف جناب مولف صاحب نے راقم کو
ہبہ کیا ہے لہذا کوئی صاحب قصد چھاپنے اور چھپوانیکا نہ فرماوین ورنہ نقصان
ہوگا ع برسون بلاغ باشد وبس فقط

بسم الله الرحمن الرحیم حامداً و مصلیاً و مسلماً

این مقالهٔ منیفه و عجالهٔ لطیفه که از مصنفات فضائل مآب کمالات اکتساب
جامع المعقول والمنقول حاوی الفروع والاصول السالک فی شرائع
الدین بانوار الرشاد والهدایة المتهجد فی المناسک بمصباح البصیرة والدرایة
مجمع التورع والفضل والصلاح الذی لسانه فی مظان اجابة الدعوات
مفتاح الفلاح فاتحة مصحف المجد والعلا خاتمة صحیفة الکمال والهدی
المتحصن بجوشن التائیدات الاحدیه والمتترس بجنة الاحراز الصمدیه الفاضل
الموتمن مولوی السید علی حسن ایده الله ذو المنن وحرسه عن
طوارق الفتن می باشد بنظر فاتر خاسر رسیده و مطبوع طبع علیل و مرضی خاطر
کلیل گردیده فی الواقع این ترجمهٔ دل پذیر که شرح صغیر است برای جوشن
صغیر بجهت اشتمال بر مضامین نافعه بنفع کثیر و فوائد عدیده بیمثل و بے نظیر
کافی و مغنی است از شرح کبیر

فشکر الله سعیه واجزل له رعیه ونفعه بذلك وسائر اهل الایمان
الداعین فی الخلوات انه تعالی اکرم المعطین و مجیب الدعوات
نمقه العبد الاواه الداعی لحصول مدعا المصنف و مناه
السید مصطفی المدعو بمیر آغا عفی عنه

محمد
سید هادی
العلما
سید مصطفی بن عمدة